مجموعہ اعمال رحمانی

مجربات تعویذات و عملیات روحانی

چشتیہ قادریہ صابریہ مجددیہ عزیزیہ

[illegible]

ملک دین محمد اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب
اشاعت منزل بل روڈ لاہور

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مجرباتِ تعویذات و عملیاتِ روحانی

از خاندان

چشتیہ۔ قادریہ۔ صابریہ۔ مجددیہ۔ عزیزیہ

مؤلفہ

صاحبزادہ شیخ محمود الحسن صدیقی نبیرہ شیخ صدر الدین صاحب مرحوم و مغفور امرتسری

برائے فرم

ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب بل روڈ کشمیری بازار لاہور

ملک محمد عارف پرنٹر پبلشر نے اپنے دین محمدی پریس لاہور میں چھپاکر

کشمیری بازار لاہور سے شائع کی۔

اظہارِ صداقت

گردشِ زمین کے ساتھ ہی زمانہ کا تبدیل ہونا بھی ضروری ہے۔ لیکن نئے زمانہ کے لئے رسم و رواج میں پرانی رسومات کی تقلید نہ فقط غیر مانوس بلکہ بعض اوقات مضحکہ انگیز ثابت ہوتی ہے۔

انہیں پرانی رسومات میں وجہ تالیف کی ایک کہنہ رسم بھی ہے، جس کی تقلید موجودہ زمانہ کے بعض مؤلفین و مصنفین بھی اپنی تالیف و تصنیف کی تمہید میں اب تک کر رہے ہیں۔

چنانچہ کوئی مؤلف تو اپنے بالمقابل دیگر مؤلفین کی نا اہلیت اور پبلشروں کی جہالت ثابت کرتا ہے۔ کوئی اپنے آباؤ اجداد کے رازہائے درون سینہ کو عوام کے سامنے پیش کر کے دوسروں کو بخیل اور اپنے آپ کو حاتم ثانی ظاہر کرتا ہے۔ بعض ایسے بھی ہیں جو خواب و خیال سے واسطہ لکھنے یا احباب کے مجبور کرنے کا اظہار کرنا ضروری خیال کرتے ہیں۔

بہر حال یہ سب باتیں اسی پرانی فرسودہ رسومات پر مبنی ہیں، اور ان کا اظہار اس طریق سے کیا جاتا ہے۔ جس پر یقین کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔

حالانکہ بات در اصل یہ ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ اور ہر شخص ضرورت کے مطابق ہی کام کرتا ہے۔

چنانچہ ملک میں جس کتاب کی ضرورت ہوتی ہے، اسی ضرورت کے مطابق تاجرانِ کتب اس کتاب کو مؤلفین و مصنفین سے تالیف کرا کے اسے طبع کرتے ہیں۔

الغرض اس قسم کی جتنی تجارتی کتابیں تالیف و طبع ہوتی ہیں، وہ سب اسی ضرورت کے لحاظ سے شائع ہوتی ہیں۔

لہٰذا زیرِ نظر کتاب موسوم مجموعہ اعمال لاثانی مجربات تعویذات و عملیات روحانی بھی

بلحاظ ضرورت فرم "ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب لاہور" کے لئے تالیف کی گئی ہے۔ جس میں ایسے سب تیر بہدف آسان تعویذات و عملیات درج ہیں، جو عملیات کی درجن بھر مستند کتابوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔

اگرچہ ان کی نسبت یہ دعویٰ کرنا، کہ یہ تمام اعمال مؤلف کے زیر عمل تھے صداقت سے بعید ہے۔ البتہ یہ دعوی یقیناً کیا جا سکتا ہے، کہ اس کتاب میں بالمقابل اس نام کی عام کتابوں کے تمام مجربات جامع، آسان، صحیح، تیر بہدف اور آزمودہ ہیں اس دعویٰ کی تصدیق اگرچہ کتاب ہذا کی فہرست مضامین مطالعہ کرنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم تمام کتاب کا مطالعہ کرنے پر نہ فقط ناظرین عملاً اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ بلکہ اس کتاب کے ہوتے ہوئے ان کی نظر میں اس نام کی تمام کتابیں نامکمل معلوم ہو سکتی ہیں +

اس مختصر اظہار صداقت کے بعد عامل تعویذات و عملیات کے لئے چند ضروری معروضات بھی عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ کتاب ہذا کے مندرجہ تعویذات و عملیات پر عمل کرنیوالے عاملین کسی ایک عمل سے دل برداشتہ ہونیکی بجائے اپنے اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں، اگرچہ اس کتاب کے صفحہ ۱۲ پر بھی "عامل کے لئے ضروری شرائط" کے عنوان سے چند ہدایات لکھ دی گئی ہیں، جن پر عمل کرنا ہر عامل کے لئے لازمی ہے، تاہم اس کے علاوہ

(۱) ہر ایک عامل کو اس عمل یا تعویذ (جس کا عمل مطلوب ہو) کی صداقت پر یقین کرنا ضروری ہے۔

(۲) عامل کو بموجب ہدایات عمل کرتے ہوئے نتیجۂ عمل سے ہراساں نہ ہونا چاہیئے یعنی اگر عمل پورا کرنیکے بعد اس کا نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلے، تو اس ناکامی سے عمل کی صداقت سے انکار نہ کرنا چاہیئے، بلکہ اس ناکامی کو اپنی ہی غلطی سمجھ کر از سر نو عمل کا ورد جاری کرنا

چاہیئے، اگر دوسری دفعہ بھی ناکامی نظر آئے، تو تیسری بار پھر عمل شروع کر دینا چاہیئے۔

(۳) ہوسکتا ہے، کہ عامل سے ورد کے مقررہ دن اور وقت میں کسی روز غفلت یا غلطی سرزد ہو، ایسی صورت میں عامل کو از سرِ نو عمل شروع کرنا چاہیئے۔

(۴) بعض اوقات تعویذ لکھنے یا عمل کرنے کے آغاز میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور عامل کو اپنی اس غلطی کا احساس تو ہوتا نہیں وہ اُلٹا تعویذ یا عمل کی صداقت سے ہی انکار کر دیتا ہے، اس لئے ہر عامل کو تعویذ لکھنے یا عمل شروع کرتے وقت الفاظ یا ہندسوں وغیرہ کو بغور ذہن نشین کر کے بطور احتیاط اسکی صحت کا اچھی طرح یقین کر لینا چاہیئے۔

(۵) اکثر عاملین عمل یا تعویذ میں وقت یعنی منازل قمر کی ساعات وغیرہ کو ضروری نہیں سمجھتے بلکہ جس وقت ان کا دل چاہتا ہے اُسی وقت عمل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا ایسے غیر محتاط عاملین کو اپنی کامیابی کا نہیں، بلکہ ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑتا ہے، حالانکہ جس عمل کے لئے منازل قمر کی ساعات کی پابندی ضروری ہے، اس پابندی کو مدِّ نظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

(۶) آخری گذارش یہ ہے کہ رُوحانی عملیات کو سفلی عملیات میں مخلوط کرنا بہت بڑی غلطی ہے، یعنی عملیات رُوحانی کے ساتھ عملیاتِ سفلی یا سفلی ہیں .. روحانی کا عمل نہ کرنا چاہیئے، بلکہ بہتر تو یہ ہے، کہ اہل اسلام اپنے ہر ایک مقاصد کیلئے عملیاتِ روحانی پر ہی عامل ہوں + وَبِاللّٰہِ التَّوفِیقُ اَعلٰی

خادمِ عاملین

محمود الحسن عفی عنہ

فہرست مضامین مجموعہ اعمال رحمانی مجربات تعویذات وعملیات روحانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجموعہ اعمالِ رحمانی

مجرباتِ تعویذات و عملیاتِ رحمانی

تعویذات و عملیات اور اُن کے اثرات

زمانہ حاضر میں مغربی ملوکیت کے بادل آسمان مشرق پر کچھ ایسے محیط ہیں، کہ مسلمانوں کے اکثر گھرانے آفتاب اسلام کی روشنی سے بے نور ہو رہے ہیں۔ ہر مسلمان کے اسلامی عقائد میں خلل اور قواعد اسلامیہ میں تزلزل آگیا ہے، تمدن یورپ کی اندھی تقلید کے باعث اکثر تعلیم یافتہ نوجوان مذہب سے آزاد ہو کر اس دُنیائے فانی کا عارضی عیش و آرام حاصل کرنے کی جد و جہد میں مصروف ہیں۔

احکام الٰہی و احادیث خیر الانام صلی اللہ علیہ و آلہٖ و اصحابہٖ وسلم سے منکر ہیں اعمالِ صالحہ و لطائف روحانی ان کے نزدیک خرافات ہیں، روحانیات کو چھوڑ کر جسمانی راحت و لذائذ میں مصروف ہیں، اہلِ شوق و اولیاء کرام کی فیضِ صحبت کو فضول سمجھ کر حرص و ہوس کے شیدا ہو رہے ہیں۔

نہ آیاتِ ربانی سے نصیحت پکڑتے ہیں، نہ آفات دُنیاوی اُنہیں عبرت دلاتی ہیں

کیونکہ دنیائے دُنی کے خاکی پردوں نے اُن کی آنکھیں موندھلی ہیں۔ حرص و ہوس کے جذبات نے اُن کے دلوں کو زنگ آلود کر دیا ہے یہی وجہ ہے، کہ نہ اُن کو قرآنی آیات پر یقین ہے۔ نہ اُنکی تاثیر سے واقف ہیں۔ نہ اولیاءِ کرام کے مجاہدات کا علم ہے۔ نہ عارفانہ کلام سے آشنا ہیں۔

غرضیکہ جب کوئی شخص کلام و علم الکلام سے ہی بے علم ہو تو کسی کلام و علم کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔ اور یہی بات تعویذات و عملیات اور اس کے تاثرات کی نسبت بھی علائد ہو سکتی ہے۔ البتہ یہ بات ضرور ہے۔ کہ علم ہیئت سے ناواقف مجھ ایسے جو لوگ ہیں چونکہ ان تمام علوم کی نقل کی اصلیت ثابت کرنے سے جبکہ خود مجبور ہیں، تو دوسرے ناواقف لوگ بھی تعویذات و عملیات پر یقین کرنے سے معذور سمجھے جا سکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے، کہ کتاب میں لکھے ہوئے تعویذات و عملیات کی تحریری یا عملی نقل کرنے کا اثر عامل کی نیک نیتی یا اتفاقیہ طور ظہور پذیر ہو جائے۔

لیکن تاوقتیکہ علم الحروف تہجی اور اُنکے اعداد، علم البروج، و سیارگان وغیرہ کا علم نہ ہو۔ تعویذات و عملیات پر یقینی اثر ناممکن ہے۔ یہاں پر تمثیلاً علم الحروف کے ایک عالم کے قلم سے نکلی ہوئی چند سطریں اس لئے نقل کی جاتی ہیں، تاکہ ناظرین کو معلوم ہو کہ ایک حرف کی یہ تشریح جبکہ اس قدر مشکل ہے، تو علم الافلاک کتنا وسیع اور اس کا سمجھنا کسقدر مشکل ہوگا۔ چنانچہ وُہ لکھتے ہیں:۔

"سب حروف میں پہلا حرف الف ہے۔ اور یہی دائرہ کا قطب ہے اور باقی حروف اُس کی جوانب میں ہیں، اور اجسام کے اندر جو تدویر یا تربیع ہے۔ وُہ اسی دائرہ کی نسبت سے ماخوذ ہے۔ جب دیکھنے والا اشکال کی طرف نظر کرے گا۔ اپنے نفس کے اندر تشکیل ہیں ان کا وجود ہونے سے ان کو منطبع پائے گا۔

کاتب قوت فاعلیہ ہے، اور قلم قوت آلیہ ہے۔ اور روشنائی قوت تصویریہ

ہے، اور خط قوت مصورّیہ ہے، اور مکتوب فیہ یعنی کاغذ وغیرہ قوت حاملہ ہے اور بلاغت قوت نامیہ ہے، اور نطق قوت معرفت ہے، اور اشکال اعرابی قوت مبینہ ہے۔ اور قاری قوت مظہرہ ہے، اور سامعہ قوت عالمہ ہے۔

بلیناس کہتا ہے، کہ قلم طلسم اکبر ہے بعض علماء فرماتے ہیں، کہ خط اسرار وجود کی کنجی اور شہود کا چراغ ہے، ظاہر اس کا معانی عرشیہ کی صید اور معانی فرشیہ کی قید ہے۔ اور باطن اس کا منفعت اور ضرر کا جامع راز ہے، اور سب علوم میں اشرف دینی علم ہے، جو کتاب سماوی یا خطاب نبوی کا نتیجہ ہو، جس کے بلند مقام تک اہلِ فرش کا طائر فکر پرواز نہیں کر سکتا، اور نہ عرشی ہمت والوں کے علاوہ وہاں کسی کا گذر ہے، یہ علم خدا کا چمکدار نور اور اس کا سر جامع ہے، جس نے اس کو مضبوط پکڑا وُہ کامیاب ہوا، اور جس نے اس کے ساتھ بارگاہ رب العالمین سے فیض طلب کیا اُس نے فلاحیت پائی"۔

ان چند سطور کے پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا، کہ یہ علم کس قدر مشکل اور کتنا سریع التاثیر ہے۔ جس سے واقف ہو کر اس پر صحیح طریق سے عمل کرنے سے ہی یقینی اثر حاصل ہو سکتا ہے۔

بہر حال تعویذات و عملیات بے اثر نہیں ... کیونکہ ہر ایک تعویذ اور عمل کو علم سے تعلق ہے، اور جو تعویذات و عملیات اس علم کے عالموں نے تحریر کئے ہیں، وُہ تجربہ و عمل کے بعد ہی درج کئے گئے ہیں۔

لہٰذا ہر ایک عامل عملیات، و شائق تعویذات کے لئے ضروری ہے، کہ وُہ اِس کتاب کے تمام آئندہ مضامین کو جو حتی الوسع عام فہم اور آسان عبارت میں درج کئے گئے ہیں پہلے اُنکو سمجھنے اور پھر اُس پر عمل کرنے کی کوشش کریں ۞

عامل کیلئے ضروری شرائط

چونکہ بغیر پابندی شرائط کسی عمل پر عمل کرنا فائدہ کی بجائے نقصان کا باعث ہے' اس لئے ذرا تفصیل کے ساتھ ان تمام قواعد و شرائط کو یہاں لکھ دیا جاتا ہے۔ جن کو ہر ایک عامل کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

تعویذات کا لکھنا اور اُن کا استعمال کرنا چونکہ صرف بروج و سیارگان کی منازل کی واقفیت اور پاکیزگی قلب وغیرہ پر منحصر ہے' اور جو شخص ناواقفیت علم ہیئت اور پاکیزگی قلب کے بغیر تعویذات کو لکھے تو اُس کا نتیجہ بھی صرف تعویذات کی بے اثری پر مبنی ہو سکتا ہے لیکن بغیر تسخیر موکلات و خاصیت سیارگان و انصرافات و بخورات و استقامت اور اتقا یعنی جس عمل کے لئے جو باتیں ضروری ہیں' اُن سے ناواقف ہو کر بغیر عبادت و ریاضت اگر کوئی عمل کریگا، تو نہ فقط اُس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی راکھ میں پھونک مار کر آگ پیدا کرنی چاہتا ہے، بلکہ اُس کو اپنی جان کا بھی خطرہ ہے۔

چنانچہ ایک عالم باعمل نے لکھا ہے۔ کہ:۔

ایک شخص نے جو انصرافات اور بخورات و دیگر شرائط ضروری سے ناواقف تھا۔ جب ایک عمل پڑھنا شروع کیا، تو موکل پہلے بطخ کی صورت میں اُس کے سامنے نمودار ہوا، اور پھر بڑھتے بڑھتے جب بھینس کی شکل میں ظاہر ہوا، تو عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ وُہ اپنے عمل کو ہی بھول کر تھر تھر کانپنے لگا، عامل کا یہ حال دیکھ کر موکل نے اس پر ایک ہاتھ ایسا مارا کہ عامل کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت ہو گیا۔

لیکن ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں، جو اس فن کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ بالخصوص وقت و ساعت کواکب و منازل وغیرہ کے بیان کو خوب یاد رکھنا چاہیئے۔ اور ان قواعد و شرائط کی پابندی ہر ایک

عامل کے لئے ضروری ہے۔

پہلے زمانہ کے حکماء و عامل چونکہ ہر ایک عمل اور طلسم کو اُس کے ٹھیک وقت اور اس کے قواعد و شرائط کے مطابق کیا کرتے تھے، اِس لئے اُن کے تمام عملیات دیکھنے والوں کی نظر میں حیرت کا باعث ہو سکتے تھے، لہٰذا اب بھی اگر کوئی عامل منازل بروج و ساعات سیارگان اور دیگر قواعد ضروری کے ماتحت کوئی عمل کرے، تو اس کا اثر دیکھنے والوں کی نظر میں باعث نعمت ہو سکتا ہے۔

اسماء الٰہی کی تاثیر اگرچہ ان ظاہری باتوں سے مبرا ہے۔ لیکن اگر کوئی عامل متقی اور پرہیزگار ہو، اور کسی عمل کو کسی پاکیزہ جگہ یعنی جس جگہ کتا، تصویر، مرغ، گدھا، بطخ، حائضہ عورت یا جنبی مرد نہ ہو، نفاست و لطافت کے ساتھ انجام دے، تو وہی اس بات کا مستحق ہو سکتا ہے۔ کہ موکلات اُس کے پاس حاضر ہوں، اور اُس کی حاجات بر لائیں، ورنہ برخلاف اس کے اگر کوئی عامل بذات خود ان باتوں کا عامل نہ ہو، تو ہو سکتا ہے کہ وہ خود موکلات کے رعب میں جواس باختہ ہو جائے۔

الغرض ہر ایک عامل کو مندرجہ ذیل شرائط اور قواعد اچھی طرح ذہن نشین کر کے اِن ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

پہلی شرط۔ عامل کو حروف تہجی اور ان کے اعداد سے واقف ہونا چاہیئے۔

دوسری شرط عامل کو دوازدہ بروج اُن کی منازل و خاصیت کا علم ہونا لازمی ہے۔

تیسری شرط عامل کو ستاروں کی چال اور اُنکے خواص کی واقفیت ضروری ہے۔

چوتھی شرط عامل کو منازل قمر اور شب و روز کی نیک و بد ساعات سے باخبر ہونا چاہیئے

پانچویں شرط عامل کو ہفت روزہ و ہر چہار سمت کے موکلات کی پہچان بھی ضروری ہے

چھٹی شرط۔ عامل کو اسمائے الٰہی کے قواعد و طریق استخراج و موکلات کا علم ہونا چاہیئے۔

ساتویں شرط عامل کو موکلات کے بخورات و تصرفات کے طریقے سمجھ لینے چاہیئیں۔

آٹھویں۸ شرط عامل کو زکوٰۃ عمل کا باشرائط پابند ہونا لازمی ہے۔

نویں۹ شرط عامل کو کوئی عمل کسی ناجائز کام کے لئے کرنا بجائے نفع کے نقصان کا موجب ہوتا ہے۔

دسویں۱۰ شرط عامل کو متدین، متقی، پرہیزگار، صادق القول، بے ریا، خوش خلق اور بے طمع نیز پاک و صاف باوضو رہنا چاہیئے۔

گیارہویں۱۱ شرط عامل ایام ریاضت میں ترک حیوانات کرے، یعنی گوشت، دودھ، گھی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے۔

بارہویں۱۲ شرط عامل صرف جو کی ٹکیا، یا کھجور، کشمش وغیرہ کھائے۔ لیکن وہ بھی سیر ہو کر نہ کھائے۔

تیرہویں۱۳ شرط عامل فحش باتوں، لغو کاموں اور بازاری آوارہ شخصوں کے ساتھ پھرنا چھوڑ دے۔

چودہویں۱۴ شرط عامل عمل کسی پاکیزہ جگہ، یا مسجد کے کسی گوشے میں شروع کرے۔

پندرہویں۱۵ شرط عامل، چارپائی وغیرہ پر نہ سوئے، اگر نیند غالب ہو تو جس جگہ عمل پڑھتا ہو وہیں بیٹھا بیٹھا سو جائے۔

سولہویں۱۶ شرط اگر جنات کو تابع کرنے کا عمل شروع کیا جائے، تو اپنی جا نماز کے نیچے ایک کاغذ پر آیۃ الکرسی یا سورہ فاتحہ کے حروف جدا جدا لکھ کر رکھ دے۔

سترہویں۱۷ شرط عامل کو اپنے عمل کی خاصیت اور اس کے اثر کا دلی یقین ہونا چاہیئے، اور اس بات کا یقین رکھنا ضروری ہے کہ مؤکلات حکم الہٰی سے ایسے مشکل سے مشکل کام انجام دے سکتے ہیں، جو انسان کی طاقت سے باہر ہیں کیونکہ مؤکلات کو خداوند کریم نے یہ قدرت دے رکھی ہے کہ وہ انسان کے مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں، لہذا عامل کے دل میں انکا یقین ہونا مفید ہے۔

اٹھارہویں۱۸ شرط عامل اگر پہلے عمل یا وظیفہ کی بے اثری سے بددل ہو گیا ہو، تو اُسے یہ نہ

سمجھنا چاہیئے، کہ میں اس لائق ہی نہیں ہوں، کہ مؤکلات میرے پاس آ سکیں، بلکہ یہ خیال کرنا چاہیئے، کہ کسی بے ترتیبی یا ساعات مساعد نہ ہونے سے اس وظیفہ یا عمل کا اثر ظاہر نہیں ہوا، اسلئے گذشتہ بے اثر وظیفہ کو دل سے محو کر کے نیا عمل عزم واستقلال کے ساتھ شروع کرے

انیسویں۱۹ شرط عامل کو اپنے عمل اور دیگر حالات کا کسی حال میں دوسرے کے سامنے اظہار نہ کرنا چاہیئے، کیونکہ مؤکلات اظہار راز سے ناراض ہوتے ہیں

بیسویں۲۰ شرط عامل کوئی عمل کسی لغو اور فحش کام کے لئے ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ مؤکلات کو ایسے ناجائز عمل سے نفرت ہے، اور وہ تقویٰ طہارت کو ہی پسند کرتے ہیں۔

اکیسویں۲۱ شرط عامل کو پاک وصاف ہو کر اور نہایت پاکیزہ بلکہ خوشبودار لباس پہن کر عمل پڑھنا چاہیئے، اور عطر خوشبو بخورات کا استعمال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ مؤکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔

بائیسویں۲۲ شرط عامل کو عمل شروع کرتے وقت اپنا مطلب ولی، دل میں قائم کر لینا چاہیئے اور وہ مطلب بھی مؤکلات کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیئے۔

تئیسویں۲۳ شرط عامل، اسمائے الٰہی وآیات قرآنی وغیرہ کو بغیر طہارت نہ پڑھے۔ اور نہ اُن کو اپنے پاس رکھے، اور نہ عمل کرنے کی جگہ پر کسی غیر شخص کو آنے دے۔

ان سب ہدایات وشرائط کے مطابق اگر عمل کیا جائے، تو انشاءاللہ العزیز عامل ضرور کامیاب ہوگا ٭

حروف تہجی کے اثرات

ہر ملک وملت کا قاعدہ ہے، کہ ہر ایک علم سیکھنے کا آغاز اُس علم کے حروف تہجی سے کیا جاتا ہے، اور حروف تہجی یعنی مفرد حروف سیکھنے کے بعد ہی مبتدی کو مرکب حروف کی تعلیم دی جاتی ہے۔ کیونکہ جب تک مفرد حروف کی شکلیں مبتدی کے ذہن میں نہ آجائیں، اُس وقت تک وُہ مرکبات کو نہیں سمجھ سکتا، چنانچہ عملیات کا علم حاصل کرنے سے پہلے عامل کو بھی سب سے پہلے حروف تہجی اور اُس کے اعداد وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

ان حروف تہجی کو حروف ابجد بھی کہا جاتا ہے، چنانچہ ایک حدیث ہے، کہ کسی صحابیؓ نے سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت فرمایا، کہ یا حضرت حروف ابجد کسے کہتے ہیں، آپ نے فرمایا، الف سے لیکر یا، تک تمام حروف کو۔

ان تمام حروف کو بعض علماء نے نورانی وظلماتی دو قسموں پر اور بعض نے آتشی، آبی، بادی، خاکی چار قسم پر تقسیم کیا ہے۔ لہذا

حروف نورانی

یہ ہیں :- ا، ل، م، ص، ر، ح، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ق، ن۔

ان حروف کا مجموعہ ماحصل یہ ہے۔ صراط علی حق نمسکہ

چنانچہ ان حروف کی تاثیر کے متعلق بعض علماء نے لکھا ہے، کہ اگر یہ حروف نورانی کسی چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر اُس کو پلا وئیے جاویں جسے بچھو نے کاٹا ہو، اُس کا درد وکرب دور ہو جائے گا۔

حروف ظلماتی

یہ ہیں۔ ب، ت، ث، ج، خ، د، ذ، ز، ش، ص، ظ، غ، ف۔

حروف آتشی

جو سمت مشرق سے تعلق رکھتے ہیں۔ وُہ یہ ہیں۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ز۔

حروف خاکی

یہ ہیں جو سمت جنوب سے تعلق رکھتے ہیں :۔

ب، د، ی، ن، ص، ت، ض۔

حروف بادی

یہ ہیں۔ جو سمت مغرب سے تعلق رکھتے ہیں،۔

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ۔

حروف آبی

یہ ہیں۔ جو سمت شمال سے تعلق رکھتے ہیں :۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ۔

اِن حروف تہجی کے مؤکل بھی ہوتے ہیں، جن کو نقشہ صفحہ ۱۸ پر درج کر دیا گیا ہے لہذا ہر ایک حرف کا جو مؤکل ہے، عامل کو اُسے یاد کر لینا چاہیئے۔

نقشہ موکلات حروف

نام حروف	نام موکل	نام حروف	نام موکل	نام حروف	نام موکل	نام حروف	نام موکل
الف ا	اسرافیل	دال د	دردائیل	ضاد ض	عطکائیل	کاف ک	حروزائیل
بے ب	جبرائیل	ذال ذ	اہرائیل	طا ط	اسمائیل	میم م	رومائیل
تے ت	عزرائیل	رے ر	اموکیل	ظا ظ	تورائیل	نون ن	حولائیل
ثے ث	میکائیل	زے ز	سرفائیل	عین ع	نوبائیل	واؤ و	رفتمائیل
جیم ج	کلکائیل	سین س	ہموکیل	غین غ	لوخائیل	ہا ہ	دوبائیل
حے ح	تنکفیل	شین ش	ہمزائیل	فا ف	سرحمائیل	یا ی	سرکتھائیل
خے خ	دہکائیل	صاد ص	اہجمائیل	قاف ق	عطرائیل		

اب ان حروف تہجی کے اعداد بھی ہوتے ہیں، جو دو قسم کے ہیں، ایک قسم کو قبض کہتے ہیں، دوسرے کو بسط۔ چنانچہ دونوں قسم کے اعداد کے نقشے مندرجہ ذیل ہیں:۔

نقشہ تعداد حروف قبض

۱، ۲، ۳، ۴ - ۵، ۶، ۷ - ۸، ۹، ۱۰

ا ب ج د - ہ و ز - ح ط ی

ابجد ہوز حطی

۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰ - ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ - ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰

ک ل م ن - س ع ف ص - ق ر ش ت

کلمن سعفص قرشت

۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰ - ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

ث خ ذ - ض ظ غ

ثخذ ضظغ

نقشہ تعداد حروف قبض و بسط

نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط	نام حروف	تعداد قبض	تعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	ض	۸۰۰	۸۰۵
ب	۲	۱۲	ط	۹	۱۹
ت	۴۰۰	۴۱۰	ظ	۹۰۰	۹۰۱
ث	۵۰۰	۵۱۰	ع	۷۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰
ح	۸	۱۸	ف	۸۰	۸۱
خ	۶۰۰	۶۱۰	ق	۱۰۰	۱۸۱
د	۴	۳۵	ك	۲۰	۱۰۱
ذ	۷۰۰	۷۳۱	ل	۳۰	۷۱
ر	۲۰۰	۲۱۰	م	۴۰	۹۰
ز	۷	۱۷	ن	۵۰	۱۰۶
س	۶۰	۱۲۰	و	۶	۱۳
ش	۳۰۰	۳۶۰	ہ	۵	۱۵
ص	۹۰	۹۵	ی	۱۰	۲۰

اسمائے بروج اور اُن کے اثرات

حروف تہجی کی اس تعداد قبض وبسط کے بعد عامل کے لئے بارہ بروج کے خواص اور اُن کے مؤکلات کا بھی علم ہونا چاہیئے، چنانچہ قرآن مجید میں بھی کئی جگہ اللہ تعالیٰ ان کا ذکر فرماتا ہے، ایک جگہ فرمایا فِی السَّمَآءِ بُرُوجًا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی تفسیر بارہ بروج سے تعبیر فرماتے ہیں، اور اُن بارہ بروج کے نام یہ ہیں :۔

حمل ۱ - ثور ۲ - جوزا ۳ - سرطان ۴ - اسد ۵ - سنبلہ ۶ - میزان ۷

عقرب ۸ - قوس ۹ - جدی ۱۰ - دلو ۱۱ - حوت ۱۲ -

جن کی تفصیل یہ ہے :۔

پہلا برج حمل ہے۔ ہندی میں اس کو میکھ کہتے ہیں، یہ برج مینڈھے کی شکل میں واقع ہے، اور اس کے متعلق ۱۸ ستارے ہیں، تیرہ داخلی صورت میں اور پانچ خارجی ہیں۔ منجملہ ان کے دو روشن ستارے اس کے اوپر واقع ہیں، ان کا نام شرطین ہے، اور ایک ستارہ روشن خارجی صورت میں ہے، اس کو ناطح کہتے ہیں، اور جو ستارے اردگرد ہیں انکو بطین کہتے ہیں۔

دوسرا برج ثور ہے۔ ہندی میں اس کو برکھ کہتے ہیں، یہ برج بیل کی شکل میں واقع ہے، اس کے متعلق ۱۳ ستارے ہیں ۲ ستارے داخلی صورت میں اور گیارہ خارجی ہیں، ایک روشن ستارہ سُرخ اس کی آنکھ پر ہے، اسکو دبران کہتے ہیں، اور جو ستارے اس کے کندھے پر ہیں، انکو ثریا کہتے ہیں۔

تیسرا برج جوزا ہے ہندی میں اس کو متھن کہتے ہیں، یہ برج دو جُڑے ہوئے انسانوں کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق ۲۵ ستارے ہیں، ۱۸ داخلی اور سات خارجی۔ اور دو روشن ستارے اس کے سر پر واقع ہیں، ان کو

ذراع کہتے ہیں، اور دو ستارے پستان پر واقع ہیں، انکو ہقعہ کہتے ہیں۔

چوتھا برج سرطان ہے، ہندی میں اسے کرک کہتے ہیں، یہ برج کیکڑے کی شکل میں واقع ہے، اس کے متعلق ۱۳ ستارے ہیں، نو داخلی، اور ۴ خارجی، ایک ستارہ بہت روشن اس کے سر کے قریب ہے، جس کو نشرہ کہتے ہیں اور ایک ستارہ پاؤں پر واقع ہے، اسکو طرفہ کہتے ہیں۔

پانچواں برج اسد ہے۔ ہندی میں اسے سنگھ کہتے ہیں، یہ برج شیر کی شکل میں واقع ہے۔ اس کے متعلق ۳۵ ستارے ہیں، ۲۷ داخلی اور آٹھ خارجی ہیں۔ جن کو طرفہ کہتے ہیں، چار ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں، ان کو جبہ کہتے ہیں، اور جو ستارے اس کے سینہ پر ہیں، انکو قلب اور جو اس کی پیٹھ پر ہیں، انکو زبرہ کہتے ہیں۔

چھٹا برج سنبلہ ہے۔ ہندی میں اس کو کنیا کہتے ہیں، جو عورت کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۳۲ ستارے ہیں، ۲۷ داخلی اور چھ خارجی ایک روشن ستارہ اس کے کندھے پر واقع ہے، جس کو عوا کہتے ہیں، اور جو ستارہ بائیں پاؤں پر ہے، اس کو غفرا کہتے ہیں،

ساتواں برج میزان ہے۔ ہندی میں اس کو تلا کہتے ہیں، یہ برج ترازو کی شکل میں ہے اس کے متعلق ۱۷ ستارے ہیں، ۸ داخلی اور ۹ خارجی، اس کے علاوہ اس برج کے متعلق اور کوئی ستارہ مشہور نہیں ہے۔

آٹھواں برج عقرب ہے۔ ہندی میں اس کو برچھک کہتے ہیں، یہ برج بچھو کی شکل میں ہے اسکے متعلق ۲۴ ستارے ہیں، ۲۱ داخلی اور تین خارجی، اور جو ستارے اس کی پیشانی پر واقع ہیں، ان کو اکلیل کہتے ہیں، دو ستارے دم پر ہیں، انکو شولہ کہتے ہیں۔

نواں برج قوس ہے۔ ہندی میں اس کو دھن کہتے ہیں، یہ برج کمان کی شکل میں ہے اس کے متعلق داخلی و خارجی ۳۱ ستارے ہیں۔

دسواں برج جدی ہے۔ ہندی میں اس کو مکر کہتے ہیں۔ یہ برج بکری کی شکل میں ہے۔ اس کے متعلق ۳۰ ستارے ہیں، داخلی اور خارجی، دو ستارے اس کی گردن پر واقع ہیں، ان کو سعد ذابح کہتے ہیں۔

گیارہواں برج دلو ہے۔ ہندی میں اس کو کمبھ کہتے ہیں۔ یہ برج ایک مرد کی صورت میں ہے، جو اپنے ہاتھ میں ڈول پکڑے ہوئے ہے، اس کے متعلق داخلی و خارجی ۴۲ ستارے ہیں۔ منجملہ ان کے دو ستارے دائیں طرف واقع ہیں، انکو سعد السعود کہتے ہیں اور تین بائیں طرف ہیں انکو سعد بلع کہتے ہیں۔

بارہواں برج حوت ہے۔ ہندی میں اس کو مین کہتے ہیں، یہ برج دو مچھلیوں کی شکل میں ہے، اس کے متعلق ۳۴ ستارے ہیں، ۳۰ داخلی اور ۴ خارجی ہیں۔

ان بروج کو ہندی کے جن مہینوں سے تعلق ہے، کسی شاعر نے اس کو کیا خوب نظم کیا ہے

حمل ہے بیساکھ ہے اے نکتہ پرواز — مقرر ثور کو رکھ جیٹھ ہم راز
اساڑھ ہندی میں جوزا کو کہینگے — ہے سرطان اس کو ساون جان لینگے
اسد بھادوں اساڑھ سنبلہ ہے — کہ میزان کاتک کا مہینہ حاصل ہے
کہو عقرب کو اگھن اور قوس کو پوس — جدی کو ماگھ کہہ بے غل و غوش
لکھ اشرف دلو کو پھاگن مقرر — کہ کہتے حوت کو ہیں چیت اکثر

ان ہندی مہینوں کے علاوہ بارہ بروج کو جن اسلامی مہینوں سے تعلق ہے انکی تفصیل یہ ہے

نام برج	نام ماہ اسلامی	نام برج	نام ماہ اسلامی	نام برج	نام ماہ اسلامی	نام برج	نام ماہ اسلامی
حمل	محرم	سرطان	ربیع الثانی	میزان	رجب	جدی	شوال
ثور	صفر	اسد	جمادی الاول	عقرب	شعبان	دلو	ذیقعدہ
جوزا	ربیع الاول	سنبلہ	جمادی الثانی	قوس	رمضان	حوت	ذی الحجہ

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو جن ممالک سے منسوب کیا ہے اس کا نقشہ ذیل میں ہے

نقشہ دوازدہ بروج متعلقہ ممالک

نام بروج	نام متعلقہ ممالک	نام بروج	نام متعلقہ ممالک
حمل	بابل، فارس، آذر بیجان ۔	میزان	روم، افریقہ، مصر، حبش ۔
ثور	ہمدان، ایران، اکراد ۔	عقرب	حجاز و یمن ۔
جوزا	جرجان، گیلان ۔	قوس	بغداد، اصفہان ۔
سرطان	چین، خراسان ۔	جدی	کرمان، عمان، ہند ۔
اسد	ترک، فلسطین ۔	دلو	کوفہ، حجاز
سنبلہ	شام، جزائر عرب، دجلہ، فرات	حوت	طبرستان، اسکندریہ، روم ۔

بارہ بروج کی تذکیر وتانیث اور انکی تاثیر نقشہ ذیل سے معلوم کریں۔

نقشہ دوازدہ بروج کی تاثیر وتانیث وتذکیر

نام بروج	تانیث وتذکیر	تاثیر	نام بروج	تانیث وتذکیر	تاثیر
حمل	نر	آتشی	میزان	نر	بادی
ثور	مؤنث، مادہ	خاکی	عقرب	مادہ	آبی
جوزا	نر	بادی	قوس	نر	آتشی
سرطان	مادہ	آبی	جدی	مادہ	خاکی
اسد	نر	آتشی	دلو	نر	بادی
سنبلہ	مادہ	خاکی	حوت	مادہ	آبی

اب ان بارہ بروج کے متعلقہ موکلات اور انکے حروف و تاریخ نحس بھی عامل کو یاد رکھنے ضروری ہیں، جن کا نقشہ یہ ہے۔

نقشہ دوازدہ بروج متعلقہ موکلات و حروف و تاریخہائے نحس

نام بروج	نام موکل	حروف	تاریخ ہائے نحس
حمل	سراجیل	ہ، م، ف، ش، ذ۔	۶، ۱۱، ۲۰، ۲۹۔
ثور	عزرائیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۳، ۹، ۱۳، ۲۵، ۲۸
جوزا	اسرافیل	ج، ر، ک، س، ق، ث، ظ	۴، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۰
سرطان	فہفائیل	ذ، ح، ل، ع، ر، خ، غ	۱۲، ۱۶، ۱۸، ۲۲، ۲۵
اسد	شراطیل	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	۶، ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۲۵
سنبلہ	شمکیل	ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	۸
میزان	سہرائیل	د، ح، ل، ع، ر، خ، غ	
عقرب	صرصائیل	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ	۷، ۹، ۲۲، ۲۳، ۲۸
قوس	سرطائیل	ب، د، م، ی، ن، ص، ت، ض	۱۳، ۱۵، ۱۶، ۲۷، ۲۸
جدی	شمکائیل	ج، ذ، ک، ش، ق، ت، ظ	۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵
دلو	میکائیل	د، ح، ل، ی، خ، غ۔	۱، ۱۲، ۱۷، ۲۳، ۲۹
حوت	فصیائیل	ح، ر، ک، س، ق، ث، ظ	۲۴، ۲۹، ۳۰

بعض علماء نے ان بارہ بروج کو تین قسموں پر تقسیم کیا ہے، ایک قسم **منقلب** ہے، دوسری **ثابت**، تیسری **ذوجدین**، چنانچہ ہر ایک قسم میں چار چار بروج منقسم ہیں یعنی حمل، سرطان، میزان، جدی، یہ چاروں منقلب ہیں، اور ثور، اسد، عقرب، دلو یہ چاروں ثابت ہیں۔ اور جوزا، سنبلہ، قوس، حوت یہ چاروں ذوجدین ہیں۔

لہٰذا عامل کے لئے ضروری ہے کہ جب آفتاب برج منقلب میں ہو تو ایسے وقت صحت و کشائش رزق وغیرہ کا عمل نہ کرے، بلکہ دشمن کو نقصان پہنچانے وغیرہ کا عمل کرے۔

اور جب آفتاب برج ثابت میں ہو، تو ایسے وقت بغض و حسد وغیرہ کا عمل نہ کرے۔

البتہ جب آفتاب برج ذوجدین میں ہو، تو جو عمل چاہے، وہ کرے۔

سبعہ سیارہ اور اُن کے اثرات

قرآن مجید میں ستاروں کی نسبت بھی اللہ تعالیٰ نے کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے، ایک جگہ ارشاد ہے، وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ یعنی ستاروں سے لوگ راستہ پاتے ہیں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ علم نجوم نفع دینے والا ہے، لیکن اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے، بعض مفسرین نے اس ارشاد باری فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا کی تفسیر میں فرمایا ہے، کہ اس سے مراد سیارگان ہیں، جب مشرق سے مغرب کو ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں، تو عالم سفلی میں تغیر واقع ہوتا ہے، فصلیں بدلتی ہیں، اور دیگر ہزاروں قسم کے فوائد حاصل ہوتے ہیں، ہر ایک ستارے کی خاصیت جُدا جُدا ہوتی ہے، اور ہر ستارہ ہر ایک مؤکل سے وابستہ ہے، جس کے متعلقہ حروف بھی مختلف ہوتے ہیں اور اُن کی خاصیت بھی الگ الگ ہوتی ہے، لہذا ستاروں کے متعلق ہر ایک نقشہ میں رنگ، مقام، رفتار، برج، مؤکل، سعد، نحس، اور مختلف سیارگان کے مختلف بخورات، وغیرہ اگرچہ الگ الگ نقشوں میں آئندہ درج کر دیئے گئے، لیکن یہاں پر بھی ہر ایک ستارہ کی تفصیل لکھ دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل سات ستاروں کے علاوہ اور بھی کئی ایک ستارے قابل ذکر ہیں، لیکن صرف یہی سات ستارے ہیں جن کو سبعہ سیارہ کہتے ہیں، اور وہ یہ ہیں:-

قمر ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ شمس ۴ مریخ ۵ مشتری ۶ زحل ۷

قمر ۱ یعنی پیروار، پہلے فلک پر ہے، یہ ستارہ سبعہ سیارہ میں سب سے چھوٹا ہے مگر سب سے زیادہ سریع السیر ہے، ہر برج میں دو شب اور دو ثلث رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے میں طے کرتا ہے، یہ نر ستارہ ہے، تاثیر اس کی بارد ہے، مؤکل اس کا اسمٰعیل اور حروف ج، ل، س، ف ہیں +

عطارد ۲ یعنی بدھ، دوسرے فلک پر ہے یہ سیارہ مختلف الحال ہے یعنی سعد کے ہمراہ سعد اور نحس کے ہمراہ

نحس ہے، اسی لئے منجم کی اصطلاح میں اس کو منافق کہا جاتا ہے، یہ ستارہ ہر برج میں پندرہ روز رہتا ہے، اور تمام فلک کو ایک سو اٹھائیس روز میں طے کرتا ہے یہ ستارہ مخنث ہے، تاثیر اس کی برودت مساوی ہے، مؤکل اس کا شمخائیل ہے اور حروف ب، ص، ث، ذ ہیں۔

زہرہ[۳] یعنی جمعہ تیسرے فلک پر ہے۔ یہ ستارہ سعد ہے، ہر برج کو پچیس[۲۵] روز میں اور تمام فلک کو دو سو پچیس[۲۲۵] دن میں طے کرتا ہے، یہ ستارہ مؤنث ہے، تاثیر اسکی بارد رطب ہے، مؤکل اس کا سیدبائیل ہے اور حروف ش، د، ط، ز ہیں۔

شمس[۴] یعنی اتوار چوتھے فلک پر ہے، یہ ستارہ سعد ہے، لیکن جب نحس ستارے کے مقابل ہوتا ہے تو نحس ہو جاتا ہے، یہ ستارہ بہت بڑا ہے۔ اور ہر برج میں تیس[۳۰] دن رہتا ہے اور تمام فلک کو تین سو پینسٹھ[۳۶۵] دن اور ربع دن میں تمام کرتا ہے، یہ ستارہ مذکر ہے، تاثیر اس کی حار یابس ہے، مؤکل اس کا صلصائیل ہے، حروف ح، ہ، ع، ی ہیں۔

مریخ[۵] - یعنی منگل، پانچویں فلک پر ہے، یہ ستارہ نحس اصغر ہے، ہر برج کو چالیس دن میں اور تمام فلک کو چھ سو تیس[۶۳۰] دن میں طے کرتا ہے، یہ ستارہ مذکر ہے، تاثیر اس کی حار یابس ہے، مؤکل اس کا کائیل ہے، حروف ہ، ن، ث ہیں۔

مشتری[۶] یعنی جمعرات، چھٹے فلک پر ہے، یہ ستارہ سعد ہے، ہر برج میں ایک سال رہتا ہے اور تمام فلک کو گیارہ برس اور ستائیس روز میں طے کرتا ہے، یہ ستارہ مذکر ہے، تاثیر اسکی معتدل ہے، مؤکل کا نام سمحائیل ہے، اور حروف ظ، ق، ک ہیں۔

زحل[۷] - یعنی ہفتہ، یہ ساتویں فلک پر ہے، یہ ستارہ نحس اکبر ہے، ہر برج میں بیس[۲] ماہ رہتا ہے، اور تمام فلک کو انتیس[۲۹] برس میں طے کرتا ہے، یہ ستارہ مذکر ہے، تاثیر اس کی بارد یابس ہے، اس کے مؤکل کا نام خوبائیل ہے۔ اور حروف اس کے ح، ل، ش ہیں +

نقشہ سیارگان سمت و تاثیر، سعد و نحس و رنگ

نام سیارگان	رنگ	تاثیر	سمت	سعد و نحس
قمر	سفید	شیریں	شمالی	سعد اکبر
عطارد	سیاہی مائل	سرد، نمکین	مغربی	نہ سعد نہ نحس برابر
زہرہ	زرد سبز	سرد۔ جلالی	مغربی	سعد اکبر
شمس	سُرخ زرد	گرم و شیریں، جلالی	مشرقی	سعد اکبر
مریخ	سُرخ	نمکین۔ جلالی	مغربی	نحس اصغر
مشتری	زرد	گرم شیریں۔ جلالی	مشرقی	سعد اکبر
زحل	سیاہ	گرم۔ تلخ	جنوبی	نحس اکبر

نقشہ سیارگان عمل معہ بروج دوستی و دشمنی کیلئے اور انکے بخورات

نام سیارگان	نام بروج	دوستی یا دشمنی کے لئے	بخورات
قمر	سرطان	دوستی، خواب بندی، زبان بندی کیلئے	عود و شہد
عطارد	جوزا و سنبلہ	دوستی و خواب بندی کے لئے	عود، کافور
زہرہ	ثور و میزان	"	مشک، زعفران، شکر، پوست خشخاش
شمس	اسد	دوستی، زبان بندی، بیماری کیلئے	عود۔ صندل
مریخ	حمل و عقرب	دشمنی کے لئے	عود، صندل سُرخ
مشتری	قوس و حوت	دوستی کے لئے	مشک، سیندور، عود، قرنفل
زحل	جدی و دلو	دشمنی کے لئے	عود، عنبر، سیندور، حب الخار، شکر
			عود، رال

ساعات سعد و نحس

ستاروں کی مختلف تاثیرات ہیں، یعنی کوئی ستارہ سعد ہے، کوئی نحس ہے، چنانچہ جس وقت ستارہ کی تاثیر سعد ہو، اُس وقت عمل کرنے سے کام بن جاتا ہے، اور جس وقت ستارہ کی تاثیر نحس ہو، اس وقت کام بگڑ جاتا ہے، ستارہ ہائے سبعہ سیارہ جن کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ شب و روز دورہ کرتے ہیں، اہلِ نجوم نے تحقیق کر کے اِن کی ساعتیں مقرر کی ہیں، اور ہر ساعت کی مختلف تاثیر بیان کی ہے، چنانچہ عاملوں کے لئے عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کی جو ساعتیں مقرر کی ہیں، اگر اُن کے مطابق عمل کیا جاوے، یا تعویذ لکھا جاوے، تو کامیابی کی اُمید ہے، اگر برخلاف اس کے عمل کیا جاوے، تو عمل برباد ہونے کا احتمال ہے۔

لہٰذا ہر عامل کے لئے لازم ہے، کہ جب وُہ عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کا قصد کرے، تو سب سے پہلے ساعت کو دیکھے، یعنی آج کونسا روز اور کونسا ستارہ ہے، اور یہ سعد ہے یا نحس ہے لہٰذا تمام روز کی ساعتوں کے نقشے لکھدیئے گئے ہیں، اور ان ساعتوں میں جو کام کرنے یا نہ کرنے کے ہیں، وُہ بھی اس میں لکھ دیئے گئے ہیں، عامل کو چاہیئے کہ ہر روز کی ساعتوں کا نقشہ دیکھ کر اُس کے مطابق عمل یا تعویذ لکھے۔

سات روز کے نقشے الگ الگ آئندہ صفحات پر درج ہیں، تاکہ عامل کو ہر روز کی ساعت اور اُس کی تاثیر معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز یکشنبہ (اتوار) اور انکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے، اور کونسا نہیں ۔
یکشنبہ (اتوار)	پہلی ساعت	شمس	اسمیں عمل محبت کرے، حکام کی ملاقات کو جاوے، نیا کپڑا پہنے
"	دوسری ساعت	زہرہ	یہ مذموم ہے، اس میں کوئی نیا کام ہرگز نہ کرے ۔
"	تیسری ساعت	عطارد	اس میں تعویذ محبت لکھے، اور مسافرت میں جائے ۔
"	چوتھی ساعت	قمر	اس میں بیع وشرا کی سخن، لین دین نہ کرے، اور کسی نئے کام کو شروع نہ کرے ۔
"	پانچویں ساعت	زحل	اسمیں بغض وحسد اور عداوت کے عمل کرے ۔
"	چھٹی ساعت	مشتری	اس میں حکام وغیرہ سے اپنا دلی ارادہ بیان کرے ۔
"	ساتویں ساعت	مریخ	یہ ساعت نحس ہے، اس میں کچھ کام نہ کرے ۔
"	آٹھویں ساعت	شمس	یہ ساعت نیک ہے، اس میں جو کام کرے، وہ بخیر وخوبی انجام ہوگا ۔
"	نویں ساعت	زہرہ	اس میں عمل محبت وتسخیر کرے، اور سفر اختیار کرے ۔
"	دسویں ساعت	عطارد	یہ ساعت نیک ہے، اس میں عمل محبت کرے ۔
"	گیارہویں ساعت	قمر	اس میں طلسمات وشعبدہ جات وغیرہ لکھے ۔
"	بارہویں ساعت	زحل	یہ ساعت نحس ہے، اس میں بغض وعداوت کے عمل کرے اچھا کام نہ کرے ۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز دوشنبہ (پیر) اور اُسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
دوشنبہ (پیر)	پہلی ساعت	قمر	اِس میں تسخیر وزبان بندی کا عمل کرنا چاہیئے۔
؍؍	دوسری ساعت	زحل	اِس میں سفر اختیار کرے، اور حکام سے اپنا مقصد بیان کرے۔
؍؍	تیسری ساعت	مشتری	اِس میں اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو تو تسخیر کے لئے عمل کرے۔
؍؍	چوتھی ساعت	مریخ	اس میں دشمن کی تباہی کے لئے عمل یا دشمن کو جسمانی نقصان پہنچانے کے لئے تعویذ لکھے۔
؍؍	پانچویں ساعت	شمس	یہ ساعت ہر کسی مقصد کیلئے یا عقد نکاح کیلئے اچھی ہے اس میں تسخیر کا ہر ایک عمل کرے۔
؍؍	چھٹی ساعت	زہرہ	اس میں طلسمات وشعبدات وغیرہ کرے۔
؍؍	ساتویں ساعت	عطارد	اسمیں جو عمل کرے بہتر ہے تسخیر زبان وعقد کیلئے پر اثر ہے
؍؍	آٹھویں ساعت	قمر	اسمیں اعمال محبت اور میاں بیوی کے ملاپ کا عمل کرے
؍؍	نویں ساعت	زحل	اِس میں بغض وحسد، دشمن کو آزار پہنچانے کیلئے عمل کرے۔
؍؍	دسویں ساعت	مشتری	یہ ساعت سعد ہے اسمیں جو کام کرے وہ کامیاب ہوگا،
؍؍	گیارہویں ساعت	مریخ	اس میں بغض وحسد کے تعویذ لکھے، اور عداوت پیدا ہونے کا عمل کرے۔
؍؍	بارہویں ساعت	شمس	اِس میں عمل زبان بندی ومحبت کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان روز سہ شنبہ (منگل) اور اسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
سہ شنبہ (منگل)	پہلی ساعت	مریخ	اس میں بغض وعداوت اور دشمن کو بیمار کرنے کا عمل کرنا چاہیئے۔
"	دوسری ساعت	شمس	اس میں کچھ کام نہ کرے، کیونکہ یہ نحس ہے۔
"	تیسری ساعت	زہرہ	اس میں نکاح کرے، تو جو اولاد پیدا ہوگی نہایت نیک اور صالح ہوگی۔
"	چوتھی ساعت	عطارد	اس ساعت میں قید سے خلاصی پانے یا دشمن سے آزاد ہونے کا عمل کرے۔
"	پانچویں ساعت	قمر	یہ ساعت نحس ہے کوئی نیا کام نہ کرے۔
"	چھٹی ساعت	زحل	اس ساعت میں بیماری یا امراض وغیرہ پیدا کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	ساتویں ساعت	مشتری	اس ساعت میں بیماری وغیرہ دور کرنے یا تسخیر کرنے کا عمل کرے۔
"	آٹھویں ساعت	مریخ	اس ساعت میں دشمن کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل کرے۔
"	نویں ساعت	شمس	اسمیں نکاح کرے، اور اعمال محبّت کرے۔
"	دسویں ساعت	زہرہ	یہ ساعت نحس ہے، اس میں کوئی کام نہ کرے۔
"	گیارہویں ساعت	عطارد	اس میں کسی مسافرت میں نہ جائے۔
"	بارہویں ساعت	قمر	اس میں حسد وبغض کے عمل کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز چہار شنبہ (بدھ) اور اسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
چہار شنبہ (بدھ)	پہلی ساعت	عطارد	یہ ساعت محبت و تسخیر کا عمل کرنے کے لئے سعد ہے۔
"	دوسری ساعت	قمر	یہ ساعت نحس ہے، اس میں کوئی عمل نہ کرے۔
"	تیسری ساعت	زحل	اس میں شفائے امراض کے لئے تعویذ لکھے۔
"	چوتھی ساعت	مشتری	یہ ساعت نیک ہے، اس میں عمل محبت و ترقی روزگار کرے۔
"	پانچویں ساعت	مریخ	یہ ساعت نحس ہے، اس میں اعمال عداوت و بغض وحسد کرے۔
"	چھٹی ساعت	شمس	یہ ساعت سعد ہے، اس میں سفر اختیار کرے، اور اعمال ترقی رزق و محبت کرے۔
"	ساتویں ساعت	زہرہ	یہ ساعت نیک ہے، اس میں جو کام کرے، وہ بخیر و بخوبی انجام پذیر ہو۔
"	آٹھویں ساعت	عطارد	اس میں اطفال کی نظر بد دور کرنے اور رونا بند کرنے کے لئے تعویذ لکھے۔
"	نویں ساعت	قمر	اس میں اعمال بغض و عداوت ہرگز نہ کرے۔
"	دسویں ساعت	زحل	اس میں حکام سے ملاقات کرے۔
"	گیارہویں ساعت	مشتری	یہ ساعت بھی سعد ہے، اسمیں ہر نیک کام کرے
"	بارہویں ساعت	مریخ	اس میں اعمال بغض وحسد نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز پنجشنبہ (جمعرات) اور اسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
پنجشنبہ جمعرات	پہلی ساعت	مشتری	اس میں ترقی روزگار، وخلاصی قید و تسخیر و محبت کے اعمال کرے۔
"	دوسری ساعت	مریخ	اس میں نہ سفر اختیار کرے، نہ کوئی نیا کام کرے۔ کیونکہ یہ ساعت نحس ہے۔
"	تیسری ساعت	شمس	اس میں نہ سفر کرے، اور نہ تعویذ محبت لکھے۔
"	چوتھی ساعت	زہرہ	یہ ساعت سعد ہے اسمیں محبت و تسخیر کیلئے عمل کرے۔
"	پانچویں ساعت	عطارد	اسمیں نکاح کرے یا اعمال موافقت و محبت کرے۔
"	چھٹی ساعت	قمر	اسمیں سفر کرے، اور حکام سے ملاقات کرے۔
"	ساتویں ساعت	زحل	یہ بھی نیک ساعت ہے، جو کام کرے اس میں کامیاب ہو۔
"	آٹھویں ساعت	مشتری	یہ ساعت بھی سعد ہے، اس میں عمل ترقی رزق و محبت کرے۔
"	نویں ساعت	مریخ	اس میں عمل تسخیر کرے، اور حکام سے اپنا مقصد بیان کرے۔
"	دسویں ساعت	شمس	اس میں بھی حکام سے اپنا مافی الضمیر وغیرہ بیان کرے اور اُن سے امداد طلب کرے۔
"	گیارہویں ساعت	زہرہ	اس میں تعویذ محبت و تسخیر لکھے۔
"	بارہویں ساعت	عطارد	یہ نحس ہے، اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز جمعۃ المبارک اور اس کی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
جمعۃ المبارک	پہلی ساعت	زہرہ	یہ ساعت سعد ہے، اِس میں عقد نکاح اور عمل تسخیر ومحبت کرے۔
〃	دوسری ساعت	عطارد	اس میں طلسمات وغیرہ لکھے۔
〃	تیسری ساعت	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
〃	چوتھی ساعت	زحل	اس میں تعویذات نظر بد لکھے۔
〃	پانچویں ساعت	مشتری	اس میں میاں بیوی کے ملاپ وغیرہ اور محبت کے عمل کرے۔
〃	چھٹی ساعت	مریخ	اس میں تعویذ قضائے حاجات وغیرہ لکھے اور حکام سے ملاقات کرے۔
〃	ساتویں ساعت	شمس	یہ ساعت بھی نیک ہے، اس میں تعویذ محبت لکھے اور نکاح کرے۔
〃	آٹھویں ساعت	زہرہ	یہ ساعت نہایت سعد ہے، اس میں جو کام کرے، وہ نہایت ہی اچھا ہے۔
〃	نویں ساعت	عطارد	یہ ساعت بھی مبارک ہے، اسمیں عمل تسخیر ومحبت کرے۔
〃	دسویں ساعت	قمر	اس میں اعمال بغض وعداوت کرے۔
〃	گیارہویں ساعت	زحل	یہ ساعت نحس ہے، اس میں کوئی عمل نہ کرے، اور نہ کوئی تعویذ لکھے۔
〃	بارہویں ساعت	مشتری	یہ مبارک ساعت ہے، اس میں قضائے حاجات وعمل تسخیر ومحبت کرے۔

نقشہ ساعات سیارگان بروز شنبہ ہفتہ اور اسکی تاثیرات

نام دن	تعداد ساعات	نام سیارگان	تفصیل اعمال یعنی کونسا کام کرنا چاہیئے اور کونسا نہیں
شنبہ (ہفتہ)	پہلی ساعت	زحل	اگر اس روز یہ ساعت شروع ماہ میں ہو، تو نیک ہے اسمیں عمل محبت و ترقی رزق وغیرہ کرے اگر اخیر ماہ میں ہو تو نحس ہے پھر اعمال بغض و عداوت کرے۔
؍	دوسری ساعت	مشتری	اس میں عمل محبت و تسخیر کرے۔
؍	تیسری ساعت	مریخ	اس میں اعمال بغض و عداوت کرے۔
؍	چوتھی ساعت	شمس	اس میں تعویذ محبت اور قضائے حاجات لکھے۔
؍	پانچویں ساعت	زہرہ	اس میں عمل محبت کرے۔
؍	چھٹی ساعت	عطارد	اسمیں دولت اور رزق وغیرہ کیلئے عمل کرے۔
؍	ساتویں ساعت	قمر	یہ ساعت نحس ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔
؍	آٹھویں ساعت	زحل	اس میں دشمن کو ایذا پہنچانے یا بیمار کرنے کیلئے عمل کرے۔
؍	نویں ساعت	مشتری	یہ ساعت سعد ہے، اسمیں جو کام کرے، بخیر و خوبی انجام پا دے۔
؍	دسویں ساعت	مریخ	یہ ساعت نحس ہے، اس میں کسی کو بیمار وغیرہ کرنے کا تعویذ لکھے۔
؍	گیارہویں ساعت	شمس	اس میں تعویذ تسخیر و محبت وغیرہ لکھے۔
؍	بارہویں ساعت	زہرہ	اس میں تعویذ محبت و تسخیر نیز میل ملاپ کے لئے تعویذ لکھے۔

ایام کی ساعات اور اُن کی تاثیرات کے نقوش ذہن نشین کرنے کے بعد، ان دنوں کے جو موکلات علوی، سماوی اور سفلی، ارضی ہیں، انکو بھی یاد رکھنا چاہیئے، کیونکہ عامل جس روز جو عمل کرے اُس کے موکل کا نام باادب لیکر اُس سے اگر امداد کا خواہاں ہو تو عامل کی کامیابی یقینی ہے، لہذا ان موکلات ایام و موکلاتِ چہار سمت کے الگ الگ نقشے بھی ذہن نشین کرنے کیلئے درج کرئے جاتے ہیں۔

نقشہ موکلات ایام

نام ایام	موکل علوی سماوی	موکل سفلی ارضی	نام ایام	موکل علوی سماوی	موکل سفلی ارضی
یکشنبہ (اتوار)	روفیائیل	ابو عبداللہ المذہب	پنجشنبہ (جمعرات)	اسرافیل، مرفیائیل	السید شمہورس
دوشنبہ (پیر)	جبرائیل، خادم شمکائیل	ابو عبداللہ الحارث	جمعہ (شکر)	عینائیل	عبدالرحمن لقب ابیض
سہ شنبہ (منگل)	صلصائیل، سلسائیل	الاحمر	شنبہ (ہفتہ)	عزرائیل، خصفیائیل	ابو نوح سمون السجانی
چہارشنبہ (بدھ)	میکائیل، نوائیل	ودیعہ۔ یرقان			

ایام ہائے موکلات کی طرح ہر چہار سمت کے موکلات بھی ہیں جن کے نام یاد رکھنا عامل کے لئے ضروری ہیں، چنانچہ جس سمت کسی پر عمل کیا جاوے، اس سمت کے موکل کا نام باادب لیکر اُس سے عامل کو امداد طلب کرنی چاہیئے۔

نقشہ موکلات ہر چہار سمت

نام سمت	نام موکل اور اُس کے مددگار
مشرق	موکل ونیائیل ہے، اور اُس کے مددگار تین ہیں۔ ایک کا نام صمائیل ہے، دوسرے کا حمرقبائیل، تیسرے کا نام سمحیائیل ہے۔
مغرب	موکل دردیائیل ہے، اور اُس کے مددگار تین ہیں، ایک کا نام جبر لیقیل، دوسرے کا قصمائیل، تیسرے کا دشویائیل ہے۔
قبلہ	موکل اینائیل ہے اور اسکے مددگار تین ہیں، فرغوشیل، طاصبل، دللول ہیں،
جنوب	موکل صرفیائیل ہے، اور مددگار قمبائیل، مرجائیل، حرمکائیل ہیں۔
شمال	موکل اسپائیل ہے، اور مددگار فرعوئیل اور طائیل ہیں۔

خواص سورہ وآیاتِ قرآنی

چونکہ کلام الٰہی کے سورۃ وآیات کے خواص کے متعلق ہر مسلمان کے دل میں یقین کامل ہے۔ اس لئے اس کی نسبت کچھ عرض کرنا لاحاصل ہے، البتہ جو شخص قرآن مجید کے سورۃ وآیات کا عمل کرے اُس کے لئے دیندار، متقی، پابند نماز، پاک وصاف اور باوضو ہونا ضروری ہے۔

آیت:۔ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔

خاصیت:۔ اس آیت شریف کو شیرینی پر دم کرکے جس کو کھلا دیا جائے وہ اُس سے محبت کریگا۔

آیت:۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔ خاصیت:۔ اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا یا اونٹ وغیرہ سواری دیتے وقت شوخی وشرارت کرے، اور سوار کو اپنے اوپر سوار نہ ہونے دے، تو اس آیت مبارکہ کو تین دفعہ پڑھ کر اُس کے کان میں اگر پھونک دیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائیگا۔

آیت:۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ خاصیت:۔ کوئی مصیبت زدہ اگر اس آیت شریف کو ہمیشہ پڑھا کرے، تو انشاءاللہ تعالیٰ اُس کی مصیبت دور ہوجائیگی۔

آیت:۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ خاصیت:۔ دو شخصوں کے درمیان اگر تفریق وعداوت ڈالنا چاہے، تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اسکے نیچے یہ نقش لکھے  اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے، کہ درمیان فلاں وفلاں کے تفریق ہو۔ فلاں کی جگہ دونوں کے نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کردے، مگر ناحق کے لئے نہ کرے، ورنہ گنہگار ہوگا۔

سورۂ انعام بدی خاصیت:۔ جس مہم اور غرض کے لئے چاہے، اس سورۃ کو پڑھ کر دعا کرے، انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

آیت:۔ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ

رُسُلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ۔ خاصیت:- اِن دو آیتوں میں لفظ اللہ
کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان کوئی دعا مانگے، انشاء اللہ
تعالےٰ وہ ضرور قبول ہوگی +

آیت:- رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۰
خاصیت:- جو شخص اس آیت کریمہ کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے انشاء
اللہ تعالےٰ اس کے گناہ معاف ہونگے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے +

آیت:- اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّہُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ہُمْ مُّبْصِرُوْنَ
خاصیت:- جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو پڑھ کر اس پر دم کرے یا طشتری پر لکھ
کر پلاوے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا +

آیت:- رَبِّ ہَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۰ خاصیت
جس کو اولاد سے مایوسی ہوگئی ہو، اس آیت کو پڑھا کرے، خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند
صالح عطا فرمائیگا، انشاء اللہ العزیز +

آیت:- ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً سے لیکر وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک
خاصیت:- کشائش رزق کے لئے ان آیتوں کو ابتداء مہینہ کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک
بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے، اور اس دوسری آیت کو یعنی وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ
وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْہَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۰ کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کنوئیں میں
ڈال جاوے، اُمید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و تونگر ہو جائیگا +

آیت:- لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِہِ الْاَقْدَامَ خاصیت:- یہ آیت ہول دل کے
لئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکاوے، کہ وہ تعویذ عین قلب پہ
ہے بلکہ اس کو کپڑے یا ڈورے سے باندھ دے تاکہ قلب سے نہ ہٹنے پاوے +

آیت:- ہُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ

مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَہُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ٥

خاصیت:۔ محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلاوے انشاءاللہ تعالیٰ ملی محبت ہو جاوے +

آیت:۔ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَہُمْ وَاَمْوَالَہُمْ بِاَنَّ لَہُمُ الْجَنَّۃَ ط یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ط وَمَنْ اَوْفٰی بِعَہْدِہٖ مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ ط وَذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ٥ خاصیت:۔ ان آیتوں کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے، تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا +

آیت:۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ سے لیکر ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تک خاصیت:۔ جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے، اور جس مصیبت کے لئے چاہے پڑھے انشاءاللہ العزیز مشکل آسان ہوگی +

آیت:۔ فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَکَ۔ خاصیت:۔ استقامت قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

آیت:۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ہٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِکِ اِنَّکِ کُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِیْنَ ٥ وَقَالَ نِسْوَۃٌ فِی الْمَدِیْنَۃِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰہَا عَنْ نَّفْسِہٖ قَدْ شَغَفَہَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىہَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ٥ خاصیت:۔ یہ آیات حب کی ہیں جنکی ترکیب اوپر کئی جگہ گذر چکی ہے +

آیت:۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥ خاصیت:۔ جس کو دشمن سے خوف ہو، یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو، وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے، انشاءاللہ العزیز دشواری رفع ہو جائیگی +

آیت:۔ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ٥ خاصیت:۔ اگر حمل گر جانے کا خوف ہو، یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو

اِس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے حمل پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا، اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا +

آیت:- يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ج خاصیت:- رعد اور برق کے وقت اس آیت شریف کو پڑھے انشاءاللہ العزیز محفوظ رہے گا +

آیت:- يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ خاصیت:- اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دے، انشاءاللہ تعالےٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی +

آیت: فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ خاصیت:- اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو، تو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک اُلٹا گھمائیں، انشاءاللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے وہ شخص جلد واپس آجائے گا +

آیت:- اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ خاصیت:- دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، اس آیت کی برکت سے جو شخص بھاگ گیا ہو، واپس آوے۔

آیت:- قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ خاصیت:- جس کو گرمی سے بخار آتا ہو، اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اسکے گلے میں ڈالدے، انشاءاللہ العزیز بخار جاتا رہیگا +

آیت:- رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ خاصیت:- بلا و مصیبت کے وقت پڑھے انشاءاللہ تعالےٰ نجات ہوگی +

آیت:- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ خاصیت:- اس میں اسم اعظم مخفی ہے، جس مصیبت و بلا میں پڑھے گا، انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اُٹھائیگا +

آیت:- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا ربکم سے اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ تک خاصیت:- باغ اور درخت

کھیت کو جمیع آفات وبلیات سے بچانے کیلئے غسل کرکے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اوّل رکعت میں اَلْحَمْدُ اور وَالتِّیْنِ اور دوسری میں اَلْحَمْدُ اور اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور لِاِیْلٰفِ پڑھے، اور اسی طرح دو رکعت اس کھیت یا باغ یا گاؤں کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے آیات مذکورہ اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتہ پر لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہوگا بہادے، اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کردے۔ اور تیسرا پتہ لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے، انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

آیت:۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خٰلِدُوْنَ تک خاصیت فا۔ جو درخت پھلتے نہ ہوں انکے بارور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے، اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے، اور اس کو لیکر اس باغ کے وسط میں کسی درخت پر لٹکادے، اگر اس پر کچھ پھل لگا ہو اس سے ورنہ اس کے آس پاس کسی درخت سے کوئی پھل لیکر کھاوے اس پر تین گھونٹ پانی پئے اور چلا آوے انشاءاللہ العزیز برکت ہوگی۔

آیت:۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ سے الْحَكِیْمُ تک خاصیت ۲۔ کشف علوم وتسخیر جن وانسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنجشنبہ ہو غسل کرکے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی قسم کے ساگ سے افطار کرے، اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کرکے روبقبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں تینتیس ۳۳ بار پڑھے، پھر کانچ کے برتن پر مشک و زعفران وگلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آب ژالہ سے دھو کر پئے اور سو رہے سات روز تک اسی طرح کرے، اور آخری دن میں یہ آیتیں ستر بار پڑھے، گھر مکان تنہائی کا ہو، اور عود کی دھونی دے پھر فارغ ہوکر انہیں کپڑوں میں سو رہے انشاءاللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

آیت:۔ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ سے اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ تک خاصیت ۳۔ نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب پانچ گھنٹہ رات گذر جاوے ان آیتوں کو لکھ کر

سوتے ہوئے عورت کے سینہ پر رکھ دیں، تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلاوے گی، مگر اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو اور نہ حرام ہے۔

آیت:- وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی سے مُفْسِدِیْنَ تک خاصیت۱، جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو، یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجھے تو ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو، یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر باران رحمت کے پانی سے دھو کر ایک شیشے میں بھر کر تین روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آنچ پر اس کو گاڑھا کرے، پیاس میں صبح کے وقت بمقدار درہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے

آیت- قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ سے مُهْتَدُوْنَ تک خاصیت۲، جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے، تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

آیت:- وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا سے تَعْقِلُوْنَ تک خاصیت۳: سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے، مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو- دیگر۴ بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورہ شعراء کاغذ پر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن میں جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائیگا، اور اگلے روز مر جائیگا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے، کہ حیوان کا ہلاک کرنا عمل سے ناجائز ہے دیگر۵ یہ بھی ان بزرگوں سے منقول ہے، کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں بر توت کی چھڑی پر چالیس مرتبہ پڑھے، جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھڑی پر پھنکار کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے، پھر اس مرض کے اوپر پھنکار دے، انشاء اللہ العزیز فائدہ ہوگا۔

آیت:- ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ سے عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تک خاصیت۶، جس کا دل کسی سے سخت ہو جاوے، یا اپنے گھر والوں سے تنگی کرے، اور مزاج بگڑ جاوے تو ایک کوری پاک

۱ دفع تشنگی ۱۲- ف۲ اچھا سودا ملنا ۱۲- ف۳ دریافت حال ۱۲ ف۴ اطلاع دفینہ ۱۲-
ف۵ دفع امراض حیوان ۱۲ ف۶ دفع قساوت قلب ۱۲-

ٹھیکری لیکر چوب آس سے اُس شخص کا نام اِس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لیکر اِس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے، اور اِس ٹھیکری کو کنوئیں میں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ شخص پانی پیتا ہو۔ دیگر[۱]۔ اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جاوے تو اِس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھدے انشاء اللہ تعالیٰ اِس کی حالت درست ہو جائیگی۔ دیگر[۲]۔ اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے، تو کورے تلنبے کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ دودھ بڑھ جائیگا۔ دیگر[۳]۔ اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جاوے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے ✦

آیت۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔ خاصیت[۴]:۔ جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو، تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر اس کو نہار منہ کھلاوے انشاء اللہ العزیز پھر کوئی بات اسکی سمجھ میں نہ آویگی ✦

آیت وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ سے لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ تک خاصیت[۵]: کورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اسکو کندر کی دھونی دیکر پانی سے دھو کر پلایا جاوے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے گا اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہوگا اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جاوے جسکو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جاوے

آیت وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً سے السُّجُوْدِ تک خاصیت[۶]: ایک عارف کے نوشتہ میں منقول ہے کہ اِس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہیگا آنکھ کھلے گی ✦

آیت وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ سے الْحَکِیْمُ تک خاصیت[۷]: بعض عارفین کا

ف[۱] اصلاح سلطان ۱۲ ف[۲] افزونی شیر جانور ۱۲ ف[۳] افزونی آب چاہ وغیرہ ۱۲ ف[۴] سلب فہم ظالم ۱۲ ف[۵] دفع سحر و نظر بد ۱۲ ف[۶] بیدار شدن شب ۱۲ ف[۷] دفع بواسیر خفی ۱۲

کا قول ہے، کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران وگلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھوکر اس میں قدرے کہربا اور قدرے کافور اور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے +

آیت ۱:- قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ سے یَعْمَلُوْنَ تک خاصیت ۱:- یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح رویہ کے لئے مفید ہے، جو شخص اس میں مبتلا ہو، قلعی دار تانبے کا طشت لیکر اس کو خوب صاف کرکے اس میں یہ آیت مشک وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھویا جاوے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے، اس طرح تین روز تک کرے اور فالج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاوے، +

آیت ۲:- وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا سے قَدِيْرٌ تک خاصیت ۲:- اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان سے کوئی بھاگا ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے، انشاء اللہ العزیز مال مسروق یا گریختہ واپس آویگا +

آیت ۳:- اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ سے يَشْكُرُوْنَ تک خاصیت ۳:- طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برگ توت یا شیرہ برگ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جسقدر سانپ بچھو، مچھر ہونگے، انشاء اللہ تعالی سب مر جائینگے، اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کی چار پتیوں پر لکھ کر ایک ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کردیا جائے تو کوئی مچھر باقی نہ رہے

آیت ۴:- اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ سے ظٰلِمِيْنَ تک خاصیت ۴:- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں ہیں جن میں دس قاف ہیں تو مجموعہ چہل قاف ہوا، ان کا لقب آیات حرب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گذری دوسری سورۂ آل عمران میں ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا سے الْحَرِيْقِ تک تیسری سورۂ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ سے فَتِيْلًا تک چوتھی سورۂ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ سے لِلْمُتَّقِيْنَ تک ان کی خاصیت جاہ ومنزلت اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے اگر پرچم پر لکھ لیا جائے۔ تو

ف۱ قولنج ولقوہ وریاح ۱۲ ف۲ واپسی گریختہ مال مسروقہ ۱۲ ف۳ دفع پشہ وکیک ومار ۱۲ ف۴ غلبہ بر دشمن وحصول جاہ بنظر احکام وامرا ۱۲

مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح وظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء
حکام کے پاس جاوے تو اس کی بڑی قدر وعظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

آیت:۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سے خٰلِدُوْنَ تک
خاصیت:۔ جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں
کے مکر وایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جاوے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کو گمان بھی نہ
ہو اور جو اس کو صبح وشام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹتے وقت ہمیشہ پڑھا کرے تو چوری اور
غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف واندیشہ سے سالم رہے اور اگر
اس کو ٹھیکری پر لکھ کر غلہ میں رکھدے تو غلہ چوری اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور
جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھدے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور
نہ آوے اور اگر سفر یا کسی خوف کی جگہ رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورہ اخلاص ومعوذتین اور یہ
آیت قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا سے الْمُؤْمِنُوْنَ تک پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ
لیا جاوے انشاء اللہ العزیز کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

آیت:۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ سے كٰفِرِیْنَ تک خاصیت:۔ اگر
کوئی ظالم دشمن ہو اور اس کو ویران کرنا منظور ہو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری
کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی سی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی سی کسی ویران گھر کی لو اور
تھوڑی سی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان آیتوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور
خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں بکھیر دو

آیت:۔ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِیْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ خاصیت:۔ داد پر لکھنے سے دفع
ہو جاتا ہے سورہ آل عمران آیت:۔ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے الْفُرْقَانَ تک
خاصیت:۔ مشک وگلاب وزعفران سے لکھ کر ایک نرکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو

ف۱ دفع وسوسہ وایذا جن وانس در سفر وحضر وبرکت رزق وصحت بدن وحفاظت از جمیع آفات ۱۲ ف۲ ویرانی خانہ ظالم اول کسی عالم
سے دریافت کر لے کہ اس دشمن کو شرعاً ضرر پہنچانا جائز ہے یا نہیں ۱۲ ف۳ دفع تو یہ یعنی داد ۱۲ ف۴ دفع آسیب وام الصبیان ۱۲

رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد و جمیع حوادث سے محفوظ رہے، دیگر ہرن کی جھلی پر بایک قلم سے لکھ کر نگینہ انگشتری کے نیچے رکھ لیا جائے، جو شخص باوضو پہنے جاہ و قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے +

آیت :۔ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ سے لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک پارہ تلک الرسل ع ۹) خاصیت :۔ یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کے لئے مفید ہے جمعہ کے دن سبز کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شبہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی +

آیت :۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پارہ تلک الرسل ع ۱) خاصیت جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگدستی دور ہو۔ دیگر جو علم کیمیا کا طالب ہو یا کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے اسکو چاہیئے کہ اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے، اور ہر شب سوتے وقت سورہ والشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے اور آیت موصوف بالا سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کر دے ان شاء اللہ العزیز بیداری یا خواب میں کوئی بتلا جائیگا۔ دیگر جو شخص دفینہ و خزائن پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے ورق پر مشک و زعفران سے لکھے پھر آب ہلیلہ زرد و آب طوبیٰ و آب میوہ سے اسکے حروف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لیکر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے تو کانچ کی شیشی میں رکھ کر آبنوس کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے، جب نصف شب کا وقت ہو ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور

ف۱ جاہ و قبولیت و حفاظت از دشمن ۱۲ ف۲ قوت حافظہ و ذہن ۱۲ ف۳ وسعت رزق و ادائے دین ۱۲ ف۴ حصول علم کیمیا و علم خفیہ ۱۲
ف۵ اطلاع دفینہ و خزانہ ۱۲ ف۶ طوبہ خشتہ پختہ بلغت اہل مصر ۱۲

آیاتِ موصوفہ ستر بار پڑھے اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگاوے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگاوے اسی طرح سات جمعرات تک کرے۔ کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھکے اور سرمہ لگاوے اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آوینگے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھ لے وہ اسکے سوال کا جواب دینگے۔ دیگر[1] الملک کے حروف جدا جدا اس طرح لکھے ال م ل ک اور ہر دو حرف کے درمیان حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا لکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان اس کیلئے درست کرے اور سب حاجتیں پوری ہو جاویں +

آیت :۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پارہ تلک الرسل ع ۱۲ خاصیت[2] :۔ یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغیرات اور دیگر عیوب اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کے داہنی کوکھ پر باندھ دیں وضع حمل تک بندھا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگی، دیگر[3] اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی نلکی میں رکھ کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیا جاوے تو رونے اور ڈرنے اور بدخوابی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جاوے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جاوے، اور بچہ کو نشو و نما خوب ہو +

آیت :۔ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ سے وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ تک پارہ تلک الرسل ع ۱۶ خاصیت[4] :۔ جمعرات کے روز باوضو کسی طالع مند آدمی کے کرتہ کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دوکان یا مکان یا خرید و فروخت کی جگہ میں لٹکاوے خوب آمدنی ہو، دیگر[5] اور اگر اسکو کاغذ پر لکھ کر کسی بیکار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائیگا باکار ہو جاوے یا جس نے کہیں پیغام نکاح کا بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جاوے اس کا پیغام منظور ہو جاوے +

آیت :۔ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ سے مِنَ الْخٰسِرِیْنَ تک پارہ تلک الرسل ع ۱۷

ف[1] درستی سامان دنیا و آخرت ۱۲۔ ف[2] حفاظت بچہ و حمل ۱۲۔ ف[3] حفاظت بچہ از گریہ و خوف و کثرت شیر ۱۲ ف[4] کثرت رزق ۱۲ ف[5] باکار شدن و منظوری پیغام نکاح ۱۲ +

خاصیت :- یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے سفید مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ آئی ہو دھوکر مریض کو پلایا جاوے انشاء اللہ العزیز صحت ہو جاوے +

آیت :- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا سے هُمُ الْمُفْلِحُونَ تک (پارہ لن تنالوا ع ۲)

خاصیت :- اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں یا مؤلف القلوب الّف بین فلان وفلان لکھے اور فلان فلان کی جگہ اُن دو شخصوں کے نام لکھے جن میں الفت پیدا کرنا منظور ہو، اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائیگا، اگر عداوت ہوگی دوستی سے مبدل ہو جائیگی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائیگا، اور اقبال اور جاہ میسر ہوگا، اور اگر اس کو واعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور مؤثر ہو +

آیت :- لَنْ يَّضُرُّوكُمْ اِلَّا اَذًى سے كَانُوا يَعْتَدُونَ ط تک (پارہ لن تنالوا ع ۳)

خاصیت :- یہ آیتیں دشمن پر فتحیابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کے لئے ہیں تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے، اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو، وہ ہتھیار لیکر جو شخص دشمن کے مقابلہ میں جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ فتحیاب ہوگا +

آیت :- وَاِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ سے الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ تک (پارہ لن تنالوا ع ۴)

خاصیت :- یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کیلئے ہیں انکو شب جمعہ میں نصف شب کے وقت باوضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جاوے دو رکعت پڑھے اوّل میں فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور آمن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے ۷ مرتبہ بسم اللہ کر کے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پڑھے پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی +

آیۃ :- اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ سے وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ تک (پارہ لن تنالوا ع ۵)

خاصیت :- یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب و سلطان جابر و دشمن جاہل کیلئے ہیں شب

جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح ان لوگوں کے پاس جاوے انشاء اللہ العزیز ان کے شر سے محفوظ رہے گا +

آیۃ:۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ سے اِنْقَلَبْتُمْ تک (پارہ لن تنالوا ع ۶) خاصیت:۔ جس کو نکسیر جاری ہو اس آیت کو لکھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک کے اوپر باندھ دے اور اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جاوے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اسکے اگلے دامن میں باندھے ایک پچھلے میں اور ایک زیر ناف +

آیۃ:۔ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ سے ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ تک (پارہ لن تنالوا ع ۸) خاصیت جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتری پہنکر کسی جابر حاکم کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا +

آیت:۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک (پارہ لن تنالوا ع ۱۰) خاصیت:۔ جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہیگا اسی وقت آنکھ کھل جاویگی +

سُوْرَۃُ النِّسَاءِ ایۃ:۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ سے صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا تک (پارہ لا یحب اللہ ع ۴) خاصیت:۔ دشمن پر بحث میں غالب آنیکے لئے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ وجاہت زیادہ ہو +

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃ آیت:۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ سے فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ تک (پارہ لا یحب اللہ ع ۷) خاصیت:۔ جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے اور نگل جاوے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اسکو محفوظ اور عافیت، قناعت، صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیگا +

آیت:۔ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ سے سَوَآءِ السَّبِیْلِ تک (پارہ لایحب اللہ ع ۱۳)

خاصیت:۔ یہ آیتیں دشمن کی روسیاہی اور کند ذہنی کیلئے ہیں، جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آوے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی دقیق گھر کی ایک مشت خاک پر تین بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو، پھر اسکی جان و مال کا تماشا دیکھو +

آیت:۔ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ سے لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ تک (پارہ لایحب اللہ ع ۱۳)

خاصیت:۔ جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق منظور ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا شخص ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لیکر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرمل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈالدو، انشاء اللہ تعالیٰ پھر ہر گز ہر گز ان میں اجتماع نہ ہوگا +

آیت:۔ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ سے خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع ۵)، خاصیت:۔ یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرسنگی کیواسطے ہیں جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں ان کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھر یا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو تو پانی چھڑکے، اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پیے، انشاء اللہ تعالیٰ جان اور مال میں برکت ہوگی +

سورۂ انعام خاصیت:۔ اگر لکھ کر مواشی کے گلے میں باندھ دیں، تو ان کو تندرستی اور جمیع آفات سے امن حاصل ہو +

آیت:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ سے یَعْدِلُوْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع ۷) خاصیت:۔ جو شخص اس آیت مبارکہ کو صبح و شام سات سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیر دے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے +

آیت:۔ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (پارہ واذا سمعوا ع ۸) خاصیت یہ آیت شریف تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی و رنج کیلئے ہے، اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اگر بیٹھا ہو تو

عہ اسپند۔

کھڑا ہو جاوے اور یہ آیت کثرت سے پڑھے نہایت مجرب ہے +

آیت :- وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ سے هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ تک (پارہ واذاسمعوا ع ۸) خاصیت :- یہ آیتیں آخر شب میں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی، اور جس شخص کو کثرت سے رنج وغم یا تنگدلی ہو، خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے، جس وقت جاگے گا انشاء اللہ تعالیٰ رنج وغم سب دفع ہوا معلوم ہوگا +

آیت :- اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ سے یُرْجَعُوْنَ تک (پارہ واذاسمعوا ع ۱۰) خاصیت :- جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو، یا کسی عضو پر استرخاء ہو تو تین روز تک متواتر روزہ رکھے اور دودھ و شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران اور گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹے تین روز تک ایسا ہی کرے +

آیت :- فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تک (پارہ واذاسمعوا ع ۱۱) خاصیت اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی مذبوح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اسکو باریک کوٹ کر اس گھر میں ڈال دے + دیگر تانبے کے طشت میں آبِ ریحان سے لکھ کر اور آب زمزم سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگویا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر اور پسو زیادہ ہوں، چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جاوینگے +

آیت :- وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ سے اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ تک (پارہ واذاسمعوا ع ۱۳) خاصیت :- اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالےٰ اس کا انکشاف ہو جاوے گا + دیگر اگر اس کو باوضو لکھ کر بازو پر باندھے اور پاک بستر پر سورہے صبح کو جو شخص اس سے ملیگا کوئی عجیب بات کرے گا +

آیت :- قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ سے تُشْرِكُوْنَ تک (پارہ واذاسمعوا ع ۱۴)

خاصیت:۔ اگر دریا میں جوش طوفان وطغیان ہو تو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے

آیت:۔ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع ۱۵)

خاصیت:۔ یہ چور اور گریختہ کیواسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لیکر پرکار سے اس پر دائرہ بنایا جاوے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا کسی گریختہ کا نام مع اسکی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کر دے، جہاں کوئی چلتا نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائیگا +

آیت:۔ وَكَذٰلِكَ نُرِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ سے مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع ۱۵)

خاصیت:۔ یہ آیتیں درستی رائے فہم اور امن وامان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ گفتگو کیلئے مفید ہیں، غرض اول کی تحصیل کیلئے گلاب وزعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہے، دوسری غرض کیلئے کانچ کے برتن پر گلاب وزعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب پیس کر باریک کر کے جو شخص آنکھوں میں لگاوے امراء وحکام اور عوام کی نظروں میں مقبول ومحبوب ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب سے جس میں انیسون جوش دیئے ہوں۔ اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن میں چار دفعہ بدھ تک جو شخص پئے اپنے مقابل پر بحث وگفتگو میں غالب ہو +

آیت:۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ سے تَزْعُمُوْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع ۱۷) خاصیت:۔ یہ آیت دشمن کی بربادی وخانہ ویرانی کیلئے ہے، جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور اسکی ایذا رسانی کے درپے ہو، وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کہ اس کو کوئی نہ دیکھے، اور ہر پتے کے ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے، اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے اور پھر ہر روز ایک ایک پتا انکے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے +

آیت:۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى آخر تک (پارہ واذا سمعوا ع ۱۸) خاصیت کھیت کی

عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار عمدہ طور پر پھل نکلنے کے لئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آبِ چاہ بلاجگت سے دھو کر جو تخم یا غلّہ بونا ہو اس میں بھگو کر بو دیں یا وہ پانی درخت کی جڑمیں چھوڑا کریں انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی وشیرینی حاصل ہوگی +

آیت: - فَالِقُ الْاِصْبَاحِ سے یَعْلَمُوْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع) **خاصیت** - اس آیت شریف کو جمعہ کے روز باوضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی + **دیگر** - اگر لاجورد کے نگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے انگوٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت لوگوں کی نظر میں پیدا ہو +

آیت: - وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ سے یُؤْمِنُوْنَ تک (پارہ واذا سمعوا ع) **خاصیت:** - اس آیت مبارکہ کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اوّل اوّل نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کنوئیں کا پانی جس درخت یا پھل میں دیا جاوے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن وانس کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے +

آیت: لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ سے الْخَبِیْرُ تک (پارہ واذا سمعوا ع) **خاصیت:** اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تن کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے +

آیت: وَمَنْ كَانَ مَيْتًا سے یَعْمَلُوْنَ تک (پارہ ولو اننا ع) **خاصیت:** حروف تہجی میں سے سات حروف جو سورہ فاتحہ میں ہیں وہ اس آیت میں جمع ہیں ث ج خ ز ش ف ظ اہل فن کا قول ہے کہ خ کیلئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور اس آیت اور ش کیلئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کیلئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کیلئے بدھ اور اسم ظاہر اور ث کیلئے جمعرات اور اسم ثابت اور ج کیلئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کیلئے ہفتہ اور اسم فاتح اگر کوئی سر عجیب معلوم کرنا ہو تو اوّل سات روزے رکھے اور ان میں تلاوت قرآن مجید و دعا میں مشغول رہے صبح کی نماز کے بعد

سورۂ یٰسین اور طٰہٰ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت اور اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ وہ راز معلوم ہو جائیگا +

آیت: وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا سے رِسٰلَتَهٗ تک (پارہ ولوانناع ۲) خاصیت: اس آیت میں جو دو بار لفظ اللہ متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے +

آیت: وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ سے الْمُسْرِفِيْنَ تک (پارہ ولوانناع ۴) خاصیت: اس آیت شریف کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازے پر لگاوے، تو پھل خوب پیدا ہو اور اگر مینڈھے مذبوح کے چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو ان میں کثرت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے + سورۃ الاعراف۔ آیۃ:۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ سے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک (پارہ ولوانناع ۱۴) خاصیت: سوتے وقت اس آیت کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے + دیگر اور اگر محسنین تک پڑھ کر دعا کرے تو مینہ جاتی رہے گی۔ دیگر اگر یہ آیتیں مع آیات آخر سورہ برأت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر تک دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جاویں تو ہر طرح کی حفاظت رہے، دیگر اگر مُحْسِنِيْنَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھے لوگوں کے حسد اور نظر بد اور وجع فواد اور دشمن اور مار و کژدم سے محفوظ رہے + آیت: وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ سے تَشْكُرُوْنَ تک (پارہ ولوانناع)، خاصیت: تکثیر رزق و زیادتی معاش کے واسطے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جاویں، لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے +

آیت:۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا سے يَذَّكَّرُوْنَ تک (پارہ ولوانناع)، خاصیت: جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتہ پہن کر دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے پھر آیت مذکور کانچ کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرہ پر ملے پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق توبہ اور طاعت رہے گی +

خواص اسمائے الٰہی

اگرچہ اسمائے الٰہی لاتعداد ہیں لیکن علمائے کرام نے انہی اسمائے حسنیٰ کے خواص اور اُن کی تشریح کی ہے، جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں +

لہٰذا ان اسمائے حُسنیٰ کا ورد کرنا، اوّل تو کسی کامل کی اجازت کے بغیر منع ہے لیکن اگر کوئی نیک اور پابند نماز شخص کسی قضائے حاجت کیلئے ان اسمائے حُسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہے۔ تو اُسے مندرجہ ذیل اُمور مدنظر رکھ لینے چاہئیں :-

(۱) جس قسم کی حاجت ہو، اُسی خاصیّت کے اسم کی تلاوت کرنی چاہیئے، یعنی اگر کسی کو محبّت میں مبتلا کرنے کی حاجت ہو، تو اسم ودود پڑھنا چاہیئے۔ اگر تسخیر قلب کی حاجت ہو، تو اسم رؤف پڑھنا چاہیئے۔

(۲) اسم کے عدد کے مطابق اُس کی تلاوت کرنی چاہیئے۔

(۳) کسی خلوت میں پاک و صاف جگہ بیٹھ کر تلاوت کرے، اور ہمہ تن متوجہ ہو۔

(۴) تلاوت کرتے وقت اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

(۵) ایّام تلاوت میں لہسن، پیاز وغیرہ جس سے مُنہ میں بدبُو پیدا ہو نہ کھائے۔

(۶) مُرغن غذاؤں اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے، بلکہ صرف جَو کی روٹی پر قناعت کرے۔

(۷) حلال روزی پر گذارہ کرے۔

(۸) خود پاک وصاف ہو، لباس پاک ہو، جگہ پاکیزہ ہو۔

(۹) نماز کا پابند رہے۔

(۱۰) سونے سے پرہیز کرے، اگر نیند کا غلبہ ہو، تو بیٹھا بیٹھا ہی سو جائے۔

اِن ضروری اُمور کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، باقی ان تمام شرائط کا بھی پابند رہنا لازمی ہے جو عامل کے لئے ضروری شرائط درج کردی گئی ہیں۔ اس کے بعد اسمائے حُسنیٰ کے موکلات

اعداد، عناصر وغیرہ سے بھی واقف ہونا ضروری ہے جس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے :-

نقشہ اسمائے الٰہی معہ موکلات وتعداد حروف

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الملک	سلطانِ مطلق	حروائیل، رومائیل	۹۰	مشترک	خاکی
القدوس	شہنشاہ پاک	ہمزائیل، عطرائیل	۱۷۰	جمالی	آبی
السلام	ہمیشہ قائم اور عیوب سے پاک	روہائیل، ہواکیل	۱۳۱	جمالی	بادی
المؤمن	بے خوف با امن کرنیوالا	رومائیل، ہولائیل	۱۳۶	جمالی	آتشی
المہیمن	سچا گواہ	کلکائیل، سرکتہائیل	۱۴۵	جمالی	آتشی
العزیز	عزت دینے والا	لوبائیل، عزرائیل	۹۴	جمالی	آتشی
الجبار	زور کرنے والا	کلکائیل، عطرائیل	۲۰۶	جلالی	آتشی
المتکبر	بڑائی والا	رومائیل، اہرائیل	۲۶۲	جلالی	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	میکائیل، خورائیل	۷۳۱	جلالی	خاکی
الباری	مطلق پیدا کرنیوالا	حبرائیل، اہرائیل	۲۱۳	مشترک	آتشی
المصور	صورتیں بنانیوالا	اجمائیل، سرحمائیل	۳۳۶	جمالی	آتشی
الغفار	بخشنے والا	لوخائیل، رحمائیل	۱۲۸۱	جمالی	آتشی
القہار	قہر کرنے والا	وردائیل، عطرائیل	۳۰۶	جلالی	خاکی
الوہاب	بخشنے والا	رقتائیل، جبرائیل	۱۴	جمالی	خاکی
الرزاق	رزق عطا کرنے والا	اسرافیل، حرقائیل	۳۰۸	جمالی	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	سرخائیل، نتکائیل	۴۸۹	جمالی	آتشی
العلیم	ہر ایک چیز کا جاننے والا	لومائیل، رومائیل	۱۵۰	جمالی	خاکی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
القابض	روزی تنگ کرنیوالا	عطرائیل عطکائیل	۹۰۳	جلالی	بادی
الباسط	روزی کشادہ کرنیوالا	جبرائیل اسمائیل	۷۲	جمالی	بادی
الرافع	اُٹھانے والا	سرحمائیل لومائیل	۳۵۱	جمالی	بادی
الخافض	پست کرنے والا	جبکائیل عطکائیل	۱۴۸۱	جلالی	آتشی
المعز	عزت بخشنے والا	رومائیل لومائیل	۱۱۷	جمالی	خاکی
السمیع	ہر ایک کا حال سننے والا	ہرائیل سرکیطائیل	۱۸۰	جمالی	آتشی
البصیر	ہر ظاہر باطن دیکھنے والا	جبرائیل سرحمائیل	۳۰۲	جمالی	خاکی
الحکیم	حکمت والا	تنکفیل رحمائیل	۷۸	جلالی	آتشی
العدل	مخلوق کا انصاف کرنیوالا	طاطائیل لومائیل	۱۰۴	مشترک	آتشی
اللطیف	پاکیزہ و مہربان	اسمائیل زدمائیل	۱۲۹	جمالی	آتشی
الخبیر	تمام خلقت اور تمام چیزوں سے واقف	میکائیل رومائیل	۸۱۲	جمالی	آتشی
الرقیب	محافظ حقیقی	عطرائیل سرکیطائیل	۳۱۲	جمالی	آتشی
المجیب	دعا قبول کرنیوالا	کلکائیل جبرائیل	۵۵	جمالی	بادی
الواسع	بہت عنایت کرنیوالا	افتمائیل لوبائیل	۱۳۷	جمالی	آتشی
الحکم	کاموں کو درست کرنیوالا	تنکفیل ذورائیل	۹۸	جمالی	خاکی
الودود	نیکوں کو دوست رکھنے والا	رفتمائیل وردائیل	۲۰	جمالی	آتشی
المعظم	مالک بزرگ	لومائیل اسمائیل	۱۰۵۰	جمالی	آتشی
الغفور	بخشنے والا	لومائیل رحمائیل	۱۲۸۶	جمالی	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنیوالا نیکوں کا	لومائیل سرکیطائیل	۵۲۶	جمالی	خاکی
العلی	تمام برتروں سے برتر	لومائیل سرکیطائیل	۱۱۰	جمالی	خاکی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الکبیر	تمام چیزوں سے بزرگ	خرورائیلؑ صبرائیلؑ	۳۳۲	جمالی	آتشی
الحفیظ	حفاظت کرنیوالا	سرحمائیلؑ اذرائیلؑ	۹۹۸	جمالی	خاکی
المقیت	توانائی اور قوت دینے والا	رومائیلؑ عطرائیلؑ	۵۵۰	جمالی	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	صمائیلؑ سرکیطائیلؑ	۸۰	مشترک	آتشی
الجلیل	بزرگوں کا بزرگ	کیکائیلؑ جبرائیلؑ	۷۳	جلالی	آتشی
الکریم	بزرگی کرنے والا	خرزائیل اہراطیل	۲۷۰	جمالی	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	رومائیلؑ کلکائیلؑ	۵۷	جمالی	آتشی
الباعث	رسولوں کا بھیجنے والا	صبرائیلؑ میکائیلؑ	۵۷۳	مشترک	آتشی
الشہید	حاضر و ناظر	عطرائیلؑ تنکفیلؑ	۳۱۹	مشترک	بادی
الحق	حقیقی سچا گواہ	عطرائیلؑ تنکفیلؑ	۱۰۸	جلالی	آتشی
القوی	لائق سلطانی	عطرائیلؑ تنکفیلؑ	۱۱۶	جمالی	آتشی
الوکیل	محافظ	خرزائیلؑ کاکائیلؑ	۶۶	جمالی	خاکی
المتین	قوی	عزرائیلؑ حولائیلؑ	۵۰۰	جلالی	آتشی
الولی	ایمان والوں کا دوست	افتمائیلؑ سرکیطائیل	۴۶	جمالی	خاکی
الحمید	سراہا گیا	تنکفیلؑ میکائیلؑ	۶۲	جمالی	خاکی
المحصی	شمار کرنے والا	احمائیلؑ سرکیطائیلؑ	۱۴۸	جمالی	آتشی
المبدیٔ	پہلی بار پیدا کرنے والا	جبرائیلؑ دردائیلؑ	۵۶	جلالی	آتشی
المعید	دوسری بار زندہ کرنے والا	رومائیلؑ سرکیطائیلؑ	۱۲۴	جلالی	آتشی
المحی	زندہ کرنے والا	حمرائیلؑ تنکفیلؑ	۶۸	جمالی	آتشی
الممیت	مار ڈالنے والا	رومائیلؑ عزرائیلؑ	۴۹	جلالی	آتشی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
الحی	ہمیشہ زندہ	عطرائیل رفتمائیل	۱۸	جلالی	آتشی
القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	عطرائیل رفتمائیل	۱۵۶	جلالی	آتشی
الواجد	وجود دینے والا	کلکائیل دردائیل	۱۴	جمالی	خاکی
الماجد	بزرگی وعظمت والا	رومائیل دردائیل	۴۸	جمالی	خاکی
الواحد	تنہا	رفتمائیل دردائیل	۱۹	مشترک	بادی
الاحد	اپنی خدائی میں اکیلا	تتکفیل دردائیل	۱۳	جمالی	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	احمائیل رومائیل	۱۳۴	جمالی	خاکی
القادر	جس سے تمام مخلوق کو نیاز حاصل ہے	عطرائیل ایراطیل	۳۰۵	جلالی	آتشی
المقتدر	قوی اور تقدیر کرنیوالا	رومائیل عطرائیل	۴۷۷	جلالی	آتشی
المقدم	مقدم کرنے والا	عزرائیل دردائیل	۱۸۴	مشترک	آتشی
المؤخر	مؤخر کرنے والا	فتمائیل میکائیل	۸۴۶	مشترک	خاکی
الاوّل	ہمیشہ سے ہے	طاطائیل رفتمائیل	۳۷	مشرک	آتشی
الآخر	ہمیشہ رہے گا	ہیکائیل ایراطیل	۱۰۸	مشترک	آتشی
الظاہر	عیاں	جبرائیل اسمائیل	۱۱۰۶	مشترک	خاکی
الباطن	پوشیدہ	دردائیل اورائیل	۶۲	مشرک	خاکی
الوالی	قدرت میں سب سے بڑا	رفتمائیل سرکیطائیل	۴۷	مشترک	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	طاطائیل عزرائیل	۵۵۱	مشترک	بادی
البرّ	حقیقی بھلائی کرنیوالا	جبرائیل ہمرائیل	۲۲	جمالی	خاکی
التواب	گنہگاروں کی توبہ قبول کرنیوالا	عزرائیل صبرائیل	۴۰۹	جمالی	آتشی
المغنی	بے نیاز کرنے والا	روحائیل حولائیل	۱۰۶۰	مشترک	خاکی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	تعداد حروف	جمالی یا جلالی یا مشترک	عناصر کی نوعیت
المنعم	نعمت دینے والا	اسمائیلؑ رومائیلؑ	۲۰۰	مشترک	خاکی
المنتقم	انتقام لینے والا	حولائیلؑ رومائیلؑ	۶۳۰	جمالی	خاکی
العفو	بخشنے والا	لومائیلؑ سرحمائیلؑ	۱۵۶	جمالی	آتشی
الرؤف	درگذر کرنے والا	ایداطیلؑ سرحمائیلؑ	۲۸۰	جمالی	خاکی
مالک الملک	تمام مخلوق کا مالک	رومائیلؑ عزرائیلؑ	۲۱۲	جلالی	آتشی
ذوالجلال	عظمت والا	خرررائیلؑ طاطائیلؑ	۸۰۶	جلالی	آتشی
الاکرام	صاحب بزرگی	خرزائیل طاطائیل	۲۹۹	جلالی	آتشی
الرّب	پالنے والا	ایداطیل جبرائیل	۲۰۲	جمالی	خاکی
المقسط	انصاف کرنیوالا	عطرائیل اسمائیلؑ	۲۰۹	جمالی	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	کلکائیلؑ لوحائیلؑ	۱۱۴	مشترک	خاکی
الغنی	بے پرواہ	دردائیل لوخائیلؑ	۱۱۰۰	جمالی	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	لومائیلؑ اسمائیلؑ	۱۲۹	جمالی	آبی
المانع	باز رکھنے والا	رومائیلؑ لومائیلؑ	۱۶۱	جلالی	آبی
الضّار	نقصان پہنچانے والا	اسمائیل ایداطیل	۱۰۰۱	جمالی	آبی
النافع	نفع دینے والا	دردائیلؑ سرکیطائیل	۲۰۱	جمالی	آبی
النور	روشن کرنے والا	حولائیل سرحمائیل	۲۵۶	مشترک	آبی
الهادی	ہدایت دینے والا	رفتمائیلؑ ایداطیلؑ	۲۵۶	مشترک	آبی
البدیع	نیا پیدا کرنے والا	جبرائیل لوبائیل	۸۶	مشترک	خاکی
الباقی	باقی رہنے والا	عطرائیلؑ لوبائیلؑ	۱۱۳	جمالی	آبی
الوارث	وارث	رفتمائیل میکائیل	۷۰۷	جلالی	آبی

اسمائے الٰہی	معانی	نام مؤکل	اعداد حروف	جمالی/جلالی مشترک	عناصر کی نوعیت
الرشید	درست اندازہ کرنے والا	ہمرائیلؑ دردائیلؑ	۵۱۴	مشترک	آبی
الصّبور	جلدی عذاب نہ دینے والا	رہمجائیل ایراطیل	۲۹۸	جمالی	خاکی
الستّار	پردہ پوش	جبرائیلؑ میکائیلؑ	۶۶۲	جمالی	خاکی

اِس نقشہ اسمائے الٰہی میں جن اسماء کی خاصیّت جمالی ہے، ان اسماء کا ورد تسخیر قلب، محبت، فتحیابی، ترقی روزگار، مراتب، حکومت وغیرہ کیلئے ہے۔

اور جو اسمائے جلالی ہیں۔ وُہ دشمن کی پامالی، بغض وحسد اور عداوت وغیرہ کے لئے پڑھے جاتے ہیں +

اور جن اسمائے حُسنیٰ کی خاصیّت مشترک ہے، وُہ دوستی اور دشمنی ہر مقاصد کے لئے کام آتے ہیں +

اب بعض اُن اسماءِ حُسنیٰ کا نقشہ درج کردیا جاتا ہے، جو حروف ابجد سے متعلق ہیں، اِس نقشہ میں اسمائے حُسنیٰ کے اعداد، خاصیّت، طبائع، بروج، منازل، کواکب مؤکل نیز جس قدر تعداد پڑھنی ضروری ہے، اور پڑھتے وقت جس قسم کے بخورات کا جلانا ضروری ہے، وُہ سب باتیں اِس نقشہ میں درج کردی گئی ہیں، تاکہ جس ضرورت کیلئے جونسا اسم جس قدر تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے، اُسے اِس نقشہ سے دیکھ لیا جاوے +

اِس نقشہ کے بعد تمام اسمائے حُسنیٰ کی تشریح بھی کردی گئی ہے، اور اِس میں بھی طریق تلاوت اور اُن کی خاصیّت وغیرہ ذرا تفصیل کے ساتھ لکھدی گئی ہے، تاکہ ہر شخص آسانی کے ساتھ اسمائے الٰہی کی تشریح سمجھ سکے، اور اِس میں اپنا دلی مقصد تلاش کرکے عمل کرے، یعنی جونسا اسم جس مقصد کے لئے ہو اُسی کا ورد کرے +

حروف ابجد متعلقہ اسماء الٰہی اور انکا طریق تلاوت و خاصیت

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	تعداد	مؤکل	بروج	کواکب	منازل	تعداد	بخور	نتائج و مقاصد
ا	اللہ	۶۶	اسرافیل	حمل	زحل	فرطین	۱۰۰۰	عود سیاہ	مہربانی ہمدردی اخوت کیلئے
ب	باقی	۱۱۳	جبرائیل	جوزا	مشتری	بطین	۱۰۰۰	شکر	محبت و تسخیر قلب کے لئے
ج	جامع	۱۱۴	کلکائیل	سرطان	مریخ	ثریا	۷۰	دار چینی	” ” ”
د	دیان	۶۵	دردائیل	ثور	شمس	دبران	۷۲	صندل سرخ	عداوت بغض و حسد کے لئے
ہ	ہادی	۲۰	دربائیل	حمل	زہرہ	ہقعہ	۱۰۰	صندل	عداوت بغض و حسد کے لئے
و	ولی	۴۶	قمائیل	جوزا	عطارد	ہنعہ	۲۰۰	کافور	محبت و تسخیر قلب کے لئے
ز	زکی	۳۷	شرفائیل	سرطان	قمر	ذراع	۷۱	شہد	” ” ” ”
ح	حق	۱۰۸	تنکفیل	جدی	زحل	نثرہ	۳۰۰	زعفران	بغض و عداوت کے لئے
ط	طاہر	۲۱۵	اسمائیل	حمل	مشتری	طرفہ	۷۲	مشک	عقد نکاح، قوت کے لئے
ی	یس	۱۳۰	سرکیکائیل	میزان	مریخ	جبہہ	۱۰۰۰	گل سرخ	تسخیر زحل کے لئے
ک	کافی	۱۱۱	فروزائیل	عقرب	شمس	زہرہ	۲۰۰	گل سفید	محبت کے لئے
ل	لطیف	۱۲۹	طاطائیل	ثور	زہرہ	صرفہ	۷۲	پوست	مفارقت دشمنی کے لئے
م	ملک	۹۰	رویائیل	اسد	عطارد	عوا	۹۰	آبی	محبت و تسخیر کے لئے
ن	نور	۲۵۶	حولائیل	میزان	قمر	سماک	۷۲	سنبل	بغض و عداوت کے لئے
س	سمیع	۱۸۰	ہموائیل	قوس	زحل	غفرا	۵۰۰	خوشبوئے گرم	عقد نکاح و قوت کے لئے
ع	علی	۱۱۰	لومائیل	سنبلہ	مشتری	زبانا	۲۰۰	فلفل سفید	تونگری کشائش رزق کیلئے
ف	فتاح	۴۸۹	سرحائیل	اسد	مریخ	اکلیل	۷۲	جوز	عداوت و بغض و حسد کیلئے
ص	صمد	۱۳۴	اہجائیل	میزان	شمس	قلب	۲۰۰	بسابہ	الفت و محبت کیلئے

حروف ابجد	اسمائے حسنیٰ	اعداد حروف	موکل	بروج	کواکب	منازل	اعداد منازل	بخور	نتائج مقاصد
ق	قادر	۳۰۵	عطرائیل	حوت	زہرہ	شعلہ	۳۰۰	ترنج	عقد نکاح وقوت کیلئے
ر	رب	۲۰۲	اموائیل	سنبلہ	عطارد	نعائم	۷۲	گلاب	مہربانی وامداد کے لئے
ش	شفیع	۴۱۰	ہمرائیل	عقرب	قمر	بلدہ	۲۰۰	عود سفید	عداوت کے لئے
ت	تواب	۴۰۹	عزرائیل	دلو	زحل	سعد الذابح	۳۰۰	عنبر	عقد نکاح کے لئے
ث	ثابت	۹۰۳	میکائیل	حوت	مشتری	سعد بلع	۴۰۰	عود سفید	بغض وحسد کے لئے
خ	خالق	۷۳۱	میکائیل	جدی	مریخ	سعد السعود	۷۰	بنفشہ	محبت والفت کے لئے
ذ	ذاکر	۹۲۱	برطائیل	قوس	شمس	مافینہ	۷۹	ریحان	بغض وعداوت کے لئے
ض	ضار	۱۰۰۱	عطکائیل	دلو	زہرہ	مقدم	۷۲	گل ارغوان	بغض وحسد کے لئے
ظ	ظاہر	۱۱۰۶	لوزائیل	حوت	عطارد	مؤخر	۲۰	گل نسرین	عداوت ودشمنی کے لئے
غ	غفور	۱۲۸۶	لوفائیل	حوت	قمر	اشا	۳۰	قرنفل	صحت امراض کے لئے

شرح اسمائے حسنیٰ معہ خواص

اللہ

اِس اسم مبارک کے عدد ۶۶ ہیں، اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے، کلام الٰہی قرآن مجید میں یہ اسم مبارک ۲۳۶۰ جگہ آیا ہے، اور یہ اسم ذات جمع وجمیع صفات ہے، جو شخص اس کو ہر روز ہزار بار پڑھے، صاحب یقین ہو جائے، اور جو شخص بعد نماز سَو بار پڑھے، اس کا باطن کشادہ ہو جائے۔

بخار کے دفیعہ کے لئے اگر اس کا نقش مربع پُر کر کے گلے میں ڈال دیا جائے، تو انشاءاللہ تعالیٰ صحت پائے ....

بعض علماء سلف نے لکھا ہے، کہ اگر کسی آسیب زدہ کو اسم اللہ

وہ نقش یہ ہے

۱	۴۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۴۵
۶	۹	۴۸	۳
۴۷	۴	۵	۱۰

کسی چینی کے ظرف میں دھوکر بلا تعداد پلایا جاوے، تو اُسے آرام حاصل ہو، اور اگر اس اسم کو دھوکر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکا جاوے، تو آسیب جل جائے حضرت نبی علیہ الرحمتہ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص کا لڑکا ۱۴ برس سے آسیب زدہ تھا میں نے اُسے یہی عمل بتایا۔ اور وہ شخص اسم اللہ لکھ لکھ کر اپنے لڑکے کو پلاتا رہا، اور اسی پانی کے چھینٹے بھی دیتا رہا، خدا کے فضل سے اُس کا آسیب جل گیا، اور لڑکے نے اُس سے نجات پائی، غرضیکہ اسم اللہ تمام بیماریوں کے لئے بھی نافع ہے +

الرحمٰن

اس اسم مبارک کے عدد ۲۹۸ ہیں، غفلت اور مرض نسیاں، اور سختی دل دُور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سَو بار پڑھے۔ نیز ضعفِ جگر و درد دل غرضیکہ سینہ کی جملہ بیماریوں کے لئے اس کا نقش مربع ذیل کسی چینی کے برتن میں دھوکر پیئے یا اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ وُہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔

۲۷۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۷۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۲۷۰
۱۰	۲۶۹	۴	۱۵

الرَّحِیْمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۵۸ ہیں، جو شخص صبح کی نماز کے بعد ہر روز سَو سَو بار پڑھتا رہے، تمام خلق میں محبوب و مقبول ہو، اور جو شخص اس کے نقش ذیل کو اپنے پاس رکھے وُہ خلائق میں عزیز و مقبول ہو، وُہ نقش یہ ہے ۔۔۔۔

۲۳۲	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۲۳۱	۱۲
۳	۱۶	۹	۲۳۰
۱۰	۲۲۹	۴	۱۵

الملک

اس اسم مبارک کے عدد ۹۰ ہیں، جو شخص اِس اسم کو القدوس کے ساتھ ملا کر (یعنی الملک القدوس) ہمیشہ پڑھتا رہے، تو اگر صاحب ملک ہو، تو اللہ تعالیٰ اسکے ملک کو قائم و دائم رکھے، اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار رہے، اور اگر عزت و حرمت کے واسطے اِسکو پڑھے

تو نہایت مجرب ہے -

حضرت شاہ عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس اسم مبارک کی خاصیت یہ لکھی ہے کہ جو شخص ہر روز اسم الملک کو نوّے بار پڑھے اس کا دل روشن ہو اور صاحب مال ومنال وتونگر ہو +

القدوس

اس اسم مبارک کے عدد ۱۷۰ ہیں، جو شخص ہر روز وقتِ زوال کے قریب اس اسم کو پڑھتا رہے، تو اس کا دل صاف ہو اور جو کوئی بروز جمعہ نماز کے بعد اس کے ساتھ سبوح ملا کر روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھائے فرشتہ صحت بن جائے اور دشمنوں سے محفوظ رہے اور اگر اس اسم کو ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے +

السّلام

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۱ ہیں، یہ اسم اگر ایک سو گیارہ دفعہ پڑھ کر کسی مریض پر دم کیا جاوے، تو انشاء اللہ العزیز مریض صحت پاوے، اگر اس اسم مبارک کو کوئی شخص ہمیشہ پڑھتا رہے تو اس کے دل میں کسی کا خوف نہ رہے، اگر ۳۱۹ بار شیرینی پر پڑھ کر وہ شیرینی دشمن کو کھلائی جائے، تو وہ مہربان ہو +

المؤمنُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۳۶ ہیں، اگر کوئی شخص اس اسم شریف کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے، تو اللہ تعالےٰ اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا، اس کا ظاہر وباطن امن میں رہیگا، نیز خلائق میں عزو وقار حاصل کریگا +

المھیمنُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۴۵ ہیں، جو شخص غسل اور وضو کے بعد اس اسم شریف کو ۱۱۵ بار پڑھے، لوگوں کے دلوں کے بھیدوں سے واقف ہو اور جو شخص اس اسم مبارک کا ہر روز ورد کرے، تمام آفات سے نجات پائے +

العزیز

اس اسم مبارک کے عدد ۹۴ ہیں، جو شخص بعد نماز صبح اکتالیس۴۱ بار اس کو پڑھتا رہے کسی کا محتاج نہ رہے، اور اگر ہر روز اس کا ورد رکھے، تو خلائق میں عزیز و مقبول ہو۔

بعض محققین نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اسے صبح کی سنت اور فرض کے درمیان ہر روز ۴۱ بار اور اکتالیس۴۱ روز تک پڑھے، تو دنیا و عقبیٰ میں محتاج نہ ہو +

الجبّار

اس اسم مبارک کے عدد ۲۰۶ ہیں، جو شخص مسبعات عشر کے بعد یہ اسم شریف اکیس بار پڑھے، ظالموں کے شر سے محفوظ رہے، اور جو کوئی ہر روز اس کا ورد رکھے، وہ ذی عزت اور دولت مند ہو، بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر اس اسم کو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرائے تو مخلوق میں اس کی ہیبت اور شوکت ہو، اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا چاہے، تو جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے، نہایت مجرب ہے +

المتکبّر

اس اسم مبارک کے عدد ۶۶۲ ہیں، جو شخص اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس بار اس اسم شریف کو پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسے نیک فرزند عطا کرے گا، اگر ہر کام کی ابتدا سے پہلے اس کو پڑھا جائے، تو ہر کام انشاء اللہ العزیز بخیر و خوبی انجام پذیر ہو +

الخالق

اس اسم مبارک کے عدد ۷۳۱ ہیں، جو شخص اس اسم شریف کو ہر روز پڑھتا رہے تو اسکا قلب اور منہ روشن ہو، اور اس کے ہر کام میں استقامت اور قوت حاصل ہو،

حضرت شاہ عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ تعالےٰ نے لکھا ہے، جو شخص اس اسم مبارک کو رات میں کثرت سے پڑھے، انشاء اللہ تعالےٰ اس کا قلب روشن ہو اور اس کے تمام کام قوی ہوں، نہایت مجرب ہے +

البَارِئُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۱۳ ہیں، جو شخص ایک ہفتہ تک ہر روز اس اسم کو سو بار پڑھے، تو اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو کہ اگر طبیب اِس کا علاج کرے، تو اس کا علاج موافق پڑے، اگر کوئی شخص کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہے، تو اِس اسم مبارک کو گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۷۵ بار پڑھ کر اور ساتھ ہی اسکے اپنا اور اپنے مطلوب کا نام لیکر دم کرے اور وہ پھول اپنے مطلوب کو دے انشاءاللہ تعالیٰ وہ اسکی محبت میں والہ وشیدا ہو گا +

المُصَوِّرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۳۶ ہیں، جو عورت بانجھ ہو، اگر وہ سات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس ۲۱ بار یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی رہے اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی رہے، تو حق تعالیٰ اس کو فرزند نرینہ عطا فرمائے گا۔

اور جو شخص ہر روز اس کو کثرت سے پڑھتا رہے، تمام دشوار کام اس پر آسان ہوں، اور جو شخص وضو کرتے وقت انگشت شہادت سے اپنی پیشانی پر اِس اسم مبارک کو لکھتا رہے، وہ جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست بن جائے +

الغَفَّارُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۲۸۱ ہیں، جو شخص بعد نماز جمعہ سو بار یا غفار اغفر لی ذُنُوبِی پڑھے، اللہ تعالیٰ اُسکے سب گناہ بخش دیگا +

القَهَّارُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۰۶ ہیں، جو شخص کثرت سے ہر روز اِس اسم مبارک کو پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اُس کے دل سے محو کر دیگا، اور اس کا خاتمہ بخیر ہو گا، اگر کسی مہم کو آسان کرنے کیلئے سو بار پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مہم آسان کر دے، اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو تو صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مقہوری اعداء سو بار پڑھے تو دشمن پر غالب ہو گا +

الوَهّابُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۴ ہیں، جو کوئی فقر فاقہ سے تنگ ہو، تو اِس اسم کو ہر روز پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ غیب سے اُسکی ایسی مدد کریگا، کہ وُہ حیران رہ جائیگا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو، تو آدھی رات کے وقت اپنے گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے، اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر سَو بار اِس اسم مبارک کو پڑھے، تو انشاء اللہ العزیز اُس کی حاجت بر آئیگی، فراخی رزق یا کشائش روزگار کیلئے چاشت کیوقت چار رکعت ادا کر کے سلام کے بعد سجدہ میں ایکسَو چار بار پڑھے، تو انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق حاصل ہو، مولانا شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ جو شخص بروز چہار شنبہ بعد غسل اور وضو دو رکعت نماز ادا کر کے بعد سلام ہزار بار باادب اس اسم مبارک کو پڑھے، تو حق تعالیٰ اُسکو دُنیا کا اسباب اِس قدر عطا فرمائے، کہ شمار میں نہ آئے ٭

الرَّزّاقُ

اس اسم مبارک کے عدد ۳۰۸ ہیں، جو شخص بعد طلوع صبح صادق نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار اس اسم مبارک کو پڑھے، اِس کے گھر میں کبھی مفلسی اور رنج و غم نہ ہو، لیکن داہنے کونے سے شروع کرے، اور اپنا منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے۔

اور جو کوئی اِس اسم مبارک کو ۵۴۵ بار پڑھے، اس کا رزق کشادہ ہو، اور وُہ کوئی دُشواری اور درماندگی نہ رکھے۔

اگر حلال روزی پر گذر اوقات کر کے تنہائی میں ہر روز ہزار بار پڑھتا رہے، تو حضرت خضر علیہ السّلام سے شرفِ ملاقات حاصل کرے ٭

الفَتّاحُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۴۸۹ ہیں، جو شخص نماز صبح کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر ستر بار اِس کو پڑھتا رہے۔ تو اِس کے دل کا زنگ جاتا رہے۔ اور صفائی قلب حاصل ہو ٭

العَلِیمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۵۰ ہیں، جو شخص اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے، تو حق تعالیٰ اُسے علم معرفت عطا کرے گا۔ اور جو شخص بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرے، اگر کسی پوشیدہ راز سے آگاہی حاصل کرنا چاہے تو شب جمعہ کو نماز کے سجدے میں جائے اور سو بار اس اسم مبارک کو پڑھ کر وہیں سو جائے انشاء اللہ پوشیدہ راز سے آگاہ ہو گا۔

اگر کوئی حاجت ہو، تو صاحب حاجت وضو کر کے کسی جنگل میں جا کر دو رکعت نماز ادا کر کے قبلہ رُخ بیٹھ کر ہزار بار اس اسم کو پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت بر آئیگی +

القَابِضُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۹۰۳ ہیں، جو شخص اس اسم شریف کو روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر چالیس روز تک کھاتا رہے، انشاء اللہ العزیز عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہے گا +

البَاسِطُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۷۲ ہیں، جو شخص ہر روز صبح کے وقت دونوں ہاتھ اُٹھا کر اس کو دس بار پڑھ کر پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے، اس کو کوئی حاجت نہ ہو گی، اور نہ کسی کا محتاج ہو گا +

الخَافِضُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۴۸۱ ہیں، جو شخص تین روزے رکھنے کے بعد چوتھے روز ایک ہی نشست میں اس اسم کو ستر ہزار بار پڑھے تو دشمن پر فتح حاصل کرے +

الرَّافِعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۵۱ ہیں، جو شخص آدھی رات کے وقت یا دوپہر کو اس

کو سّو بار پڑھے، اللہ تعالےٰ اُس کو خلائق میں برگزیدہ و تونگر و بے نیاز کردے +

اَلْمُغْنِیُّ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰۰ ہیں، جو شخص اس کو شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ۱۴۰۰ بار پڑھے، وُہ خلق کی نظر میں باعزت و باہیبت ہو اور سوائے اللہ تعالےٰ کے کسی سے نہ ڈرے +

اَلْمُذِلُّ

اِس اسم مبارک کے عدد ۷۷۰ ہیں، جو شخص کسی ظالم کے ظلم وحسد سے ڈرتا ہو، وُہ اس کو ۷۵ بار پڑھ کر سجدہ میں اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرے، کہ یا اللہ فلانے ظالم کے شر سے مجھے امان دے، انشاء اللہ العزیز حق تعالیٰ اُسے امان دے گا +

اَلسَّمِیْعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۸۰ ہیں، جو شخص پنجشنبہ کے روز چاشت کی نماز کے بعد پانچسو بار پڑھے، بعض نے لکھا ہے ہر روز سّو بار پڑھے، مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے، اور بعد اُس کے جو دعا مانگے وُہ قبول ہو گی +

اَلْبَصِیْرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۰۲ ہیں، جو شخص اس کو نماز صبح کی سنت و فرض کے درمیان اعتقاد و ادب کے ساتھ ایکسّو بار پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کی نظر کرم سے مستفید ہو گا +

اَلْحَکَمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں، جو شخص شب جمعہ آدھی رات کو اس کثرت سے پڑھے، کہ بیہوش ہو جائے، حق تعالیٰ اُس کا باطن روشن کردے گا +

اَلْعَدْلُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۰۴ ہیں، جو شخص اسے شب جمعہ روٹی کے بیس ۲۰ لقموں پر

لکھ کر اِن لقموں کو کھائے، اللہ تعالیٰ خلق کو اس کا مسخر کرے گا +

اَللَّطِیْفُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۲۹ ہیں، جس شخص کو روزگار نہ ملتا ہو اور مفلسی سے تنگ ہو یا بیمار ہو، اور کوئی اس کا تیمار دار نہ ہو، یا اُس کی بیٹی ہو، اور اُس کے نکاح کیلئے پریشان ہو اس قسم کی مایوسیوں کو دُور کرنے کیلئے بعد غسل کے اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرکے، اِس اسم مبارک کو جس مہم کیلئے سَو بار پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ وُہ مہم آسان کر دیگا۔ بعض محققین نے اس اسم مبارک کو ایک ہی نشست میں سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہر مہم دینی و دنیوی مقاصد بر آنے کا موجب ہے +

اَلْخَبِیْرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۸۱۲ ہیں، جو شخص نفس امارہ کے باعث حرص و ہوس میں مبتلا ہو، وُہ اگر اِس اسم کو ہر روز بعد ہر نماز پڑھتا ہے، تو نفس امارہ سے خلاصی پاوے +

اَلْحَلِیْمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۸۸ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو معہ اعداد کسی کاغذ پر لکھ کر کسی پاک برتن میں دھو کر وُہ پانی کسی کھیت یا پودوں میں ڈالے تو نہ فقط وہ کھیت اور درخت ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہینگے، بلکہ اناج و پھلوں میں برکت ہو گی +

اَلْعَظِیْمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۰۲۰ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو ہر روز پڑھتا رہے گا وُہ مخلوق میں محبوب و مقتدر رہو گا +

اَلْغَفُوْرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۲۸۶ ہیں، جو شخص بیمار ہو، یا درد سر یا کسی غم واندوہ میں مبتلا ہو، وُہ اِس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر اِس کا نقش روٹی پر جذب کرکے وُہ روٹی

کھاتا رہے، اللہ تعالےٰ اُس کو ہر بلا سے نجات دیگا، اگر کوئی شخص ہر روز اس کو پڑھتا رہے، تو اس کے دل کی سیاہی دُور ہو ۔

الشَّکُوْرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۲۶ ہیں، جو شخص تنگی رزق، تاریکی دل، یا ضعف بصر میں مبتلا ہو، اس اسم مبارک کو پانی پر اکتالیس بار پڑھ کر اگر وہ پانی پیتا اور آنکھوں پر لگاتا رہے، تو انشاء اللہ العزیز تو نگر اور شفایاب ہو گا ۔

العَلِیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰ ہیں، جو شخص اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، وہ اگر حقیر ہو، تو معزز، فقیر ہو، تو امیر ہو جائے، مسافرت میں ہو۔ تو اپنے وطن مالوف میں بخیر و خوبی پہنچ جائے ۔

الکَبِیْرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۳۲ ہیں، جو شخص اس مبارک اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے وہ عالی مرتبہ ہو، اور حکام کی نظر میں باوقعت ہو اور اُسکے تمام کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوں ۔

الحَفِیْظُ

اس اسم مبارک کے عدد ۹۹۸ ہیں، جو شخص لکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھے، تو وہ ہر ایک آفت یعنی دریا میں غرق ہونے، آگ میں جلنے، گرنے، نظر بد، آسیب وغیرہ سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا ۔

المُقِیْتُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۵۰ ہیں، اگر کوئی شخص غربت میں مبتلا ہو، یا کسی کا لڑکا بدخو ہو، یا کوئی بچہ بہت روتا ہو، اگر اس اسم مبارک کو سات بار خالی کوزہ آب پر دم کر کے اس میں پانی پیا جاوے، تو انشاء اللہ تعالیٰ سب کیلئے مفید ہے، اگر کوئی روزہ دار اس قدر

ناطاقت ہو چکا ہو، کہ اُسے ہلاکت کا خوف ہو، تو اِس اسم مبارک کو کسی پھول پر پڑھ کر وہ پھول سونگھے، تو اُسے قوت حاصل ہوگی +

الحَسِیبُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۸۰ ہیں جس شخص کو کسی چور، حاسد، ہمسایہ، یا دشمن یا کسی کی نظر بد کا خوف ہو، وہ بروز پنجشنبہ (جمعرات) سے ہر روز صبح و شام ستر بار اِس اسم مبارک کو اگر پڑھتا رہے، تو ہر ایک دشمن سے محفوظ رہے گا +

الجَلِیلُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۷۳ ہیں۔ جو شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اسے اپنے پاس رکھے، تو تمام خلائق میں معزز و مفخر ہو +

الکَرِیمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۷۰ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو اپنے بستر پر پڑھتے پڑھتے سو جائے، تو فرشتے اُس کے لئے دعا کرتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ اسے مکرم و معزز کرے، حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اِس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے، کہتے ہیں، کہ اسی لئے آپ کو کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں +

الرَّقِیبُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۱۲ ہیں، اگر اِس اسم مبارک ہر روز سات بار پڑھ کر بی بی فرزند و مال پر دم کیا جائے، تو تمام گھرانا دشمنوں اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے +

المُجِیبُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۵۵ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے، تو اُس کی دعا بارگاہ الٰہی میں جلد مقبول ہو، اور اگر اِس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، تو اللہ تعالیٰ کے حفظ و اماں میں رہے +

الوَاسِعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۳۷ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھتا رہے
اللہ تعالیٰ اُس کے ہر کام میں برکت عطا کرے گا +

الحَکِیمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۷۸ ہیں، جو شخص کسی کام کے انجام پانے کیلئے مایوس ہو چکا
ہو وہ اگر اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھتا ہے تو وُہ ہر مقصد میں کامیاب ہو +

الوَدُودُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں، اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو یا کسی کے دل
میں خصومت ہو تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار ایک بار طعام پر پڑھ کر اگر وہ طعام کھلا دیا جاوے
تو دشمنی دوستی سے اور ناموافقت موافقت سے بدل جاوے +

المَجِیدُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۵۷ ہیں، جو شخص اس کو ہر صبح ننانوے بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتا
ہے، وُہ مخلوق میں عزت و حرمت پائے۔

اگر کوئی مرض باد فرنگ، جذام، برص وغیرہ میں مبتلا ہو، تو ایام بیض کے روزے
رکھے اور افطار کے وقت اِس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی
اگر پیتا رہے، تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے +

البَاعِثُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۵۷۳ ہیں، جو شخص اپنے مردہ دل کو زندہ کرنا چاہے،
وُہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو ہر شب ایک سو ایک بار
پڑھتا رہے، حق تعالےٰ اُس کا دل زندہ فرمائے گا، اور اس میں نور حق روشن فرمائے
گا۔ بارہا آزمایا اور مجرب پایا +

الشَّهِيدُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۳۱۹ ہیں، جس شخص کا بیٹا یا بیٹی نافرمان اور بدکار ہو، وہ ہر صبح کے وقت اُس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اور اپنا رُخ آسمان کی طرف کر کے اِس اسم مبارک کو پڑھتا رہے، حق تعالیٰ اولادِ بد کو نیک کرے +

الْحَقُّ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۰۸ ہیں، جس شخص کا کچھ اسباب جاتا رہا ہو، وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اِس اسم مبارک کو لکھے، اور کاغذ کے درمیان گم شدہ اسباب کا نام لکھے، اور آدھی رات کے وقت وہ کاغذ اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف مُنہ کر کے اس اسم مبارک کو پڑھتے ہوئے اس کو شفیع لائے، تو گم شدہ اسباب میں سے کچھ یا سب مِل جائے اور اگر کوئی قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھتا رہے تو خلاصی پائے +

الْوَكِيلُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۶۶ ہیں، بجلی گرنے آندھی یا پانی یا آگ سے بچنے کیلئے اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے ہر روز پڑھا جاوے، یا کسی خوفناک مقام پر اس کا ورد کیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا +

الْقَوِيُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۶ ہیں، جس شخص کا دشمن نہایت زبردست ہو اور خود عاجز ہو، وہ اگر تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اُس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک گولی اُٹھا کر اِس پر اِس اسم مبارک کو پڑھ کر وہ گولی بہ نیت دفع دشمن مُرغ کو ڈالے، تو حق تعالیٰ زبردست دشمن کو مغلوب کر دے گا، اگر ساعت جمعہ میں کثرت سے پڑھا جاوے تو نسیان جاتا رہے +

الْمَتِينُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۵۰۰ ہیں، بچہ کا دُودھ چھڑانے کیلئے یا ماں کے دُودھ کی

خرابی دُور کرنے کیلئے اِس اسم مبارک کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر اگر پلا دیا جائے تو بچہ کو صبر آئے اور دُودھ والی کا دُودھ اچھا اور زیادہ ہو جائے ۔

الوَلِیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۶ ہیں، جو شخص اس کو پڑھے، وُہ اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے دلی ارادوں سے آگاہ ہو، اور جس شخص کی لونڈی یا بیوی بدسیرت ہو، وُہ اگر اس اسم مبارک کو کثرت سے وِرد کرے، تو وُہ نیک ہو جائیں ۔

الحَمِیدُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۶۱ ہیں ۔ جو شخص کثرت سے اس کو پڑھے وُہ نیک افعال و اعمال ہو، اگر کوئی فحش گوئی، یا بدزبانی کی عادت ترک کرنا چاہے تو اس اسم مبارک کو کسی چینی کے برتن پر لکھ کر یا پانی پر نوّے بار پڑھ کر پیتا رہے، تو فحش گوئی و بدزبانی سے امان پائے گا ۔

المُحْصِی

اس اِسم مبارک کے عدد ۱۴۸ ہیں، جو شخص اس اسم مبارک کو شب جمعہ میں ایکہزار ایک ۱۰۰۱ بار پڑھتا رہے، عذابِ قبر سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا ۔

المُبْدِئُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۶ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کا کثرت سے وِرد جاری رکھے، اُس کی زبان سے جو نکلے، وُہ سچ ہو گا، اگر کسی عورت کے حمل ساقط ہونیکا خوف ہو، تو اس کا خاوند علی الصبح اس اسم مبارک کو نوّے ۹۰ بار پڑھ کر انگشت شہادت حمل پر پھیرتا رہے تو حمل ساقط نہ ہو گا ۔

المُعِیدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۲۴ ہیں، جس شخص کا کوئی لڑکا یا نوکر گم ہوا ہو، تو وُہ اس

وقت جبکہ گھر میں سب لوگ سو چکے ہوں گھر کے چاروں کونوں میں اس اسم مبارک کو ستر بار پڑھ کر گم شدہ کا نام لے کر کہے کہ یا الٰہی اُسے واپس کردے، انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اندر غائب واپس آجائیگا

اگر مال گم ہوگیا ہو، یا چوری ہو چکی ہو، تو اس اسم کا اگر کثرت سے ورد کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ مال واپس مل جائے گا۔

المحیی

اس اسم مبارک کے عدد ۶۸ ہیں، جو شخص درد و رنج یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو، وہ اس اسم مبارک کو ہر روز کثرت سے پڑھ کر دم کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اس کا خوف جاتا رہے گا، اور کمزور عضو قوّت پکڑیگا، اور دل میں ایسی قوّت پیدا ہو کہ کسی کا اُسے خوف نہ رہے۔

الممیتُ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۹۰ ہیں، جو شخص اپنے نفس امارہ پر قادر نہ ہو، وہ سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس اسم مبارک کو پڑھتا پڑھتا سو جائے، تو انشاء اللہ اپنے نفس پر قابو حاصل کرے گا۔

الحیُّ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی بیمار اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھے تو وہ صحت پائے، اگر بیمار نہ پڑھ سکے تو بیمار سے آنکھیں ملا کر کوئی دوسرا پڑھے۔ اور جو شخص اس اسم مبارک کو ہر روز ستر بار پڑھتا رہے، تو اس کی عمر دراز ہو، اور اس کی قوّت روحانیہ میں ترقی ہو۔

القیّومُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۵۲ ہیں، جو شخص اس کو ہر روز پڑھے بالخصوص صبح

کے وقت، تو مخلوق میں ذی عزت ہو، اور اگر کوئی کثرت سے پڑھتا رہے، تو اُسکی مشکلات آسان ہوں +

الوَاجِدُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۴ ہیں، جو شخص کھانا کھاتے وقت ہر نوالے کے ساتھ اِس اسم کو پڑھتا ہے اِس کا دِل منور ہو اور جو شخص خلوت میں اسکو پڑھتا ہے تو وُہ تونگر ہو +

المَاجِدُ

اِس اِسم مبارک کے عدد ۴۸ ہیں، اگر کوئی ہر روز اس کا وِرد جاری رکھے، تو مخلوق میں باوقار ہو، اگر خلوت میں اِس کثرت سے پڑھا جاوے، کہ پڑھنے والا بیہوش ہو جائے، تو اِس کے دل میں انوار الٰہی پیدا ہوں +

الوَاحِدُ الاَحَدُ

اِن اسمار مبارک کے عدد ۱۹ اور ۱۳ ہیں، اگر کسی شخص کا دل خلوت سے ہراسان ہو، تو اِن اسمار مبارک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے، تو دِل کا خوف جاتا ہے، اگر کوئی فرزند کا خواہاں ہو، تو اِس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ تعالیٰ فرزند صالح پیدا ہو +

الصَّمَدُ

اِس اِسم مبارک کے عدد ۱۳۴ ہیں، جو شخص آدھی رات کے وقت یا علی الصبح سجدہ میں اِس اسم مبارک کو ۱۱۵ مرتبہ پڑھتا رہے، تو ہر دشمن و ہر بلا سے محفوظ رہے، اگر اِس کا ہر روز وِرد رکھے، تو مفلسی دُور ہو جائے، اگر بحالت وضو اِس اسم مبارک کو پڑھتا رہے، تو سوائے حق تعالےٰ کے اُسے کسی کی پرواہ نہ رہے +

القَادِرُ

اِس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۵ ہیں، جو شخص وضو کرتے وقت اِس اِسم مبارک کو پڑھتا رہے، وُہ کبھی کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو، اگر کوئی آدمی ہر روز اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے

تو کسی مشکل میں نہ پھنسے اور ہر مشکل سے نجات حاصل کرے +

المُقْتَدِرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۷۴۴ ہیں، جو شخص اِس کا ورد رکھے اُسکی غفلت دُور ہوگی اور جو شخص صبح بیدار ہوتے ہی اس کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اُس کے تمام کام بخیر وخوبی انجام پذیر ہوں گے +

المُقَدِّمُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۸۴ ہیں، جو شخص معرکہ کارزار میں اس کو پڑھے اور اپنے پاس رکھے، تو وُہ محفوظ رہے گا، اور اُسے کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا، اگر کوئی شخص کثرت سے ہر روز اس کا ورد رکھے، تو طاعت الٰہی میں فرمانبردار رہے گا +

المُؤَخِّرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۸۴۶ ہیں، جو شخص اس کو ہر روز سو بار پڑھتا رہے، سوائے ذکر اللہ اُس کے دل کو قرار نہ ہو، اور اُس کے تمام کام بخیر وخوبی انجام پاتے رہیں +

الاَوَّلُ

اِس اسم مبارک کے ۳۷ عدد ہیں، اگر کسی کے ہاں فرزند نہ ہو، یا مفلس ہو یا کوئی اور حاجت ہو، تو شب جمعہ کو ہزار بار پڑھے اور چالیس شب پڑھتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام مقصد بر آئیں گے +

الاٰخِرُ

اِس اسم مبارک کے ۸۰۱ عدد ہیں، جس شخص کی عمر آخر کو پہنچ چکی ہو، اُس کیلئے لازم ہے کہ اس اسم مبارک کا ورد رکھے، حق تعالیٰ اُس کی عاقبت بخیر کریگا +

الظَّاهِرُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۱۰۶ ہیں۔ جو شخص اشراق کی نماز کے بعد اس اسم کو ۵۰۰ بار

پڑھے، حق تعالیٰ اُس کی آنکھیں روشن کر دے گا، اگر ہوا اور مینہ کا خوف غالب ہو تو کثرت سے پڑھے، اور گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ دیوار سلامت رہے +

اَلبَاطِنُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۹۲ ہیں، جو شخص ہر روز ۳۳ بار اس کا ورد رکھے، اسرار الٰہی سے مطلع ہوگا، اور جو شخص اِس کا ہر روز ورد جاری رکھے، وہ مخلوق میں محبوب ہوگا +

اَلوَالِیُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۴۷ ہیں، جو شخص اپنے یا کسی کے گھر کو آفات سماوی وغیرہ سے محفوظ رکھنا چاہے، وُہ اِس اسم کو کوزہ آب نا رسیدہ پر لکھ کر اس میں پانی ڈالے اور اس پانی کے چھینٹے گھر کی دیواروں پر دے، انشاء اللہ تعالیٰ وُہ گھر تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے، تو اِس کا تصوّر کر کے ہر روز گیارہ بار پڑھتا رہے، انشاء اللہ تعالے وُہ شخص مطیع ہوگا +

اَلمُتَعَالِیُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۵۵ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے، اُس کی تمام مشکلات آسان ہونگی۔

اگر کسی عورت کو کثرت سے خون آتا ہو اگر وہ کثرت سے اس کا ورد رکھے، تو انشاء اللہ العزیز نجات حاصل ہوگی +

اَلبَرُّ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۰۲ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کا ہر روز ورد رکھے، آفات دُنیاوی سے محفوظ رہے، اگر اپنے نابالغ فرزند پر اِس اسم کو سات بار پڑھ کر دم کرتا رہے، تو وُہ سن بلوغ تک امن میں رہے، اگر کوئی شراب خواری و زنا سے بچنا چاہے تو ہر روز سات بار پڑھتا رہے، تو ان گناہوں سے بچ جائے گا +

التَّوَّابُ

اس اسم مبارک کے عدد ۴۰۹ ہیں، اگر چاشت کی نماز کے بعد اس اسم کو ۳۶۰ بار پڑھا جاوے، تو گناہوں سے تائب ہو جائے، اور جو شخص ہر روز کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے، اس کا نفس مطمئن رہے، اور تمام کام بخیر و خوبی انجام پائیں +

المُنْتَقِمُ

اس اسم مبارک کے عدد ۶۳۰ ہیں، جو شخص دشمن کی دشمنی پر صبر نہ کر سکے، وہ تین جمعوں تک اس کا کثرت سے ورد جاری رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ، دشمن کی دشمنی دوستی سے تبدیل ہو جائے گی، اور اگر کسی حاجت کیلئے آدھی رات کے وقت پڑھے وہ حاجت ضرور پوری ہوگی، لیکن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت المنعم کے متعلق بھی ہے۔

العَفُوُّ

اس اسم مبارک کے ۱۵۶ عدد ہیں، جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہے، وہ سچے دل سے اِس اِسم مبارک کا کثرت سے ورد رکھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اِس کے تمام گناہ حق تعالےٰ بخش دے گا +

الرَّؤُفُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۸۶ ہیں، جو شخص ظالم کو مظلوم سے چھڑانا چاہے، وہ اس کو ہر روز دس بار پڑھتا رہے، اور جو شخص ہر روز اِسکا ورد رکھیگا، تمام مخلوق اِس پر مہربان ہوگی +

مَالِكُ المُلْكِ

اس اِسم مبارک کے عدد ۲۱۲ ہیں، جو شخص اس کا ورد کرے، وہ اگر مفلس ہو تو تونگر ہو جائے، اور اگر کوئی دینی دُنیاوی حاجت رکھتا ہو، تو وہ پوری ہوگی +

ذُوالجَلَالِ وَالاِكْرَامِ

اِس اسم مبارک کے ۱۰۹۴ عدد ہیں، جو خاصیت مالک الملک کی ہے وہی اِسکی ہے۔

حضرت دیربی علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں، کہ جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتا رہے، اُس پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوگی، کہ مخلوق کی نگاہ میں وُہ شخص معزز و مفتخر ہوگا، اور لوگ اُسکی ملاقات کے وقت نہایت عزت واکرام سے پیش آئینگے، اور اُس کیلئے عالم ارواح میں تصرف و دخل عظیم حاصل ہوگا۔ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے، التجا کرو، بہ ندائے یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یعنی گڑگڑا کر اِس اِسم مبارک کو پکارو، اور کثرت سے اِس کا ورد رکھو۔ آصف بن برخیا رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ میں نے بلقیس کے تخت حاضر کرنے کیلئے یہی اسم اعظم پڑھا تھا، جو نہایت سریع الاجابت ہے +

اَلْمُقْسِطُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۰۹ ہیں، جو شخص اِس اسم مبارک کو ہر روز ۳۰۰ بار پڑھتا ہے شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے، اگر کوئی شخص ہر روز سات سو بار پڑھے، تو جو مقصود رکھتا ہو حاصل ہو

اَلْجَامِعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۱۴ ہیں، جس کے اہل و اقارب یا فرزند و عزیز، متفرق یعنی جُدا ہو چکے ہوں، وُہ چاشت کے وقت غسل کرکے باوضو آسمان کی طرف مُنہ کرکے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اِس اسم مبارک کو دس بار پڑھے، اور ایک ایک اُنگلی ہاتھ کی ہر بار بند کرتا رہے اور پھر ہاتھوں کو مُنہ پر پھیرے۔ انشاءاللہ تعالےٰ اِس طریق عمل سے تھوڑے ہی عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے +

اَلْغَنِیُّ

اِس اسم مبارک کے ۱۱۰۰ عدد ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ پڑھے، اور دس جمعوں تک حسب معمول پڑھتا رہے، تو وُہ مخلوق سے بے نیاز ہوگا +

اَلْمَانِعُ

اِس اِسم مبارک کے عدد ۱۶۱ ہیں، اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو، تو بچھونے پر

جاتے وقت اگر اِس اسم مبارک کو ۲۰ بار پڑھ لیا جاوے، تو انشاء اللہ تعالیٰ باہمی موافقت ہو جاوے،
شرح اسمارحسنیٰ میں اِس اسم کو اسم المعطی سے تعبیر کیا ہے، اور لکھا ہے، کہ جو شخص یا معطی
السائلین کا کثرت سے ورد رکھے، کسی کا محتاج نہ ہو گا +

الغَنِیُّ

اِس اسم مبارک کے عدد ۱۰۶۰ ہیں، جو شخص بلائے طمع میں گرفتار ہو، اِس اسم مبارک کو
اپنے ہر عضو پر پڑھتے ہوئے، ہاتھ نیچے لاوے، حق تعالےٰ اُس کی طمع دفع کر دے گا، اگر ہر روز
ستّر بار پڑھا جاوے، تو کبھی محتاج نہ ہو +

النَّافِعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۲۰۱ ہیں، جو شخص کشتی میں بیٹھے ہوئے، اِس اسم مبارک
کو پڑھے، ہر آفت سے محفوظ رہے، اگر ہر کام کی ابتدار کے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھ لیا
کرے، تو تمام کام حسب دلخواہ ہوں +

النُّوْرُ

اِس اِسم مبارک کے عدد ۲۵۶ ہیں، جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سورۂ نور
اور ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے. اُس کا دِل منوّر ہو گا، اور جو شخص ہر صبح کو
اِس کا ورد رکھے، اُس کا دل روشن ہو گا +

الھَادِیُ

اِس اِسم مبارک کے عدد ۲۰ ہیں، جو شخص آسمان کی طرف مُنہ کر کے دونوں ہاتھ
اُٹھا کر یہ اسم شریف کثرت سے پڑھے، اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر پھیرے
اُسے اہل معرفت کا مرتبہ حاصل ہو گا +

البَدِیعُ

اِس اسم مبارک کے عدد ۸۶ ہیں، جس کو کوئی رنج و غم درپیش ہو، یا کسی مشکل

میں مبتلا ہو، وہ اگر ستر ہزار بار اس اسم مبارک کو پڑھے، تو اس کی مشکل آسان ہو جائے۔ اگر باوضو سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ اسم پڑھتے ہوئے سو جائے، تو جو چاہتا ہو، وہ خواب میں دیکھے۔

اَلْبَاقِیُ

اس اسم مبارک کے عدد ۱۱۳ ہیں، جو شخص شب جمعہ کو پڑھے، اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ اور اس کے تمام اعمال قبول ہونگے۔

اَلْوَارِثُ

اس اسم مبارک کے عدد ۷۰۷ ہیں، جو شخص اس اسم کو آفتاب نکلنے کے وقت سو بار پڑھتا رہے، وہ کسی رنج و غم میں مبتلا نہ ہوگا، اور جو کثرت سے اس کا ورد جاری رکھے، تو اس کے تمام کام بخیر انجام پائیں۔

اَلرَّشِیْدُ

اس اسم مبارک کے عدد ۵۱۴ ہیں، جس کام کی تدبیر نہ بن آئے، درمیان نماز مغرب یا سونے کے وقت ہزار بار پڑھے، اور جو بات اس پر ظاہر ہو، اس پر عمل کرے۔

اَلصَّبُوْرُ

اس اسم مبارک کے عدد ۲۹۸ ہیں، جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو، تو ہر روز اگر ۳۳ بار پڑھے، تو اطمینان پائے۔ اگر آدھی رات یا دوپہر کے وقت اس کا ورد کثرت سے جاری رکھے، تو زبان بندی، اور دشمن کو دوست سے مبدّل کرنے اور حاکم کے مہربان ہونے وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

نقوش اسمائے الٰہی

جس طرح اسمائے الٰہی کے خواص میں کسی مسلمان کو انکار نہیں ہو سکتا، اسی طرح نقوش اسمائے الٰہی کی خاصیت میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔

لہٰذا ذیل میں بعض نقوش معہ ترکیب عمل درج کئے جاتے ہیں، لیکن ان کے طریق عمل کے ساتھ ہی، ان تمام ضروری شرائط کا پابند ہونا ضروری ہے، جو کہ اس کتاب کے پہلے صفحات میں "عامل کیلئے ضروری شرائط" کے عنوان کے ماتحت تحریر کر دیئے گئے ہیں:۔

دائرۃ الاسم الاعظم

خوارزمی علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ:۔

ایک روز علام الغیوب نے میرے دل میں یہ خیال ڈالا، کہ میں اسم اعظم تلاش کروں، چنانچہ میں نے اس کی تلاش میں سات برس سفر میں گذارے، آخر ملک چین میں پہنچا، وہاں ایک نابینا درویش کی خدمت میں حاضر ہوا، اور اُس سے بھی میں نے اپنا دلی مطلب بیان کرتے ہوئے اسم اعظم کا سوال کیا، انہوں نے مجھ سے کہا۔ اے فرزند! اللہ تعالیٰ کے سب اسم، اسم اعظم ہیں، اس پر میں نے عرض کیا، یہ تو آپ درست فرما رہے ہیں، لیکن میں اُس اسم کی نسبت دریافت کرتا ہوں، جو جامع ہے اور جس میں چاروں طبائع موجود ہیں، یہ سنکر درویش نے میری طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھا اور مجھ سے پوچھا، کیا تم اسمائے نحروبہ مثل شاقوفہ بلعم بن باعورا اور شاقوفہ موسیٰ علیہ السلام اور بعض وہ مسلسل اسماء جو علم سیمیا میں کار آمد ہیں، جانتے ہو؟ میں نے کہا، ہاں حضرت جانتا ہوں، یہ سنکر انہوں نے مجھے کہا، میرے پاس آؤ، جب میں اُنکے پاس پہنچا، تو فرمایا، تم ایسا شخص آج تک میرے پاس نہیں آیا، اب تم سنو! اور یاد رکھو، کہ اسم اعظم وہی اسم ہے، جس کو ہر شخص پڑھتا ہے اور جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصائے مبارک پر لکھا ہوا تھا، جسکے ساتھ وہ دعا کیا کرتے تھے، اُسی میں چاروں

طبائع کے حروف ہیں، اور کل حروف اُس کے بارہ ہیں، بس اسی سے تم معلوم کر سکتے ہو، اور میں تم کو ایک دائرہ دکھاتا ہوں، جو اُسی اسم شریف کا ہے، اور وہ اسمائے بھی اُس کے اندر ہیں، جو اس اسم کے ساتھ خارج ہوئے ہیں، یہ کہہ کر اُس درویش باکمال نے صندوقچہ میں سے لپٹا ہوا ایک کاغذ نکالا، اور میں نے اس پر ایک دائرہ بنا ہوا دیکھا، جو میری تحریر میں تھا، میں نے عرض کیا، کہ حضرت اس کی تشریح سے بھی آگاہ فرما دیں، درویش نے کہا، ہاں، میں اُس کا طریق دعوت اور مطالب وغیرہ سب تم کو بتاتا ہوں، چنانچہ اُنہوں نے مجھے اس دائرۃ الاسم الاعظم کے متعلق بہت سے ایسے راز سربستہ بیان فرمائے، جن کو میں پہلے نہ جانتا تھا۔"

واقعی یہ دائرہ اسرار خداوندی میں سے ایک راز ہے، لیکن نااہل لوگوں میں اس راز کا بیان کرنا منع ہے، اور وہ دائرہ یہ ہے:-



اس دائرہ کی خلوت عظیمہ یہ ہے، کہ اس کو لکھ کر اپنے خلوت خانہ میں مصلّٰی کے آگے رکھے، اور پھر اِس کے ذکر کو پڑھتا رہے، یہاں تک کہ اُس کی حالت اس پر طاری ہو جائے، خلوت کے وقت پڑھنے کے اسمائے دعوت یا ذکر یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ جِبْرَائِيْلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ كسفيائيل ودر دیائیل وشمخيائيل وطوطيائيل ور وقيائيل وسمعبائيل وطغيائيل وجبرائيلَ وميكائيل واسمسمائيل وصرفيائيل اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَالرُّؤَسَآءُ وَاَعِيْنُوْنِیْ عَلٰى قَضَاءِ حَوَآئِجِیْ بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ سِرِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذَا الْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ بِعِلْمِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلَآئِقِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الْاِسْمُ الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ هٰذِهِ الْاَرْوَاحَ وَاَنْ يَّاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ اَوْ يَقْظَتِیْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ ◆

اگر کوئی شخص اِس دائرہ کو مشک و زعفران و کافور سے سفید پارچہ حریر پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے، اور اِس دائرہ کو اپنے پاس رکھے، تو جس حاکم یا بادشاہ کے پاس جائے معزز و مفخر ہو۔ اور اگر اِس دائرہ کو شیشہ یا چینی کے گلاس پر لکھ کر اُسے دھو کر کسی آسیب زدہ یا بیمار کو پلایا جاوے، تو بیمار کو صحت حاصل ہو ۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا مطلوب ہو، تو ہفتہ کے روز ساعت دیکھ کر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھیں ◆

نقش اسم الرحمن

اِس نقش میں عجیب خاصیت ہے ۔ اگر کسی سے محبت کا مقصد ہو، تو مطلوب کے حروف الگ الگ کر کے اس میں رحمن کے حروف ملائے، اور سب کو جمع کر کے لکھ لے، پھر اسم کو کل حروف

کے اعداد کے موافق مندرجہ ذیل ذکر کرے مطلوب حاصل ہوگا۔

اگر اس نقش کو ۵۰ بار مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے، تو مخلوق میں محبوب ہوگا۔ نقش یہ ہے ....

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم
۴۴۱	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۴۲۴

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰهِیْ رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَدَّرْتَ الْاَشْیَاءَ وَاَحْكَمْتَهَا بِحِكْمَتِكَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِحَاطَةً اِمْدَادِیَّةً مُلْكُكَ اِحَاطَةً اَبَدِیَّةً اَحَدِیَّةً اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی اَنْ تَشْهَدَنِیْ حَقَآئِقَ الْاَشْیَآءِ وَاَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَیْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِیْقَتِهَا یَا اَللّٰهُ ۳ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَاَمِدَّ لِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَآئِقِكَ اَحْظٰی بِهَا بَیْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ۔ جو شخص اس دعا کے ساتھ خدا سے جو کچھ مانگے گا، پائیگا +

نقش اسم الرحیم

اس نقش کو اگر چاندی کی تختی پر منقش کرا کر روتے بچے کے گلے میں ڈالیں تو اس کا رونا بند ہو جائے گا، اگر کسی انگوٹھی کے نگینہ پر نقش کر کے وہ انگوٹھی کوئی شخص پہنے، تو اللہ تعالےٰ کی رحمت و شفقت اس پر نازل ہو، اور جو شخص اس کے بسط کے اعداد مطابق اس کا ذکر کرے، حق تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے۔ نقش یہ ہے ....

ال	ر	ح ی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۳۸	۱۶	۲۳	۳۳
۲۰۱	۳۴	۳۷	۱۷

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ عَلَی الْمَخْلُوْقَاتِ وَكَاشِفُ سِرِّ

اَلْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَكَ جَرْیَال یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَمَآ اُرِیْدُ اِلٰھِیْ اَسْئَلُكَ الْكَشْفَ عَلٰی وُجُوْدِیْ وَنَیْلَ مَقْصُوْدِیْ وَ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی وُجُوْدِیْ شَمْسِیْ لِاَتَحَقَّقَ فِیْ كُلِّ رَقِیْقَةٍ وَّ اَبْیَضَ وَ اَسْوَدَ شُھُوْدًا مُّحُوْعَنِّیْ نُقْطَةً غَیْرِیْ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ الرَّحِیْمِ لِتَخْضَعَ لِیْ اَرْوَاحُ الْجَبَّارِیْنَ وَتَنْقَادَ لِیْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَاكْشِفْ لِیْ عَنْ حَقِیْقَةِ الْعَالَمِ الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰی بِالْقُرْبِ مِنْكَ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ ؕ جس نے اس دعا کے ساتھ مناجات کی اور ان اسموں کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر کل مصیبت آسان کرتا ہے +

نقش اسم الملک

اس نقش کی یہ خاصیت ہے، کہ اگر پیر کے روز اسے چاندی پر کندہ کرکے اس کے گرد موکل کا نام لکھیں اور اس کے عدد مضروب کے موافق اس کا ذکر پڑھ کر اسے اپنے پاس رکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند کرے گا۔

موکل کا نام ھیھائیل ہے، اس کے عدد مضروب ۱۲۱ ہیں، اگر کسی حاکم کے سامنے پڑھے تو وہ قدر و منزلت کرے، اگر خلوت میں پڑھے، تو اس کا موکل ہر ایک مقصد پورا کرے۔ نقش یہ ہے:۔۔۔۔

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۳۸	۱۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

دعوت یا ذکر اس اسم مبارک کا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُحْیِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِكُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَالِكُ یَوْمِ الدِّیْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِیْدِ وَمُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوْكِ وَصَارَ كُلُّ

مَلِكٌ لَكَ عَبْدًا مَمْلُوْكًا ۞ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ أَنْ تُمَلِّكَنِيْ
نَاصِيَتِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ
وَالْاٰيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاَسُوْدَ بِاَسْرَارِيْ عَلٰى اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَمَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَةَ
عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّزْتَ بِهٖ وَلَا يُسَمّٰى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ
يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيْلُ هٰذَا الْاِسْمَ
الْجَلِيْلَ وَاَمِدَّنِيْ بِرُوْحٍ مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَخْدِمُنِيْ فِيْ حَوَائِجِيْ -

یہ اسم مبارک تسخیر اور محبت کیلئے بھی نہائت عجیب اثر رکھتا ہے، اور قضائے حاجات میں بھی بہت مجرب ہے +

نقش اسم القدوس

اِس نقش میں خاصیت یہ ہے، کہ اس اسم مبارک کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے، اور تلاوت کے وقت اس کو کثرت سے پڑھے، مخلوق میں نہایت وقار حاصل ہو، اگر کوئی گنہگار شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کر کے پہنے اور اسم عزیز کی تلاوت کرے، حق تعالیٰ اس کے دل کو پاک کر دیگا۔

یہ اسم مبارک اسم اعظم کے ایک حرف پر مشتمل ہے، اور اس کے عدد کو ان کے اندر ضرب دیکر پڑھنا چاہیئے، مطلب دلی حاصل ہوگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے:۔ ......

ال	ق	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۵	۸۱

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِيْ قَدِّسْنِيْ مِنْ شُبُهَاتِ الْاَغْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاكْشِفْ لِيْ
عَالَمَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لِاَحْظٰى بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفَسِ وَاكْشِفْ
عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ وَاَمِدَّنِيْ

بِرَ قِیْقَۃٍ مِّنْ رَّقَاۤئِقِ اسْمِكَ الْقُدُّوْسِ لِاُقَدِّسَ بِهَا وُجُوْدِیْ بِتَقْدِیْسِ الْاَبْرَارِ الْکَامِلِیْنَ الْاَخْیَارِ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ لِاَحْتَلِیَ بِالتَّحْقِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَجِبْ سَیِّدُ لَقَائِیْلَ وَاَعْوَانَكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ ؕ

نقش اسم السَّلَامُ

اس نقش کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص اس اسم مبارک کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے ہاتھ میں پہنے اور اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو عدل اور ظلم سے سلامتی بخشے، اور جس شخص کے نام سے اس اسم مبارک کے عدد ملتے ہوں اس کے واسطے یہ اسم اعظم ہے، جس حاجت کے واسطے پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی، اور

اور جو آدمی اس نقش کو بصورت مربع لکھ کر اپنے پاس رکھے تری و خشکی میں سلامت رہے، نقش مبارک یہ ہے:۔

ال	س	لا	م
۹۳	۳۹	۴	۲۹
۲۸	۴۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۲۷	۳۰

اور دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِیَّةِ وَاَحْیِ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الْقُدْسِیَّةِ وَسَلِّمْنِیْ مِنَ الْکُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِیَّةِ وَالرُّعُوْبَاتِ النَّفْسَانِیَّةِ وَجَنِّبْنِیْ کُلَّ مَکْرُوْهٍ وَّاَنِلْنِیْ کُلَّ رِفْعَةٍ وَّاکْشِفْ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ وَمَلِّکْنِیْ نَاصِیَةَ الْمَلَكِ الْخَادِمِ بَعْطِیَائِیْلَ وَاکْشِفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ اِسْمِكَ السَّلَامُ ؕ

جو شخص اس اسم مبارک کے ساتھ پیر کے روز سحری کے وقت کثرت سے ذکر کریگا، اللہ تعالیٰ اسکی قدر و منزلت بلند کریگا، اور ہر ایک برائی سے اس کو محفوظ رکھے گا ✦

نقش اسم المؤمن

اس نقش کی خاصیت یہ ہے، کہ جس شخص کو وہم یا وسواس کا مرض ہو، وہ اس اسم مبارک کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ روز تک پیوے، انشاءاللہ العزیز صحت یاب ہوگا۔ اور اگر اس کے نقش کو سونے یا چاندی پر کندہ کر کے جو آدمی اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ وسواس کے مرض سے نجات دیگا +

اور تلاوت اس کی ۴۳ روز ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق یعنے ۱۳۶ کو ان کے اندر ضرب دے کر پڑھے، مؤکل اس کا یعنی قلیائیل نازل ہو کر حاجت روائی کریگا، اس کے ماتحت ۶، افسر ہیں، اور ہر ایک افسر بہت سے عوالم کا سردار ہے، نقش یہ ہے:۔

ال	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۳۸	۱۷	۷۰
۷	۷۴	۴۷	۳۹

اور دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبِّ اَمْدِدْنِیْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ تَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَ اَمْدِدْنِیْ بِبَارِقَةٍ مِّنْ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ النَّفِيْسِ الْاَنْفَسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَمُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سِرْيَانِ وُدِّكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تَهْدِيَنِیْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ وَتُحْيِیْ رُوْحِیْ بِالْاِيْمَانِ الْقَوِيْمِ فَاَنْتَ رَبِّیْ وَبِيَدِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ مَلِّكْنِیْ نَاصِيَةَ خَادِمِ عَوَالِمِ اسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِمُلَاقَاتِ عَبْدِكَ وَقَلْيَائِيْلَ لِيُمِدَّنِیْ بِعَوَالِمِهٖ وَيَقْضِیْ حَاجَتِیْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

جو آدمی اس اسم مبارک کو اپنا ورد بنائے گا، خداوند کریم اس کو ہیبت اور ایمان کی حلاوت نصیب فرمائے گا +

نقش اسم المہیمن

اس اسم مبارک خاصیت یہ ہے کہ جس شخص کے نام کے عدد اس اسم کے عدد کے موافق ہونگے، اور وہ اس کو اپنا ورد بنائے گا، اس کے حق میں یہ اسم، اسم اعظم کا کام کرے گا، اور اس کو

اس کے ہر ورد فکر سے اس قدر خیرات وبرکات حاصل ہونگے، جن کی حد ونہایت نہیں ہے، اس اسم مبارک کا ذکر نہایت بزرگ ہے، جو شخص اس کے پڑھنے پر مواظبت کرے گا، اُسکو ابدالوں کا مقام حاصل ہوگا، اور حقائق معلومات اُس پر منکشف ہوں گے، اور اگر کوئی شخص کسی کے نام کے حروف اس اسم شریف کے ساتھ ملا کر مربع میں پُر کر کے اپنے پاس رکھے، تو وہ شخص کبھی اس سے جُدا نہ ہو، اگر کند ذہن چاندی پر اس کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے، تو ذہن اُس کا تیز ہو جائے، اور اگر یہ چاہے، کہ خواب میں تجلیات سے مشرف ہو، تو اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھے، نیک وقت میں اور اسم مبارک کو اس کے عدد کے موافق پڑھ کر سو رہے، اللہ تعالےٰ اپنی تجلی اس پر ظاہر کرے گا۔ نقش اس اسم مبارک کا یہ ہے، ......

ال	م	هي	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۴۱	۳۴	۸۷	۱۴

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ بَيَانِ حِكْمَتِكَ فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَسْرَارِ وَنُوْرِ تَجَلِّيْكَ عَلَى الصَّالِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تُكْسِيَنِيْ هَيْبَةً وَّقُبُوْلًا بَيْنَ اَبْنَآءِ جِنْسِيْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ الْمُهَيْمِنَةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ صَرَفْتَ الْاَفْهَامَ وَالْاَلْسُنَ عَنْ وَّصْفِ كَمَالِكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ تُدْرَكَ ذَاتُكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِخَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ طَلْيَائِيْلَ لِاَعْرِفَ الْمَرَاتِبَ السَّنِيَّةَ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَآ اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ ۝

جس نے اس ذکر کی کثرت اختیار کی، اللہ تعالےٰ اُسکے لئے دلوں کو مسخر کر دے گا۔ اور نیز دلی مقصد حاصل ہوگا ✦

نقش اسم المصوّر

اسکی خاصیت یہ ہے:- کہ اس نقش کو پیر کے روز لکھ کر وہ عورت اپنے پاس رکھے جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو، حمل ساقط نہ ہوگا، اور اس کے گرد مؤکل کا نام اور ذکر بھی لکھنا چاہیئے اور جب یہ اسم مبارک کسی شخص کے نام کے اعداد کے برابر ہوگا، تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہوگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے:- ....

ال	م	صو	ر
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۸	۹۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۲	۱۹۷	۹۵

اور دعوت یا ذکر یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْکَالِ وَمُشَکِّلُ وَدَقَائِقِ
بَدَائِعِ الْاَشْکَالِ وَمُصَوِّرُ اخْتِلَافِ تَصَاوِیْرِ الْمِثَالِ
الْمُخْتَرِعِ تَصَاوِیْرِھَا وَتَرَاکِیْبِھَا اَسْئَلُکَ یَا مُبْدِعَ
مِثَالِھَا وَمُصَوِّرَ الصُّوَرِ الْعُلْوِیَّۃِ بِاَشْکَالِھَا وَحَقَائِقِھَا مِنَ الْمَلِیْحِ وَ
الْقَبِیْحِ وَالْجَمِیْلِ وَالْکُلُّ مِنْ فِعْلِکَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَمُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ
اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اِمْدَادِکَ فِی الْعَوَالِمِ الْعُلْوِیَّۃِ وَالسُّفْلِیَّۃِ اَنْ تُزِیْلَ عَنِّی
الْاٰلَامَ وَالْاَسْقَامَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَی الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَۃِ
الْاِیْجَادِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ ھٰذَا السِّرِّ اللَّطِیْفِ اَنْ تُمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِّنْ رَقَائِقِکَ
وَتَکْشِفَ لِیْ بِھَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوَرِیَّۃِ یَا خَالِقُ یَا بَارِیُٔ یَا مُصَوِّرُ
فِی الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَاَمِدَّنِیْ بِعَوَالِمِ ھٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ یَا خفتیائیل
وَاقْضِ حَاجَتِیْ۔

جو شخص اس ذکر مبارک کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کریگا اور جو آدمی اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر خلوت میں اسکی تلاوت کرے، اسکو اسکی بدولت کشف اور ادراکات میسر ہوگا۔

نقش اسم الوہاب

جو شخص اس اسم مبارک کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اُس کو کثرت سے عنایات الٰہی حاصل ہوں، اگر کند ذہن اُس کو لکھ کر گھول کر پیوے، عقل و فہم اُسکو نصیب ہو۔ جو شخص اسکے ذکر کی تلاوت کثرت سے کرتا رہے، اللہ تعالیٰ اُس پر رزق آسان کرتا ہے، اور محبت اور رافت اُس کے دل میں پیدا کرتا ہے اور مواہب لدنیہ کے ساتھ اُسکی امداد کرتا ہے، نقش یہ ہے:۔

هاب	و	ل	ا
۳۹	۳	۷	۳۰
۴	۳۲	۴	۶
۵	۵	۴	۳۱

اور دعوت یا ذکر اس کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ الْجَوَّادُ بِالْعَطَایَا وَالْاِنْعَامِ اَلْبَاذِلُ الْمَوَاھِبَ لِکُلِّ مَوْجُوْدٍ مَوْھِبَۃً فِیْ خَزَآئِنِکَ مَمْلُوْءَۃٍ لَا تَنْقُصُ بِکَثْرَۃِ الْبَذْلِ وَبُرُوْزِ اَنْفَاسِکَ بِمَا تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُکَ یَا وَھَّابَ الْجَزِیْلِ مِنَ الْعَطَایَا وَدَافِعَ الْبَلَایَا اَنْ تُعْطِیَنِیْ الْجَزِیْلَ مِنْ نَعْمَآئِکَ وَتَدْفَعَ عَنِّیْ الْجَلِیْلَ وَالْحَقِیْرَ مِنْ بَلَآئِکَ وَاَنْ تُعَاجِلَنِیْ بِھَدْیِکَ الْاَضْدَادِ الْمُعْتَدِیْنَ وَاَنْ تُسْرِعَ لِقَھْرِکَ الْحُسَّادَ الْجَائِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَھَبَنِیْ حُلَلًا وَسِرًّا اِلٰھِیًّا تَرْفَعُ بِہِ الْحُجُبَ الظُّلْمَانِیَّۃَ مِنْ قَلْبِیْ فَاَھْتَدِیْ بِکَ اِلَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ ھطیائیل خَادِمُ ھٰذَا الْاِسْمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ +

نقش اسم الرزاق

اس کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص اس کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جو ارادہ کرے وُہ آسان ہو، اگر کسی مکان یا دوکان میں رکھیں، تو اس میں برکت اور

فائدہ ہو اور خرید و فروخت کثرت سے ہو، اگر اس اسم مبارک کے عدد کسی شخص کے نام کے عدد کے برابر ہوں، تو وہ اس کو اپنا وظیفہ بنائے تو اسکے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے مگر یہ باتیں بڑی بھاری ریاضت اور اکل حلال اور شبہ کی چیزوں سے پرہیز کرنے کے ساتھ حاصل ہوتی ہیں۔ وہ نقش مبارک یہ ہے:۔ ......

ال	ر	زا	ق
۹	۹۹	۳۲	۱۹۹
۹۸	۶	۱۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۹۷	۷

اور اسکی دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡكَفِيۡلُ الرَّزَّاقُ عَلَى الۡاِطۡلَاقِ اَلۡمُوۡصِلُ الرِّزۡقَ لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنَ الۡمَخۡلُوۡقَاتِ سُبۡحَانَكَ رَزَّاقَ اَهۡلِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بِالۡاَرۡزَاقِ وَاَمۡدَدۡتَهُمۡ بِلَطَائِفِ الرُّوۡحَانِيَّاتِ وَرَازِقُ اَهۡلِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَازِقُ النَّوَامِيۡسِ الۡجِسۡمَانِيَّةِ وَرَازِقُ الۡجَنِيۡنِ فِيۡ بَطۡنِ اُمِّهٖ مِنَ الۡغِذَاۤءِ اللَّطِيۡفِ وَالۡاَشۡرِبَةِ الدَّقِيۡقَةِ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُدِرَّ عَلَيَّ الۡاَرۡزَاقَ مِنۡ جَمِيۡعِ الۡاٰفَاقِ وَتَشۡرَحَ صَدۡرِيۡ وَتَمُدَّنِيۡ بِاَنۡ تَكۡشِفَهٗ عَلٰى لَطَائِفِ الرِّزۡقِيَّةِ وَاَنۡ تَجۡعَلَهَا لِيۡ قُوَّةً مِّنۡ كَرَمِكَ يَا كَرِيۡمُ وَاَمۡنَحۡ قَلۡبِيۡ بِلَطَائِفِ الۡمَعَارِفِ وَاجۡعَلۡهَا فِيۡ رِزۡقِيۡ وَاَمِدَّنِيۡ يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ يَا رَزَّاقُ وَاَنۡ تَمُدَّنِيۡ بِهَا وَتُحۡيِيۡ قَلۡبِيۡ اِلَى الۡاَبَدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ ۝

جو شخص اس دعا کو ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے، اللہ تعالےٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

نقش اسم الفتاح

اس کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص جمعہ کے روز اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے، نہایت عمدہ عجائبات اس کے دیکھنے میں آئیں موکل اس کا تمثیل ہے، ذاکر کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کریگا۔ نقش صفحہ ۹۷ پر ہے:۔

ح	تا	ف	ال
۷۹	۳۲	۷	۷۲
۳۳	۸۲	۱۹	۶
۴۰۰	۵	۴۴	۸۱

اور دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡفَتَّاحُ عَلَی الۡعِبَادِ بِمَا تَشَآءُ مِنۡ
مَعَالِیۡقِ الۡمَسَالِکِ الۡمُنۡقِذِ بِسِرِّ اِسۡمِکَ الۡفَتَّاحِ
النَّاصِرِ مِنۡ شَدِیۡدِ الۡمَھَالِکِ الۡقَاضِیۡ بَیۡنَ الۡعِبَادِ
بِدَقَائِقِ الۡحِکۡمَۃِ فِی الۡعَالَمِ الۡعُلۡوِیِّ وَالۡمَمَالِکِ تَحۡکُمُ بِمَا تَشَآءُ وَتَخۡتَارُ
فِیۡ خَلۡقِکَ اَسۡئَلُکَ بِسِرِّکَ السَّارِیۡ فِیۡ سُبُحَاتِ عَالَمِ الۡمَلَکُوۡتِ الۡمُنَزَّلِ فِیۡ
خَفَایَا سِرِّہٖ اِلٰی اَنۡ تَصِلَ اِلٰی لُبہمُوۡتِ الرَّاجِعِ فِیۡ صُعُوۡدِہٖ فِیۡ قَضَایَا عَالَمِ
الۡجَبَرُوۡتِ وَاَنۡ تَفۡتَحَ فِیۡ قَلۡبِیۡ بِالشُّھُوۡدِ ھٰذِہِ الۡاَسۡرَارَ وَتُحَقِّقَہٗ بِحَقَائِقِ
الۡاَنۡوَارِ وَاجۡعَلۡنِیۡ اَھۡلًا لِّلۡوُصۡلَۃِ بِسِرِّ حَیَاۃِ ذَاتِکَ الۡمُنۡعِمِ بِجَلِیۡلِ اَسۡرَارِ
صِفَاتِکَ اَللّٰھُمَّ اَیِّدۡنِیۡ بِنَصۡرِکَ الۡعَزِیۡزِ الۡمَانِعِ عَلٰی کُلِّ مُعَانِدٍ وَّمُنَازِعٍ
اَللّٰھُمَّ سَخِّرۡ لِیۡ عَبۡدَکَ تَمۡخِیَائِیۡلَ خَادِمَ ھٰذَا الۡاِسۡمِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ

نقش اسم العلیم

اِس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اُس کو سونے یا چاندی پر لکھ کر کسی علم کا عالم اپنے
پاس رکھے اللہ تعالیٰ تمام خلائق میں اس کی قدر
بلند کر دے۔ نقش اس کا یہ ہے:۔۔۔۔۔۔

م	ی	عل	ال
۱۹	۳۲	۲۹	۱۱
۳۳	۱۰۲	۸	۳۸
۹	۳۷	۳۴	۱۰۱

دعوت یا ذکر یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ
اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡعَالِمُ الۡعَلِیۡمُ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ
وَعَالِمُ دَقَائِقِ الۡاَسۡرَارِ وَالۡخَفِیَّاتِ الۡمُحۡصِیۡ
بِکُلِّ ذَرَّۃٍ وَّتَفۡصِیۡلِ الۡمُؤۡتَلِفَاتِ بِمَا قَدَّرۡتَ وَرَتَّبۡتَ فِی الظَّاھِرِ وَالۡبَاطِنِ مِنَ
الۡمَوۡجُوۡدَاتِ اَسۡئَلُکَ بِاِحَاطَۃِ عِلۡمِکَ وَتَفۡصِیۡلِ شَکۡلِ قِدَمِکَ وَنُفُوۡذِ

قُدْرَتِكَ وَبِخِطَابَاتِ بِأَنْوَارِ ...... حِكْمَتِكَ أَنْ تَخْرِقَ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ الْحِجَابَ لِأَطَّلِعَ عَلَىٰ مَا تَحْتَ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُودِ فَأَبْتَهِجُ بِسِرِّ الْقِدَمِ وَتَزُولُ عَنِّي الْعَدَمَ يَا آللهُ يَا حَكِيمُ أَسْئَلُكَ بِسِرِّ قُوَّتِكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي عَبْدَكَ عِزْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْضِي حَاجَتِي وَيَكُونُ عَوْنًا لِّي فِيمَا أُرِيدُ يَا آللهُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ۔

جو بندہ اس ذکر کو جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے لے کر نماز کے وقت تک پڑھتا ہے اور مربع کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالےٰ اُس کے حافظہ کو درست کرے اور مراتب علیا نصیب فرمائے ٭

نقش اسم القابض

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص اس کو انگوٹھی پر کندہ کر کے اسم کو اس کے اعداد کی تعداد کے موافق پڑھ کر اُس پہ دم کرے، اور اس کے گرد یہ ذکر لکھ دے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق کی زبانیں اس کی برائی سے بند ہو جائیں۔ وہ نقش یہ ہے ......

ال	ق	اب	ض
۴	۷۹۹	۳۲	۹۹
۷۹۸	۱.	۱۰۳	۳۳
۱۰۱	۴۴	۱۹۷	۲

دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْأَرْضِينَ وَالْجَحِيمِ بِهَيْبَتِكَ وَعَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ قَدَّرْتَ الْأَشْيَاءَ بِقُوَّةِ مُرَادِ الْأَخْيَارِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ قَبَضَ وَبَسَطَ الْأَخْيَارَ وَأَمَدَّ النُّورَ الْمُحَقِّقَ بِالْحَيَاةِ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُظْهِرُ بِقُوَّةِ التَّدْبِيرِ خَفَا التَّدْبِيرِ فِي بَسْطِ الْحَرَكَاتِ وَقَبْضِ السَّكَنَاتِ وَسَائِرِ الْمَوْجُودَاتِ أَسْئَلُكَ أَنْ تَقْبِضَ قَلْبِي وَجَوَارِحِي بِمَا يُبْعِدُنِي عَنِ الْمَعَاصِي وَأَنْ لَا تَحْجُبَنِي عَنْ نُورِ حَيَاتِي وَاخْلِصْنِي وَاقْبِضْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ مُعَانِدٍ وَمُتَكَبِّرٍ وَضَرَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مُتَحَيِّرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِي عِنْدَ وَفَاتِي

مَسْرُوْرًا لَا مَفْتُوْنًا وَّلَا مَقْبُوْنًا اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ رِزْقِیْ وَيَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَمَاقَدَّرْتَهٗ فِیْ اَبَدِ الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ وَابْسُطْ يَا بَاسِطُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ وَبَارِكْ لِیْ بِامْتِنَانِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ النَّشَاتَيْنِ وَسِرِّ الْقَبْضَتَيْنِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ عَبْدَكَ قَبْضِيَائِيْلَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْ تُنَوِّرَنِیْ وَاَلْبَسَنِیْ نُوْرًا مِّنْ اَنْوَارِ هٰذَا الْاِسْمِ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ ۵

جو شخص اس اسم مبارک کو پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مشکلیں آسان کرتا ہے۔ اور اس کو قوت عطا کرتا ہے +

نقش اسم الباسط

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے، کہ اس کا مربع جس پر سودا کا غلبہ ہو، اس کو سات یوم تک لکھ کر متواتر پلائیں۔ فائدہ ہوگا۔ یا چاندی کی تختی پر اس نقش کو کندہ کر کے اس کے گرد ذکر اور موکل کا نام لکھیں اور لوح کو اپنے پاس رکھیں عافیت ہو اور جس کے نام سے اس اسم کے عدد موافق ہوں، وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے، اور اسم کی تلاوت کرتا رہے۔ لوگوں میں باہیبت اور مقبول ہوگا۔ اور اس کے قلب کو کبھی انقباض نہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ اسم ودود بھی ملا کر ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کو رزق کی کشادگی اور مودت عنایت کریگا۔ اور کل کام اس کے آسان ہوں۔ وہ نقش یہ ہے:۔

ال	ب	اس	ط
۶	۸	۳۲	۲
۷	۵۸	۵	۳۲
۴	۲۴	۶	۵۹

دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا بَاسِطَ الْاَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَشْيَآءَ وَبَسَطْتَهَا بِحِكْمَتِكَ ثُبُوْتَ الْاَمْرِ وَحِفْظَ الْقَلْبِ وَبَسْطَهٗ وَكَشْفَ الْاُمُوْرِ الْغَيْبِيَّةِ وَالثَّبَاتَ عَلٰى كَشْفِ اللَّطَآئِفِ الْمُغَيَّبَةِ وَالْاُمُوْرِ الْعَطَآئِيَّةِ وَاَمِدَّنِیْ بِرَقِيْقَةِ

مِنْ رَّ قَائِقِ اُنْسِكَ لِيُخَاطِبَنِیْ كُلُّ ذَرَّةٍ مِّنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَكُوْنُ عَوْنًا عَلٰی اُمُوْرِیْ يَا خَافِضُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ۔ جس شخص نے اِس دعا کی مواظبت کی اُس کے لئے اسباب بسط آسان ہوتے ہیں۔ اور اُس کی تنگی جاتی رہتی ہے +

نقش اسم الرَّافِع

جو شخص اسم رافع کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اور تلاوت کرتا رہے۔ رزق اُس پر آسان ہوگا۔ اور کُل عالم میں اُس کی قدر و منزلت ہوگی، خلوت میں جب تم مؤکل کو طلب کروگے حاضر ہوگا، اور پھر اُس سے جو چاہو کام لو۔ وہ نقش یہ ہے۔

ع	ف	ا	ال
۳۰	۸۲	۱۹	۸۱
۳۲	۲۰۳	۷۸	۸
۷۱	۱۷	۳۴	۳۰۲

دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِیْ جَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَهْلِ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِمَا تَخْتَارُهٗ مِنْ غَامِضِ الْاِشَارَةِ وَالْاِرَادَاتِ سُبْحَانَكَ تَخْفِضُ اَعْدَآءَكَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بُعْدَ وِلَايَاتِكَ وَتَرْفَعُ اَحْبَابَكَ اِلٰی وُجُوْدِ نَعْمَآئِكَ فَيَفْهَمُ فِیْ جَمَالِ حِبَابِكَ بِلَذِيْذِ الْخِطَابِ فِیْ صُوْرَةِ جَمَالِكَ اَسْئَلُكَ بِسَرَآئِرِ خَفْضِ مُرَادِكَ فِیْ اَزَلِ الْمَخْفُوْضَاتِ وَرَفْعِ اَقْدَارِ سَرَآئِرِكَ فِیْ عُلُوِّ الْمَرْفُوْعَاتِ وَالْجَامِعِ بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ فِیْ خَفَايَا دَقَائِقِ الْمُغَيَّبَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِّی الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةَ وَالْخَوَاطِرَ الْهَوَآئِيَّةَ وَالنَّفَثَاتِ الشَّيْطَانِيَّةَ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِیْ حُجُبَ الْكَثَافَةِ الظُّلْمَانِيَّةِ وَالْحُجُبَ السَّمَاوِيَّةَ النُّوْرَانِيَّةَ حَتّٰی تُشْرِقَ فِیْ سَرَآئِرِ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ الْمُنَزَّهِ فِیْ خَطَآئِرِ قُدْسِكَ فَيُشَاهِدُ فُؤَادِیْ مِنَ التَّحْقِيْقِ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ

اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِي خُدَّامَ هٰذَيْنِ الْاِسْمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ ۝

نقش اسم العدل

اس اسم مبارک کے نقش کی خاصیت یہ ہے، کہ اگر اس کو کسی پتھر پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے، تو اللہ تعالیٰ اس سے عدل کے کام کرائے اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ اُس کو استقامت اور عدل نصیب فرمائے نقش اس کا یہ ہے:۔

ل	د	ع	ال
۶۹	۲۶	۲۹	۵
۳۳	۶۲	۳	۳۸
۳	۲۷	۳۴	۶۱

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِي تَرْجِيْحِ اِيْجَادِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَقَدَّمْتَ وَحَكَمْتَ بِالْحَقِّ وَاَوْرَيْتَ الْاَحْكَامَ فِي الْمُحْدَثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ فِي مَوْضِعِهٖ عَلٰى اَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَنَعْتِ الصِّفَاتِ فَسَبَقَتِ الْاَسْمَاءُ بِمَا فِيْهَا بِحُسْنِ نِظَامِ الْاَجْزَاءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْكَامِ وَالْاَمْدَادِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَالْجَوَاهِرِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِيْعِ مَا فِي الْاَبْدَالِ الْجُزْئِيَّاتِ وَمَا فِي الْبِحَارِ الزَّاخِرَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي وَتَكْشِفَ لِي عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقْنِي اِلَّا لِكُلِّ عَمَلٍ تُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ زُلْفٰى بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِي حَاجَتِي يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ۝ جو شخص اس اسم مبارک کی ہر روز تلاوت کرتا ہے، وہ صنعتِ خداوند کریم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے +

نقش اسم اللطیف

اس نقش مبارک کی خاصیت یہ ہے۔ کہ جو شخص اس کو نیک ساعت میں سونے یا

ال	لط	ی	ف
۱۹	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۲
۴۰	۳۴	۷۷	۹

چاندی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اُس پر کشائش کرے، اور اگر مؤکل کو بلائے فوراً حاضر ہو، نقش یہ ہے...

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَطِیْفُ بِعِبَادِہٖ یَاہُ ۳ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا لَطِیْفُ ۲ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَطِیْفُ یَا رَبَّاہُ ۲ سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاکَ یَا لَطِیْفُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ یَا لَطِیْفُ یَاہُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا لَطِیْفُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا لَطِیْفُ یَا مُجِیْبُ یَاہُ ۱۳ اَجِبْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا مِمَّا اُرِیْدُ وَاَظْہِرْ لِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ یَا شَمْخِیَا الشَّامِخُ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ یَا لَطِیْفُ اللُّطْفِ ۲ اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ یَا رَبَّاہُ ۲ اَنْتَ الْحَاکِمُ لَا یَحْکُمُ عَلَیْکَ حَاکِمٌ یَا لَطِیْفُ یَا، اَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَوِیُّ لَمْ یَقْوَ عَلَیْکَ قَوِیٌّ یَا لَطِیْفُ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ یَفْعَلُ لِیْ کَذَا وَکَذَا بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اخْتَصَّ بِہِ الْاِحْصَاءُ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

اور یہ اسم مبارک کاغذ کے سونا یا چاندی بنانے اور پانی کے گھی کر دینے کا تصرف رکھتا ہے مؤکل اس کا سمعان ہے، اسم کو ۷۰۰۰ بار ریاضت کے شرط سے پڑھو، اور ۲۱ بار دعوت پڑھو، جمعہ کی شب کو عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر پہلی میں سورہ کہف اور دوسری میں یٰسین، پھر اس کے بعد اسم مبارک پڑھو مؤکل حاضر ہو کر ایک سیاہ پتھر تم کو دیگا، جو تمہارا مقصد ہو گا، اسکی بھی تم کو خبر کر دیگا، تم عود، لوبان اور ذکر کی دھونی روشن کرنا، جب اُس کو رخصت کرنا ہو تو کہنا کہ جا رخصت، وہ چلا جائیگا، اور جب بلانا ہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھانا، اور دھونی روشن کرنا، مؤکل حاضر ہو گا، اور ذکر یا دعوت اس کا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَافِیْ عَنْ نَظَرِ الْعُیُوْنِ الْمُنَزَّہُ عَنْ اِدْرَاکِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْکَارِ الْعَالِمُ بِاِحَاطَۃِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمُتَجَلِّیْ بِاَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِیْ حَنَادِسِ الْغُیُوْبِ بِاِظْھَارِ الظُّھُوْرِ فِی الْبُطُوْنِ الْعَالِمُ بِالْاِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِیْرِ وَبِمَا اَوْجَلْتَ مِنَ الْعَالَمِ الْجَلِیْلِ مِنْھُمْ وَالْحَقِیْرِ وَبِمَا تَشَاءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِیْرِ وَالتَّحْرِیْرِ اَسْئَلُکَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خِفَاءِ الْاَسْرَارِ وَمَا ظَھَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّکْوِیْنِ فِیْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِیَاءِ اَشِعَّۃِ الْاَنْوَارِ اَنْ تَجْذِبَ قَلْبِیْ بِلَطِیْفِ الْکَشْفِ اِلٰی شُھُوْدِکَ مِنْ لَطَائِفِ الْاَسْرَارِ لِیَتَنَعَّمَ قَلْبِیْ فِیْ سِرِّ اللَّطَائِفِ وَالرَّقَائِقِ وَیَزُوْلَ عَنِّیْ شُبْھَۃُ الْمُشْکِلَاتِ بِظُھُوْرِ تِلْکَ الْحَقَائِقِ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسِرِّ اسْمِکَ اللَّطِیْفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَحَاسِدٍ بِحَقِّ اسْمِکَ اللَّطِیْفِ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ ۵

جس نے اس دعاء کا ہر روز ورد رکھا، وہ ارباب سلوک سے ہوا +

نقش اسم الشکور

اس کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص اس کے نقش کو حصولِ برکت اور دوامِ نعمت کے واسطے سونے یا چاندی کی لوح میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو۔ نقش یہ ہے۔

ر	کو	ش	ال
۲۹۹	۳۲	۱۹۹	۲۷
۳۳	۳۲	۲۴	۱۹۸
۲۵	۱۱	۳۴	۳۰۱

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الَّذِیْ اَلْھَمْتَ عِبَادَکَ الْحَمْدَ وَالشُّکْرَ وَقَوَّیْتَھُمْ عَلَی الطَّاعَاتِ وَالذِّکْرِ فَاَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمُحْسِنُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْھَمْتَ بِالشُّکْرِ وَالْاِحْسَانِ تَقَدَّسَتْ صِفَاتُکَ بِمَجَارِی التَّھْلِیْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِیْلِ التَّفْضِیْلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفْعِ الْعَوَالِیْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ بِظُھُوْرِ مَبَادِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَاِحْسَانِکَ بِمَا اَلْھَمْتَنِیْ بِصِفَاتِ قُدْسِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الشَّاکِرِیْنَ وَبِفَضْلِ اِنْعَامِکَ مِنَ الْحَامِدِیْنَ

اَلذَّاکِرِیْنَ فَتَقَبَّلْ قَلِیْلَ عَمَلِیْ بِجَزِیْلِ فَضْلِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ قُدْسِکَ لِاَکُوْنَ مِنْ اَھْلِکَ وَاجْمَعْ لِیْ جَوَامِعَ الْخَیْرَاتِ وَاَنْوَاھِیَ الْبَرَکَاتِ فِی الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَکَ قِرْطِبْیَا بِیْلِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

نقشِ اسمِ المُجیبُ

اِس کی خاصیت یہ ہے، کہ جو شخص اِس نقش کو ایک کوری (نئی) ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھے، اُس کا ہر مطلب حاصل ہو، اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور اس کے ذکر کو پڑھتا رہے، پھر خداوند کریم سے جو دعا مانگے قبول ہو، وہ نقش یہ ہے

ب	جی	م	ال
۳۹	۳۲	۱۱	۴
۳۳	۱۳	۱	۱۰
۳	۹	۳۴	۴۱

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِیْ اِذَا کَانَ مُخْلِصًا فِیْ دُعَائِہٖ وَمُسْعِفُ الْمُضْطَرِّیْنَ بِالْاِجَابَۃِ قَبْلَ سُؤَالِھِمْ لِاَنَّکَ عَالِمٌ بِحَاجَۃِ الْمُحْتَاجِیْنَ بِمَا سَبَقَ فِیْ عِلْمِکَ الْقَدِیْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَنُفُوْذِ مَا قَضَیْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُحْکَمَاتِ وَاِسْرَاعِ اَمْرِکَ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجِیْبَ دَعْوَتِیْ وَتُسْرِعَ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَتَکْشِفَ عَنِّیْ شَرَّ الْمَعَاتِیْ وَتَاْسِرَ رَوْعَاتِیْ وَمَخَافَاتِیْ وَتَقْھَرَ مَنْ اَرَادَ مَضَرَّاتِیْ وَتَرْفَعَ دَرَجَاتِیْ اِلٰی غَایَۃِ غَایَاتِیْ اَنْتَ مُنْتَھٰی غَایَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِیْ وَکُلِّ تَوَجُّھَاتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ۔

نقشِ اسمِ الواسعُ

اِس کی خاصیت یہ ہے۔ کہ اگر اس نقش مبارک کو لکھ کر کسی مکان یا دوکان میں یا تھیلی میں رکھیں، اُس میں برکت ہو، اور اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے جو آدمی اس کو پہنے۔ اُس کی

سب حاجتیں پوری ہوں، اور سودا کی بیماری والے کو بھی اس کا ذکر نامفید ہے۔ نقش یہ ہے

ال	وا	س	ع
۶۷	۶۹	۳۲	۶
۲۸	۵۸	۹	۳۳
۸۸	۳۴	۹۷	۵۹

اور دعوت یا ذکر یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الۡوَاسِعُ الۡمُحِيۡطُ بِدَقَائِقِ الۡمَعۡلُوۡمَاتِ الَّذِيۡ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ اَثَرُ الضَّمَائِرِ وَخَوَاطِرِ الۡخَفِيَّاتِ اَسۡئَلُكَ بِقُوَّةِ قُدۡرَتِكَ عَلٰى بَذۡلِ الۡاِحۡسَانِ بِدَوَامِ الۡفَضۡلِ عَلَى الۡعِبَادِ وَالۡاِمۡتِنَانِ اَنۡ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخۡلَاقِيۡ وَمَعَارِفِيۡ وَاَنۡ تُوَفِّيَ مَعۡلُوۡمِيۡ مَا يَسَعُ اَسۡرَارِيۡ وَمَوَارِدِيۡ لِتَجۡلِيَاتِكَ وَتَتَضَاعَفَ اَنۡوَارِيۡ بِنُوۡرِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَسِّعۡ عَلَيَّ الۡخَيۡرَاتِ وَادۡفَعۡ عَنِّي الۡمَضَرَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا حَلِيۡمُ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُوَسِّعَ عَلَيَّ كُلَّ اَمۡرٍ ضَيِّقٍ يُفَرِّجُ مِنۡكَ يَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ ۔

نقش اسمُ الرَّقِیبُ

اس اسم کی تلاوت باطہارت خلوت میں دن رات کرنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت پوری کرتا ہے اور اگر کسی برتن میں لکھ کر ایسے شخص کو پلائیں جس سے محبت کرنی ہو تو وہ محبت کریگا! ور اگر انگوٹھی میں کندہ کر کے کنارہ ذہن پہنائیں تو اس کو فہم نصیب ہو۔ وہ نقش یہ ہے:۔

ال	ر	قي	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۲
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اور دعوت تا ذکر یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الرَّقِيۡبُ الۡمُرَاقِبُ لِاَعۡيَانِ تَفَاصِيۡلِ الۡاِمۡتِدَادِ فِي الۡمَوۡجُوۡدَاتِ وَتَفَاصِيۡلِهَا يَا اِلٰهَ الۡعِبَادِ اَنۡتَ الۡمُلَازِمُ بِدَوَامِ النَّظَرِ لَهَا فَلَا تَغۡفُلُ لَمۡحَةً مِّنَ اللَّمَحَاتِ وَاَنۡتَ الۡحَافِظُ لِنِظَامِهَا عَلٰى اَكۡمَلِ الۡحَالَاتِ فِي التَّحۡلِيۡلِ وَالتَّرۡكِيۡبِ فِي الۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ اَسۡئَلُكَ بِسِرِّ اَثَرِ عِلۡمِ غَيۡبِكَ الۡقَدِيۡمِ عَلٰى نِظَامِ مُرَادِكَ الۡعَالِمِ بِمَا اَجۡرَاهُ قَلَمُكَ فِيۡ لَوۡحِ التَّفۡصِيۡلِ وَالتَّعۡظِيۡمِ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُنَوِّرَ ظَاهِرِيۡ وَبَاطِنِيۡ بِنُوۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِكَ وَاَنۡ تُلۡهِمَنِيۡ اَنۡ اَتَخَلَّقَ بِمُرَاقَبَةٍ لِّحَالَاتِيۡ وَلَحَظَاتِيۡ بِمَا تَتَّخِذُنِيۡ بِهٖ لَكَ حَبِيۡبًا وَّلِمَا تَرۡضَاهُ عَنِّيۡ مُجِيۡبًا اَللّٰهُمَّ اَنِلۡنِيۡ مِنۡكَ حُسۡنَ الۡمُلَاحَظَاتِ بِدَوَامِ التَّوۡفِيۡقِ وَكَمَالِ الۡمُحَافَظَةِ مِنَ الۡاَمۡرَاضِ فِي الۡقَلۡبِ وَالۡجَسَدِ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيۡبُ ؏

نقوش ہر چہار فرشتگان اعلیٰ

حضرت جبرئیل علیہ السّلام ۔ حضرت میکائیل علیہ السّلام ۔ حضرت اسرافیل علیہ السّلام ۔ حضرت عزرائیل علیہ السّلام ، ان چاروں اعلیٰ فرشتوں کے ماتحت اس قدر فرشتے ہیں جن کا شمار ناممکن ہے ، اور تمام فرشتوں کے ان چار افسروں کے اذکار و اعمال بھی الگ الگ ہیں ، اور ہر فرشتے کا دن بھی الگ ہے ۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام کا روز دوشنبہ اور مزاج سرد و تر ہے ۔ اور اسرافیل علیہ السّلام کا روز پنجشنبہ ہے ، اور مزاج گرم تر ہے ۔ عزرائیل علیہ السّلام کا روز شنبہ ہے ۔ اور مزاج سرد و تر ، میکائیل علیہ السّلام کا روز چہارشنبہ ہے ۔ اور مزاج چاروں مزاجوں سے ممتزج ، لہٰذا ان چاروں مؤکّلات کے چار اوفاق بھی الگ الگ ہیں ۔ اور ان اوفاق میں بہت بڑی تاثیر ہے ، جو شخص ترکیب کے ساتھ صحیح عمل سے تعداد لکھے ، تو ہر مطلب انشاء اللہ العزیز پورا ہوگا ، نقوش ذیل میں ہیں

نقش مسبع حضرت جبرئیل علیہ السّلام

۲۲	۳۳	۶۱	۲۴	۹	۳۶	۱
۲۰	۲۲	۲۳	۷۴	۲۵	۱۰	۲۱
۴۱	۳	۲۲	۳۴	۳۶	۵۶	۲۱
۴۱	۴	۲۳	۳۴	۳۶	۵۹	۲۱
۲۶	۳۰	۱۲	۲۸	۵	۴	۷
۲۷	۱۴	۹	۶	۲	۷	۵۸
۱۵	۲۶	۷	۱۸	۸	۹	۴۱

نقش مربع حضرت اسرافیل علیہ السّلام

۲	۱۲	۵	۱
۹	۷	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۶	۳	۳

نقش مثمن حضرت میکائیل علیہ السّلام

۲۷	۶	۸	۵	۵	۵۴	۱۲	۱
۲۰	۲۰	۸۰	۶	۷	۵۲	۲	۶
۵	۲	۳۵	۲	۹	۴۳	۳	۲۰
۱۱	۱۸	۱۷	۲	۸	۱۰	۲	۸
۹	۱۲	۳۲	۲۲	۹	۲۶	۷	۸
۹	۱	۹	۶۱	ھ۵	۸	۲۱	۱۰
۸	۵	۲۲	ھ	۸	۵۲	۹	۲
۴	۷	۱۶	۶	۷	۴	۷۲	۲۲

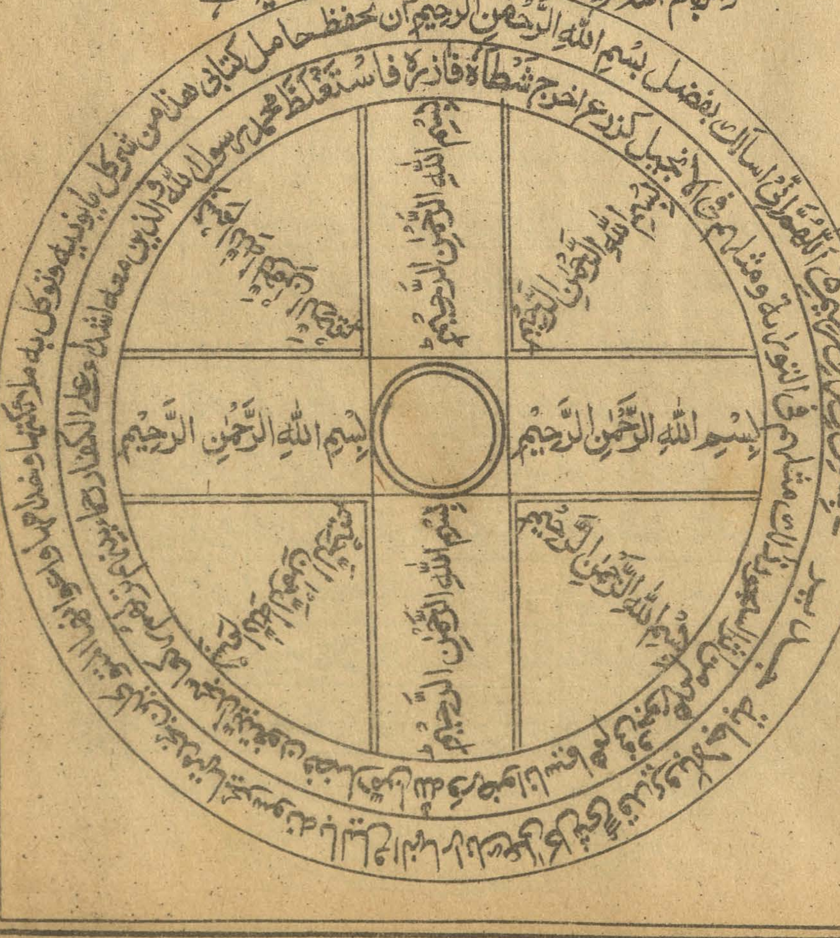
نقش مثلث حضرت عزرائیل علیہ السّلام

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دائرہ بسم اللہ شریف

بسم اللہ شریف میں ابتدار انتہاء کے تمام اسرار ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بسم اللہ شریف کو ہر بلا و بیماری کا دافع بنایا ہے، لہٰذا یہ دائرہ بسم اللہ شریف اگر کوئی شخص پاکیزگی اور نیک نیتی کے ساتھ بطریق عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ تعالےٰ وہ ہر قسم کی بلاد و بیماری اور تنگی وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

دائرہ بسم اللہ شریف یہ ہے



دائرہ اشکال میم

حروف میم کے فوائد کثیر ہیں۔ کیونکہ حرف میم ہی محبوب خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے اسم مبارک میں مشار الیہ ہے، اور حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کی تکمیل ہوئی ہے، لہٰذا جو شخص مندرجہ ذیل دائرہ میم کو پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، اُسے بادشاہ وقت حکمار اور دیگر تمام مخلوق محبوب رکھے گی، اور وہ دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہیگا اور اس کو تمام مشکلات سے نجات حاصل ہو گی۔

دائرہ اشکال میم یہ ہے:۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھو القاھر فوق عبادہ ویرسل علیکم حفظة
حتیٰ اذا جاء احدکم الموت توفته رسلنا وھم
لا یفرطون

دائرہ اسمائے اعظم

اِس دائرہ اعظم کی بہت سی خصوصیات ہیں جس میں سے چند حسب ذیل تحریر ہیں :-

(۱) جو شخص اِس دائرہ کو لکھ کر اپنے سامان و اسباب میں رکھے اس کا سامان سفر و حضر میں محفوظ رہیگا۔

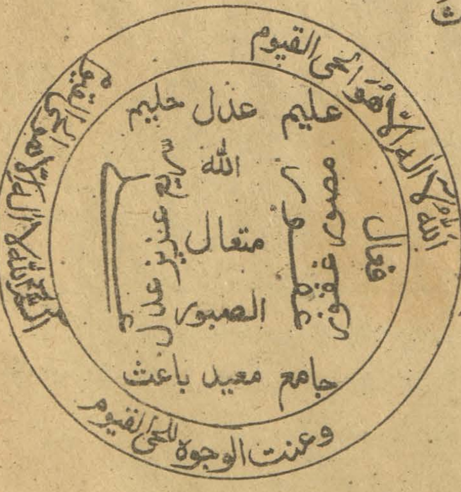
(۲) جو شخص اِس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ تو دشمنوں پر غالب رہیگا۔

(۳) اگر گلاب و مشک و زعفران و کافور سے لکھ کر اِس کو دھو کر کسی مریض کو پلایا جاوے تو اُسے آرام حاصل ہوگا۔

(۴) جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کی رُوح و جسم کو تقویت ہوگی۔

(۵) اگر کسی دشمن سے بدلہ لینا چاہے تو پہلی ساعت میں ان اسمار کا آٹھ روز تک ذکر کیا کرے ایک ہفتہ کے اندر انتقام لے لیا جاوے گا، وہ اسمار یہ ہیں :-

یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا وَاسِعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا مُتَعَالِیُ یَا عَزِیْزُ یَا عَفُوُّ یَا بَاعِثُ



یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا رَفِیْعُ یَا مَعْبُوْدُ یَا نَافِعُ یَا مَانِعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیُ یَا رَءُوْفُ ٭

دائرہ اسمائے اعظم یہ ہے :-....

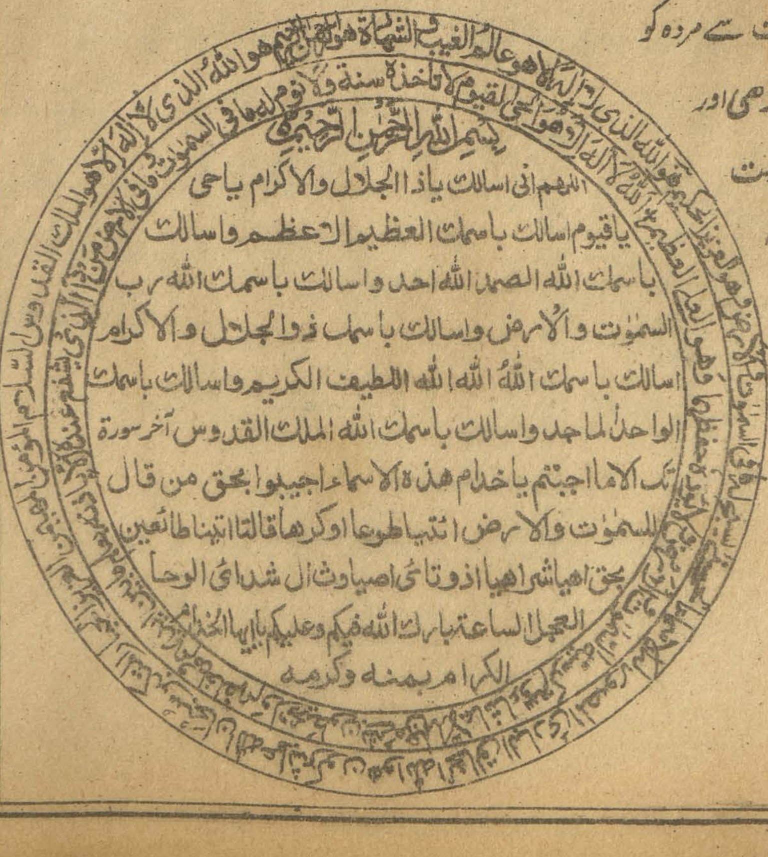
دائرۂ آیۃ الکرسی

حضرت خوارزمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:-

مَیں نے شہر قزوین میں ایک بزرگ کے پاس اِن اسمار کو خطِ حمیری میں لکھا ہوا دیکھا، جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہو، اس کو چاہیئے کہ نااہل سے اسے محفوظ رکھے۔

یہ دائرہ خفقان اور دل کی دھڑکن والے کے لئے بہت نفع بخش ہے۔

حضرت زیاد بن عبداللہ فرماتے ہیں، کہ جو شخص تین روزے رکھے، اور اِس آیت شریف کو زعفران و کافور سے لکھ کر نظر بد کا اثر ہونے والے شخص کے گلے میں ڈالے تو نظر بد کا اثر دور ہو جائے، ہفتہ کے روز جب کہ قمر اپنے خانہ میں ہو۔ روزہ دار اور پاک وصاف باوضو ہو کر اگر اسے لکھے، تو ہر ایک مقصد کے لئے مفید ہے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں اسمار کی برکت سے مردہ کو زندہ اور کوڑھی اور اپاہج کو تندرست کرتے تھے، اور وہ دائرہ شریف یہ ہے:-



آیۃ الکرسی کا نقش مثمن

یہ نقش مثمن یعنی ہشت در ہشت عجیب پُر تاثیر ہے، جو شخص روزہ دار پاک و صاف باوضو ہو کر ساعت مشتری جو سعد اکبر ہے یعنی پنجشنبہ کے دن بعد طلوع آفتاب جبکہ قمر مشتری کے متصل ہو کسی خلوت میں پاکیزہ جگہ اگر آبادی سے دُور ہو تو بہت بہتر ہے اسے کندہ کرے یا مشک و کافور، گلاب وغیرہ سے لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اسکی عجیب تاثیر رکھے گا۔

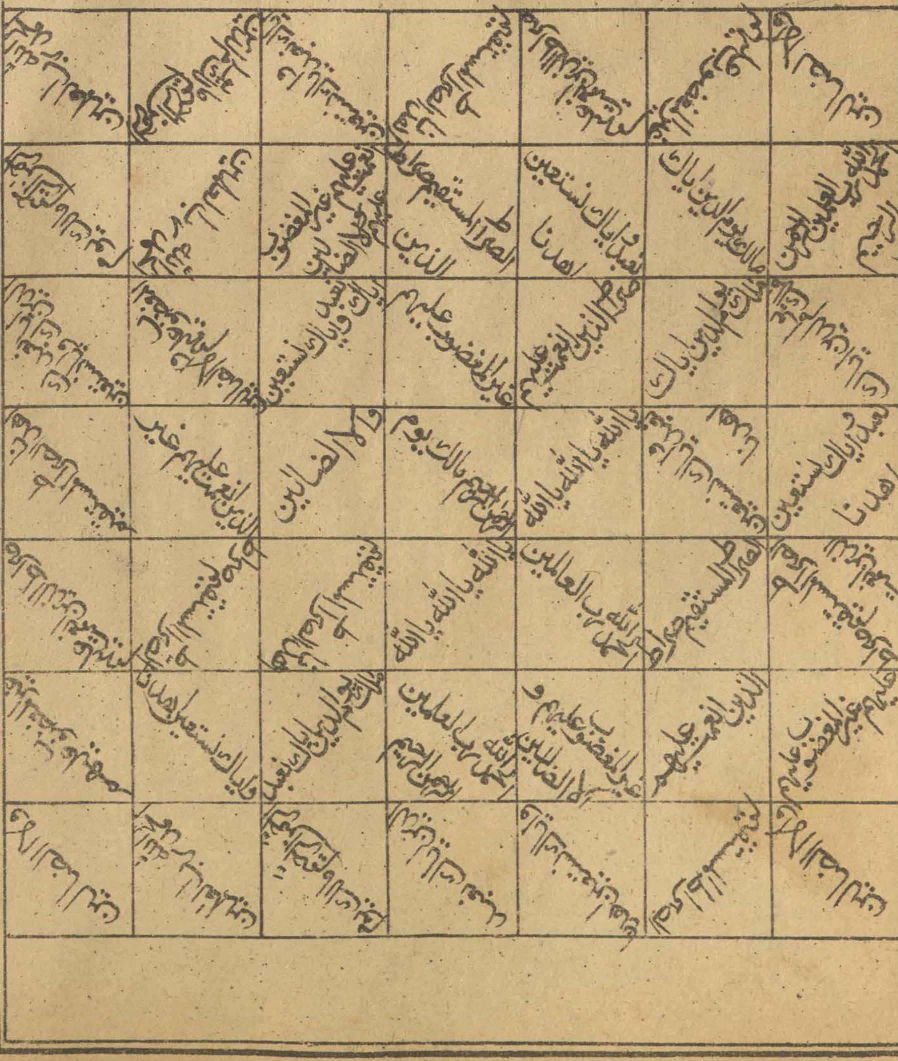
مخلوق میں مرتبہ بلند ہو، آفات سماوی سے محفوظ ہو، برکات سعادت حاصل ہوں، ہر ایک دلی مقاصد بر آئے، بیماری، رنج والم ہر قسم کی صعوبات سے نجات حاصل کرے۔ نقش یہ ہے:

يعلم ما بين ايديهم	الا باذنه	من ذا الذي يشفع عنده	[illegible]	له ما في السموت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	يعلم ما بين ايديهم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الحي القيوم
[illegible]	[illegible]	يعلم ما بين ايديهم	الا باذنه	من ذا الذي يشفع عنده	وما في الارض	له ما في السموت	[illegible]
[illegible]	ولا يحيطون بشيء من علمه	وما خلفهم	يعلم ما بين ايديهم	الا باذنه	من ذا الذي يشفع عنده	[illegible]	له ما في السموت
[illegible]	الا بما شاء وسع كرسيه	ولا يحيطون بشيء من علمه	وما خلفهم	يعلم ما بين ايديهم	الا باذنه	من ذا الذي يشفع عنده	[illegible]
[illegible]	السموت والارض	الا بما شاء وسع كرسيه	ولا يحيطون بشيء من علمه	وما خلفهم	يعلم ما بين ايديهم	الا باذنه	[illegible]
[illegible]	ولا يؤده حفظهما	[illegible]	[illegible]	ولا يحيطون بشيء من علمه	[illegible]	يعلم ما بين ايديهم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	يعلم ما بين ايديهم

نقش فاتحہ

اس نقش کے خواص بھی عجیب ہیں۔ جو شخص روزہ رکھ کر باوضو زعفران و کافور اور گلاب سے لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے، وہ مخلوق میں مؤید و منصور رہے، جو اُس کی مخالفت کرے یا اُس سے دشمنی رکھے، وہ ذلیل و خوار ہو۔

وہ نقش مسبع یہ ہے



نقشِ مُعَشَّر

بعض صلحاء نے فرمایا ہے، کہ کئی ایک شخص اس نقشِ مُعَشَّر کو ہاتھ میں لئے دعا کیا کرتے تھے اَب بھی اگر کوئی شخص اس نقش معشر کو جو سورۂ حدید میں ہے، پاکیزہ ہو کر اور پاکیزگی سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اُس کی دعا مقبول ہوگی - خوارزمی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے:-

"حرم شریف یعنی کعبہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا، کہ اُس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، اور اُس کے ہاتھ میں یہ نقش تھا، اور بارگاہ الٰہی میں یہ دعا کر رہی تھی بارالٰہا، اس میں جو کچھ اسماء و اسرار ہیں، اُن کے طفیل مجھ کو رزق بے محنت عطا کر، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، چنانچہ اس کی دعا قبول ہوئی"۔

وہ نقشِ معشر یہ ہے

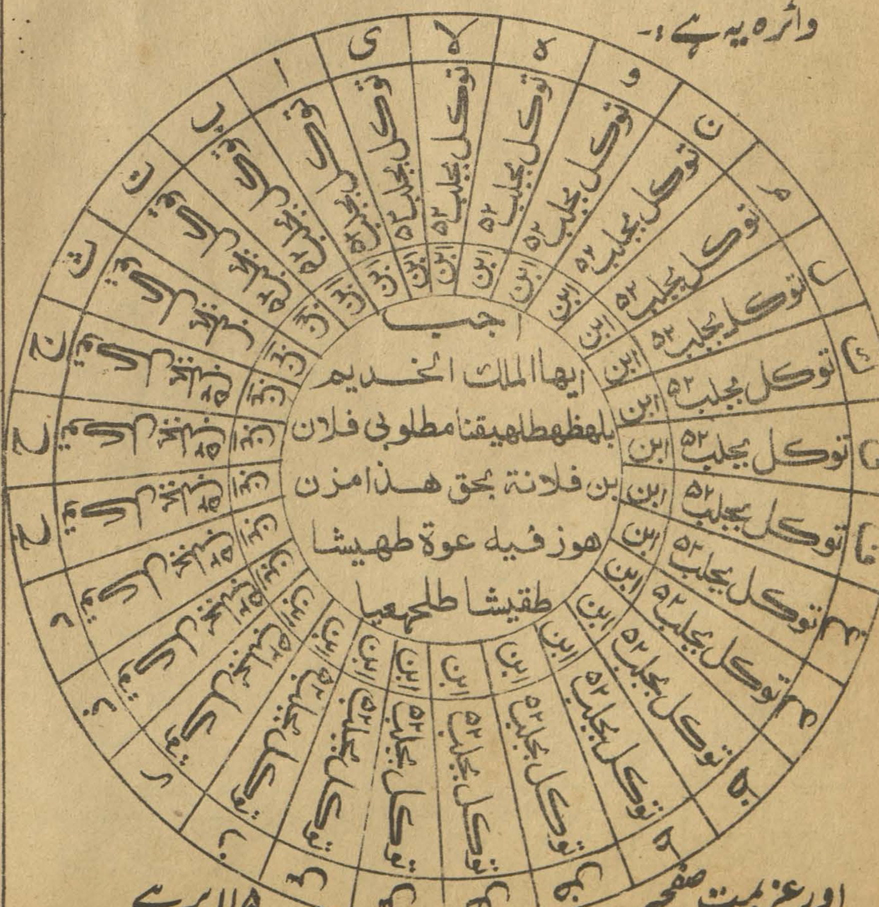
سبح لله	ما فی	السمٰوٰت	والارض	وهو العزیز	الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت
ما فی	السمٰوٰت	والارض	وهو العزیز	الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی
السمٰوٰت	والارض	وهو العزیز	الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر
والارض	وهو العزیز	الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول
وهو العزیز	الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر
الحکیم	له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر	والظاهر
له ملک	السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر	والظاهر	والباطن
السمٰوٰت	والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر	والظاهر	والباطن	وهو بکل
والارض	یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر	والظاهر	والباطن	وهو بکل	شیءٍ
یحیی و یمیت	وهو علٰی	کل شیءٍ قدیر	هو الاول	والاٰخر	والظاهر	والباطن	وهو بکل	شیءٍ	علیم

دائرہ کریمہ اسرار عظیمہ

اس دائرہ کو دائرۃ الانوار بھی کہتے ہیں۔ اس کے عجیب اسرار ہیں۔

(۱) اگر کسی غائب کو بلانا ہو، تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھیں اور جس کو بلانا مطلوب ہو، اُس کا اور اُس کی ماں کا نام لکھیں، پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دیں۔ اور حرف الف پر سوئی گاڑ کر سات بار عزیمت پڑھیں۔ لیکن یہ عمل کرتے وقت لوبان، زعفران سیاہ دانہ وغیرہ کا بخور دیتے رہیں اگر اس عمل سے مطلوب نہ آئے، تو حرف (با) میں، پھر (تا) میں، اسی طرح تمام حروف پر سوئی کا عمل کرو۔ عزیمت پڑھ کر یا مَلِکُ یا قَدِیمُ کو بھی دو سو ساٹھ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

دائرہ یہ ہے:-



اور عزیمت صفحہ ۱۱۵ پر ہے

عزیمت یہ ہے:- بسم اللہ القدوس الطاہر العلی سلخ ہو القاہر رب شیشلغ
شلشلعطا جرر ب رب الدھور الداہرۃ والزمان مقدر الاوقات والزمان الذی
لا یحول ولا یزول صاحب العز الشامخ والجلال الباذخ وباسمائہ دعوتکم یا
ذوا[illegible] واح الروحانیۃ المنقسمین علی طبائع ہذہ الحروف ان توکلوا فیما امرتکم
من جلب فلان بن فلانۃ الی فلان بن فلانۃ بحق ہذہ الاسماء النورانیۃ [illegible] لطھطف
ھلیشقطھوہ ھلشقطھور یحف طیھوب ھین لحشطف استنا لکل شیٔ لاسمہ و
اجاب کل حی لدعوتہ طرفقش ھشراط ویطش غالب کل شیٔ ھلنا لبع اشلا[illegible]وت
خوعطشوھش شھفیع شعوص اشطعطیخ انت ینبوع حیوۃ کل شیٔ وروح محشقطلیا
ما سمع اسمک روح وعصاہ الا صعق واحترق لشمعلاتیخ حیطھطہ اخطمطیہ
اجیبوا ایتھا الارواح الکریمۃ خدمۃ ہذہ الحروف العظیمۃ بحق ما اقسمت
علیکم توکلوا یا طوتیائیل وانت یا علھائیل وانت یا طفیائیل وانت
عمصائیل بتسخیر خدام ہذہ الحروف الکریمۃ یقضوا حوائجی وان
یحضروا الی مطلوبی مما سمیتہ لکم فی ہذہ الدائرۃ من جلب فلان
ابن فلانۃ اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیٔ قدیر
وھو علی جمعھم اذا یشاء قدیر ھیا ھیا الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ
بحق ما تلوتہ علیکم من ہذہ الاسماء الشریفۃ المبارکۃ المنیعۃ و
بحق ما تلوتہ علیکم ہذہ -

معلوم ہو کہ اس عمل کو حلال کے لئے استعمال کرنا چاہئے، اور اگر حرام میں استعمال کریگا، تو خداوند کریم کے سامنے جواب دینا ہوگا، میری گردن سے اس کا بوجھ اتر کر تیری گردن پر آگیا ہے، اب تجھے اختیار ہے ✤

نقش قل ہو اللہ احد

اِس نقش کے اثرات نہایت پُر اثر ہیں۔ اور ہر ایک مقاصد کے لئے یہ مفید ہے لیکن روزہ دار رہ کر پاک و صاف باوضو ہو کر نہایت عقیدت کے ساتھ زعفران، کافور و گلاب سے اس نقش کو ساعت سعید میں لکھنا چاہیئے، اور باحفاظت اور پاکیزگی کے ساتھ اس کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

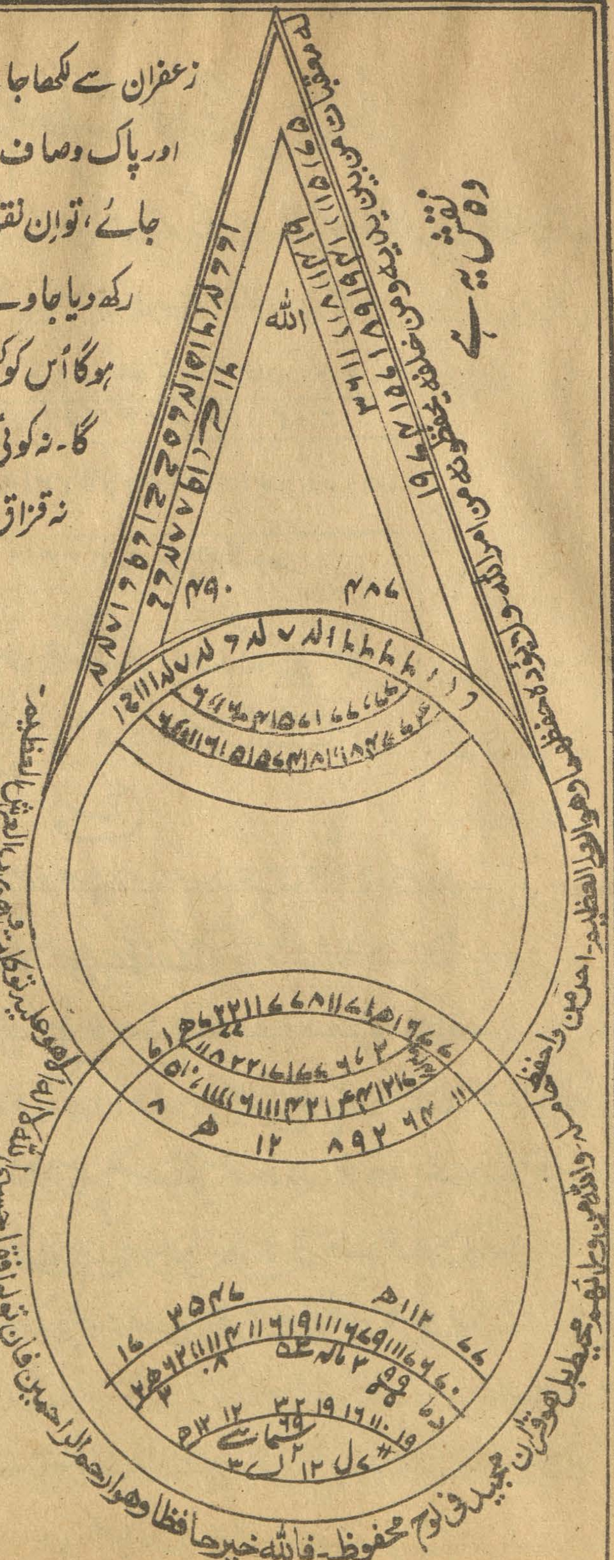
وہ نقش یہ ہے

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
هو	الله	احد	الله		الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ا	ل	ل	لا
	احد	اللهُ	الصمد		لم	يلد	ولم	يعلد		والم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
د	ا	ل	ل	لا	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	يلد		ولم	يو	لد	فلم	يكن	له	كفوًا
ا	ل	ل	لا		ا	أ	ل	ل	لا	
لم	يد			و لم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
ابلد	ح	ولمد	يول	لدل	ولمه	يكن	له	كفوًا	احـ	ـد

نقوش موسیٰ

بزرگانِ کرام علیہم الرحمتہ نے فرمایا ہے، کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات کے عصاء مبارک پر مکتوب تھے، اگر اِن نقوش کو شرفِ شمس یا شرف مشتری کے وقت عرق گلاب

زعفران سے لکھا جائے، اور لکھتے وقت روزہ دار ہو
اور پاک وصاف باوضو ہو، اور خوشبو کا بخور دیا
جائے، تو ان نقوش کو کسی عصا کو کھوکھلا کرکے
رکھ دیا جاوے، تو جس کے ہاتھ میں یہ عصا
ہوگا اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچ سکے
گا۔ نہ کوئی موذی جانور پاس آسکے گا اور
نہ قزاق و چور کا خطرہ ہوگا۔



طِلسم عصائے حضرت موسیٰ علیہ السلام

کہتے ہیں، کہ طلسم ذیل عصائے موسیٰؑ کے نیچے لکھے ہوئے تھے، جو شخص اِن کو اپنے پاس محفوظ رکھے گا، وُہ تمام مصائب ومشکلات سے محفوظ رہے گا۔

۱۸۱۳۱۱۸۱۶۳۹۳ ۲۳ ۱۴۱۳ ۳۵۱۳ ۲ ۷

۱۴۱۲۱۳۲۸۱۴۵۶۱۳۳۵ ۳۴۱ ۳۱۳

۱۵۱۳۱۵۱۹۱۳۲۹۴۲۱۲۲۸۱۴۱۳۸۱۱۳۲۱۲۱

۱۲۸۸۱۷۱۳۸۳۱۸ ۷ کم

ماھو صلع لعلکہ لا لا

سو لعمہ لا ف لاہ

ف لاہ

صعصاد صہ صوہہ سہ صد ی ی ۶۹ صوہ صرہ

محع ۹ ۹ ھہ لا صع لا ۹ ع لا و ع و لا

صع صع مزہ صلہ کہ ۱۱ ادمحھ ھوطہ ۹

ھ ۳۲۲۲۴۵۱۳۱۱۳۳۵۹۸۱ ۱۳ ۹۶ ع ۹۹ صلہ ۱۱۱۱ ۶۱ ۶۱۱۶۱ لا

۹۶۲۶۵۳ جرلطہ ما مسلا طط ۱۹۱ ۱۴۹ ۱ عتھا لا فا

وعھکہ صلہ وعل و ۹۲ ع وعہ رالا ۶ لم

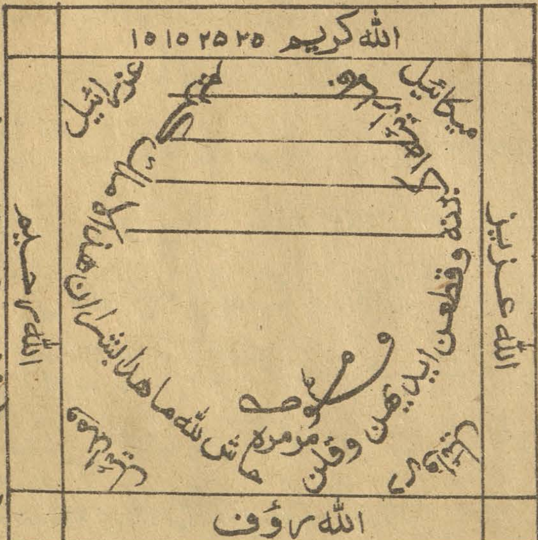
صحطططہ ٥٥ ٥ درع ع ع ھو ھو

نقوش حلۂ یوسفی علیہ السّلام

بعض محققین نے لکھا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقوش حضرت یوسف علیہ السّلام کے حلّۂ مبارک پر لکھے ہوئے تھے، یہ اسمار اگر پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو جاہ وقبول ومحبّت کے معاملہ میں تاثیر عظیم رکھتے ہیں:۔

نقش یہ ہے

نیز ساتھ ہی اسکے ذیل کی دعار کو پڑھے، کہ پہلے کے نیچے لکھے ہوئے پر لکھے، اور کھڑے ہاتھ میں پکڑ کر دعار آسمان کی طرف دیکھے تو اسکی دعا بہت



ہر مشکل کے وقت اس طریقہ سے وہ اسمار جو اس دعا میں ہیں کسی پاکیزہ کاغذ ہو کر اس کاغذ کو پڑھتے ہوئے کبھی کبھی اس کاغذ کیطرف جلد قبول ہوگی۔

وہ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُفَرِّجَ الْکُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَیَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ وَیَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ وَیَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَیَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ وَیَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ عِلْمُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ھَا ھَا ھِیْ ھِیْ ھُوْ ھُوْ یَاہُ یَاہُ آہ آہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِمَا فِیْ ھٰذِہِ الرُّقْعَةِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ مِنَ الْبَرَکَاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اور وہ اسمار یہ ہیں: صحیح صحیح

صحیح مرنہ ااا معہ حلصہ فلا لہ لا ہرو فہ ھہ ھھمع صح صح

حرف رحلص ہلا ھو وذم ۱۱۱۱۲۳۳۵۱ حکم ھو ۹ ۲۱۲ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

اوراد و وظائف

اسم اوّل۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔ یہ اسم اوّل جمالی ہے۔ **خاصیت** اس کی یہ ہے کہ حاجات کے برآنے کیلئے ہر روز تین ہزار اکتالیس (۴۱) بار پڑھے، اور شروع اس کا روز یکشنبہ ساعت شمس یعنے طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدانخواستہ پہلے چلّے میں مقصد پورا نہ ہو تو تین چلّے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقاصد اس کے پورے ہونگے۔

اگر کوئی بادشاہ کے روبرو جائے اور ستره بار اس اسم کو پڑھ کر اس کی طرف دم کرے بادشاہ کے دل میں اُس کی طرف سے محبّت کا اثر ہو، اور بہت عنایت و مہربانی سے پیش آئے خواہ اُس سے رنجیدہ ہی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح اگر کسی بزرگ کے رُوبرو پڑھیگا عنائیت و مہربانی سے پیش آئیگا، اگر اس کا کثرت سے ورد رکھے تو اُس کا دل روشن ہو، اور راز پنہانی اُسکے دل پر مکشوف ہوں۔ اگر کوئی حاجت دینی یا دنیوی درپیش ہو تو اس اسم مبارک کو یکشنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت چوبیس مرتبہ پڑھے، تو اُسکی حاجت پوری ہوگی۔ اگر مطلوب سرکشی کرے اور اُس سے اعراض کرے، تو طالب کو چاہئے۔ کہ چہارشنبہ کے روز غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور عود جلائے، اور اس اسم مبارک کو ایکسو اکیس (۱۲۱) بار کسی کھانے کی چیز پر دم کرے، اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے، کھلادے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب اُس کا مطیع ہو جائے۔ لیکن طالب کو چاہیئے کہ اسم کو پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے، اور دل میں کسی طرح کا شک نہ لائے۔

اسم دوم۔ يَآ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ يَآ اَللّٰهُ۔ یہ اسم جمالی ہے۔ **خاصیت** اس کی یہ ہے، کہ جو شخص ہر روز پندره ہزار (۱۵۰۰۰) بار چالیس (۴۰) روز تک پڑھے، چلّے کے درمیان

ہی ہیں تمام خلق اُس کی مطیع اور مسخر ہو، اور عامل غنی ہو۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو، تو اس کو چاہیئے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے، اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے، تو توانگر ہو، اور اس میں ایسا جلال پیدا ہو کہ جو شخص اُس کو دیکھے دوست رکھے، اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایاں ہوں عامل کو یہ ضرور چاہیئے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے، تاکہ اپنی مراد کو پہنچے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے، کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو، اور تمام بزرگ واشراف اور اعیان زمان اُس کے مطیع اور فرمانبردار ہوں، اور اُس کے حکم سے تجاوز نہ کریں۔ اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں، تو اُس کو چاہیئے، کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے، بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے، اگر اس کو طلب جاہ و رفعت وحشمت وکثرت اموال واسباب ہے تو وہ نصیب ہو، یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہو، تو وُہ برآئے یا ترقی درجات ومقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وُہ اس کو عطا ہو، اور کمال حقیقت سے واصل اور سر جملۂ سالکان طریقت ہو، اگر تحصیل ملک وسلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے، تو وُہ بھی نصیب ہو، جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہو گا، سب حاصل ہو گا۔

اسم سوم۔ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ یہ اسم جمالی ہے۔

(حاشیہ صفحہ ۱۲۰ گزشتہ) ؎۱ نصاب اکاسی ہزار بار زکوٰۃ چالیس ہزار پانچسو بار عشر بیس ہزار دوسو پچاس بار بذل سات ہزار بار ختم ایک ہزار دوسو بار، اس کے بعد بہ نیّت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو روز تک پڑھے، اور واضح ہو کہ اس دعوت صغیر میں قفل دورمل ودموافق تعداد بذل اور ختم کے ہے۔

؎۱ نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار زکوٰۃ ساٹھ ہزار پانچسو بار عشر تین ہزار دوسو پچاس بار قفل تین سو آٹھ بار دورمل ودبرابر نصاب بعد اس کے نیّت حاجت دعوت کی کرے۔ ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

خاصیت:- اس کی یہ ہے، کہ تمام حاجات اور تسخیر خلائق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے، پھر جمعہ کے دن طہارت کامل کر کے پاک کپڑے پہنے، اور مسجد جامع میں نماز کو جائے اور بعد فراغت نماز بخور کرے اور حضوری دل سے یہ اسم دوسو مرتبہ پڑھے، تاکہ اُس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے۔

ایضاً۔ اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں، دوست رکھیں، تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے، اور اسرار دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے، اور مستحق دعوت کو مؤکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمز عظیم ہے اور سر کی اجابت دعوت کا محرم سعید دارین اور مقبول کونین کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا، اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کر پڑھ لیا کرے، بلکہ صاحب دعوت وہ ہے، کہ اسرار عجائب وغرائب وخواص اسمار اُس کے قلب پر منقش ہوں اور حق یہ ہے کہ جب　سے دعوت شروع کرے، اُس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں، مگر اجابت کا ذکر محرم سے ہرگز نہ کرے، اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہوگیا، میں نے اِس کام کے لئے دعا کی تھی، تاکہ غماز دعوت نہ ہو، بہت سے آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں، چونکہ قلب صادق اور مرشد کامل نہ رکھتے تھے، اسلئے اُس میدان میں سر ٹکرا کر مر گئے، اور کامیاب نہ ہوئے، صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے، اور اپنے تھوڑے سے ذخیرے پر مغرور نہ ہو، اور ہر چند کہ عجائبات وغرائبات کا معائنہ کرے، مگر ان کی طرف اصلا ملتفت نہ ہو، اور حضرت سلطان الانبیاء و برہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنکی شان پاک میں قرآن مجید نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی فرمایا ہے، اقتدا کرے، اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے، تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے۔

اسم چہارم۔ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثُہٗ وَ رَاحِمُہٗ یَا رَحْمٰنُ[1] یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے، کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لئے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور دو سو بار پڑھے۔

ایضاً للمحبۃِ گیہوں یا جو کے ہزار دانے لیکر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے، اور نرم آنچ دے۔ جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈالدے، جب نیم جوش ہو جائیں، تو اُن دانوں کو نکال کر یا تو کسی بڑے حوض میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے خدا چاہے دونوں میں محبت جانی ہوگی۔

ایضاً۔ اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے، تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز پانچسو بار یہ اسم پڑھے، چوتھے دن بہتے پانی کے کنارے پر جاکر غسل کرے، اور دو رکعت تحیۃ الوضو ادا کرے، اسکے بعد دو رکعت محبۃ للمحب ادا کرے، اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو اکسٹھ بار یہ اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب بن جائے اور محب کو استقامت حاصل ہو۔

اسم پنجم۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ[2] یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے، کہ حاجات برآنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے، اور فتح امور دینی و دنیاوی کے واسطے بھی اسی طرح دعوت دے۔ ایضاً۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو، اور اطبا اس کے معالجے سے عاجز آگئے ہوں، تو چاہیئے اسم مذکور کا سہ چینی پر مشک و زعفران سے لکھے

---

[1] نصاب ایک لاکھ اکیس ہزار بار زکوٰۃ ساڑھ ہزار پانچسو بار عشر تین ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد و د برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

[2] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر انچاس ہزار بار قفل تین سو سولہ بار۔ دور مد و د برابر نصاب۔ ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الفور شفاء پائے اور سب رنج والم دور ہوں اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ ہو، اور اگر صدق دل سے پڑھے، تو ہرگز تنگدست نہ ہو، اور خدا کے فضل سے اُسکی عمر دراز ہو، اور اگر چاہے کہ رموز یعنی چشمۂ آبِ حیات دریافت ہوں اور مثل خضر علیہ السّلام کے حیاتِ جاودانی چاہے، اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنی سے مبدّل ہو، اور مقام بیچاصلی سے اصل اُصول پر پہنچے، اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے، تو چاہیئے، کہ اس ذکر کی مداومت کرے، اور دعوت دے، اور اس دعوت کو دعوت احیائی کہتے ہیں، اور اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو چھہتر روز تک سات ہزار بار بھی پڑھا ہے

اسم ششم[1] - یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا قَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اس کی یہ ہے، کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لئے ہر روز و شب اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے، اس دعوت کے لئے کوئی مدّت معیّن نہیں ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشا پڑھا کرے۔ **ایضاً** اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو چاہیئے، کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات کو ایک سو بیس ۱۲۰ دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اُسکو معلوم ہو جائیگا، کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے، اور فلاں روز گم ہوئی تھی، یا اُس کا چور خود آکر کہدیگا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ رکھی ہے، اور اگر کسی اور نیّت سے پڑھے، تو بھی یہی فائدہ ہے سب اسکو معلوم ہو جائیگا۔ اور جس گھر میں یہ اسم ہوگا کبھی چور نہ آئے گا۔ اور اگر آئیگا تو ہاتھ پاؤں بندھ جائینگے، اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص اس اسم کو چار سال تک شب و روز اکیس ۲۱ ہزار بار پڑھے فائدہ دینی و دنیاوی حاصل ہو۔

---

[1] نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار بار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور رمل دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

اسم ہفتم لہ۔ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرُہٗ یَا وَاحِدُ۔ یہ اسم جمالی ہے
خاصیت:۔ اس کی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالاتِ فاسدہ پیدا ہوں،
اور کوئی طریق اسکے دفع کا معلوم نہ ہو، یا مجنونیت ظاہر ہو، اور نیند وغیرہ بالکل جاتی رہے
تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جلد خلاصی پائے، اگر کسی دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف
ہو، تو ظہر کے وقت غسل کرے، اور کسی سے کلام نہ کرے، اور نماز پڑھ کر پچھتر بار اسم مذکور
پڑھے اسی طرح چند روز کرے، دشمن مقہور ہو اور بادشاہ مہربان ہو، اور خود امن میں رہے اور
کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو، جو کوئی اس کا عامل ہوتا ہے اُس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا،
اور تمام ہوام موذیات اور جانوران گزندہ ہندہ مثل سانپ بچھو کھٹکنا گتا زنبور شیر گرگ اور سب
بلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔ کوئی چیز اُس کو نہ ستائے گی

ایضاً۔ اگر کوئی اس سند سے اس کا عامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ مصنائع موجودات
اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور
تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل ہو تو چاہیے کہ ایک سو ساٹھ
روز تک ہر روز ایک ہزار پانچسو بار دن کو اور اسی قدر شب کو اس اسم کا ورد کرے جب
دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے۔ صاحب دعوت جمیع مخلوقات میں اپنی صفات
کو دیکھے گا۔ اور شرف وراثت انبیاء و اولیاء سے مشرف ہو گا کہ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ
کہا ہے اور جس کو دیکھے بنور معیت حق دیکھے کہ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ اسکا
شاہد حال ہو اور حرم وحدت کا محرم راز بنے اور حقائق اشیاء اُس پر منکشف ہوں اور
علم اولین و آخرین اور اختلاف اشیاء بطفیل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میسر ہو۔ اور
مبدأ و معاد کہ لَا سِوَی اللّٰہِ فِی الدَّارَیْنِ معلوم کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت

لہ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار بار، زکوٰۃ اسی ہزار پانچسو بار، عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار، قفل تین سو
ساٹھ بار، دودھ دو برابر نصاب بعد نیت حاجت کر کے تیرہ روز ہر روز تیرہ ہزار بار پڑھے ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل کرے تاکہ عدم زادگان کو اس کی وجہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نارسیدے اُسکے طفیل سے پہنچ جائیں اور حقیقتِ عالم مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ۝ اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے۔ **ایضاً**۔ جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد اور اتنا ہی عصر کے بعد پڑھے، اور مواظبت کرے تمام عالم اُس کا معتقد اور فرمانبردار ہو، چاہیئے کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہشتم[ف] - یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلۡكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یہ اسم جمالی ہے۔ **خاصیت** اِس کی یہ ہے، کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اس اسم مذکور کو تین ہزار چوالیس بار پڑھے اور سجدے میں جاکر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اُس آمرزگار سے مغفرت چاہے، قبولیت نصیب ہو، ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔

ایضاً۔ اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی مخل نہ ہو۔ اور صراط مستقیم حاصل ہو، تو چاہیئے کہ تین روزے رکھے، اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اُس کے کام میں مخل نہ ہو۔ **ایضاً**۔ اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور جادۂ یقین پر استقامت حاصل ہو، تو چاہیئے، کہ چھتیس ۳۶ روز دعوت دے۔ اور ہر روز و شب خالی مکان میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اُسکو دعوت دائمی کہتے ہیں،

ایضاً۔ اگر کوئی بادشاہ برحق یا وزیر یا کوئی حاکم کسی سبب سے عاجز ہو گیا ہو، تو صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اُس کی اصلاح حال کے لئے اللہ فی اللہ دعوت دے کیونکہ درستی و اصلاح بادشاہ باعثِ اصلاح عالم ہے۔

[ف] نصاب۔ ایک لاکھ اٹھتر ہزار بار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد ودبر ابر نصاب ۱۲ منہ رح

اسم نہم۔ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ[1] یہ اسم جمالی ہے۔
خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لئے ہر روز نوہزار بار پڑھے، ایضاً۔ اگر کوئی شخص نامشروعات مثل فسق وفجور زنا لواطت حرام خوری کی طرف مائل ہو تو چاہیئے کہ اسم مذکور کی دعوت اس طرح دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار بار ساعت مشتری میں پڑھے اور ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے، خدا چاہے اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو، اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔ ایضاً۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو، تو صاحب عمل اس اسم کو کاسۂ زجاجی یا چینی پر لکھ پانی سے دھوکر دونوں کو پلائے تو طرفین میں اتحاد ہو یا اگر پوست آہو پر مشک وزعفران سے لکھ کر اُن دونوں شخصوں کو پلائے جن میں ناموافقت اور مخاصمت ہو، یا اُن میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے انشاءاللہ صلح واتحاد ہوئے۔

اسم دہم یَا بَارُّ[2] فَلَا شَیْءَ کُفْوُہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے، کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے اُس کی حاجت روا ہو، ایضاً۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو، تو اس کو چاہیئے کہ ایک تختی سیسے کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اُس پر یہ اسم کندہ کرائے، اور صاحب دعوت ایکہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اُس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کر کے تختی اُسکے اندر رکھے، اور نمناک زمین میں دفن کردے اور اپنے دشمنوں اور حاسدین کے نام بھی اُس میں لکھ کر رکھدے تمام بدگویونکی زبان بند ہوجائیگی کوئی اسکی بدی نہ کریگا، اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہونگے۔ ایضاً۔ اگر کوئی آدمی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مکشوف ہو اور جو حاجت چاہے سوا ہو۔

[1] نصاب۔ دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دوسو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

[2] نصاب۔ ایک لاکھ نوہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار۔ قفل تین سو ساٹھ بار دور مد دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اسم یازدہم[لہ] یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ۔ یہ اسم جمالی ہے، **خاصیت**: اس کی یہ ہے، کہ جو کوئی اس کو قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اُسکے پورے ہوں۔ **ایضاً** اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کی حشمت میں یا کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو، یا کوئی دوسرا شخص اُس پر تصرف کرنا چاہے تو اُس کو چاہیئے، کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھے، اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے متوجہ ہو، تو حق تعالیٰ بادشاہ کے معاندوں کو مقہور کرے، اور وزیر کو صدر وزارت پر اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے، اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے کہ جس سے سب اُسکے مطیع ہوں، اور تمام فرمان فتنہ انگیز رو باصلاح ہوں، اور تمام خلائق اُسکی مطیع اور منقاد ہو، مگر شرط یہی ہے کہ اس اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقدار و نکا حق موافق شریعت کے اپنے اوپر لازم و واجب سمجھے و عدل کرتا رہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی احکام الٰہی پر مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے۔

اسم دوازدہم[لہ] یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یہ اسم جمالی ہے۔ **خاصیت** اسکی یہ ہے، کہ جو قضائے حاجات اور مہمات کیلئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اُسکی روا ہوں، اور مہمات سرانجام پائیں۔ **ایضاً** برائے دفع سحر و نظر و برص و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت جوش کی انگشتری پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے خدا چاہے تو تمام بیماریاں دور ہو جائیں، مگر چاہیئے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

لہ نصاب تین لاکھ چھبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

لہ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

ایضاً۔ اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مؤدب ہو، تو حق تعالیٰ اُس کو تمام مکائد شیطانی اور فریب جنات وانسانی سے محفوظ رکھے، اور جو کوئی اٹھاون[۵۸] روز تک برابر اس اسم کو دس ہزار بار ہر روز قرأت کرے، صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہوں، کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو، اور سب کو چشم سر سے معائنہ کرے، اور حقیقت سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مشاہدہ کرے، کیونکہ آیاتِ ربانی اور اسرار یزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں۔ جب صاحب دعوت اسکو پڑھتا ہے، تو تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور ارضیہ وجسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اور صاحب دعوت نور ولایت سے انکا مشاہدہ ومعائنہ کرتا ہے، جیساکہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ نعہ اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات جسمانی کے انوار سے منور ہو اور اقتباس انوار ربانی سے بہرہ مند ہو، اور اسرار عالم اُس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اُسکے ایک اشارے میں خلائق کے مقاصد پورے ہوں۔ اور علوم اوّلین وآخرین میراثِ مصطفوی سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم[۱۳] يَا زَاكِيْ[۵۱] الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا زَاكِيْ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے، کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآنے اور جن وشیاطین کی تسخیر اور اُنکے حاضر ہونے کا خواہاں ہو، تو اُسکو چاہیئے کہ ایک چلے تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے، اور شنبہ کو زحل کی اوّل ساعت میں یا بارھویں تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے، انشاء اللہ کامیاب ہو۔ **ایضاً** اگر کوئی آدمی چہار شنبہ کو غسل کرکے جامۂ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایکہزار ایکاون[۵۱] بار پڑھے، اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی وجمالی ہو، تاکہ قلب میں صفائی آئے، اور عالم ارواح کی اُنس کا باعث ہو، اور عجائب وغرائب کے معائنہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو، جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو، ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں، جامہ اُن کا سبز اور کلاہ ترکی

لہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ہ۱۸ ورد برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

سر پر ہو، منہ انکا مثل ماہتاب درخشان ہو اور اُنکے انوار کا عکس در و دیوار پر نمایاں ہو اور آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور کچھ کہنا چاہیں مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جبکہ وہ نہایت مصر ہوں اور یہ کہیں کہ اے آفریدۂ خدائے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے، بیان کر اور اپنے مقصد کو عیاں کر تو صاحب دعوت عرض کرے کہ خدائے تعالیٰ نے آپ کو بندگی بخشی ہے وہ آپکے ہمیشہ اسی ہے آپ اپنے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت میں حاضر ہوئے میری آرزو ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا حادثہ نیک و بد مجھ پر واقع ہو اُسوقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص معاملہ دوست و دشمن میں قوت اور امداد آپ کی طرف سے ظہور میں آئے، اور میرے ساتھ خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں، صاحب دعوت اپنے سینہ پہ ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو، اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمایئے، وہ عذر کریں گے پھر عرض کرے کہ میرا مقصد آپکی نشانی سے بہت بڑا ہے کہ دوبارہ مجھ کو دعوت پڑھنے کی حاجت نہ پڑے جب دعوت کا نام سنیںگے فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضہ مرغ منقط بخطوط سبز عنایت کرینگے، عامل کو لازم ہے کہ اسکی تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے، اور عرض کرے کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں، تو وہ سب اسکو تعلیم کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں، اور یہ نصیحت فرمائیں گے کہ ناپاک ہاتھ نہ لگانا، اور ناپاک جگہ میں نہ لیجانا، اور زن حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی نظر سے مخفی رکھنا، عامل ان سب باتوں کو قبول کرے، اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اسقدر تکلیف اٹھائی اور یہاں تک تشریف لائے اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں، اور جب میں آپ کو بلاؤں اُس وقت آپ آئیں، پس صاحب دعوت جب اُن کو بلانا چاہے سات بار یہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے، اور بخور کرے، فوراً حاضر ہونگے، اور حاجت روا کریں گے، اور اس دعوت میں بہت سے اسرار ہیں، حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے ؎

اسم چہاردہم[۱۴] یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ یہ اسم جمالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص یہ اسم بہ نیت توسیع رزق کیلئے بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو، ایضاً اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے، تو اسکو چاہیئے کہ یہ اسم پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اسکے آستانہ کے بالاخانہ پر لگائے اسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جاکر پچاس بار اسم مذکور پڑھے، پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ العزیز حاجت بر آئے، اور اللہ تعالیٰ اسکو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا پائے، ایضاً اگر کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت و نعمت ہو اسکو چاہیئے کہ طالع سعد میں یعنی اسوقت کہ قمر برج دلو میں ہو اسم مذکور کے حروف کاغذ خطائی پر لکھے، اور موم اس پر لپیٹے پھر کوزے میں رکھکر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے، اور تھوڑا سا خانۂ مطلوب کی طرف بھی ڈالے اللہ تعالیٰ اسکی سب مرادیں پوری کردیگا۔

اسم پانزدہم[۱۵] یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ یہ اسم جلالی ہے

خاصیت اسکی یہ ہے، کہ عاملان کامگار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم مبارک کی دعوت دیجائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہوجاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاملان دیندار سوائے کوہستان یا جنگل بیابان یا کنارۂ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے، جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور بجائے ہر حرف ہزار بار بعدت حروف پڑھتے ہیں، اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب خراب اور ویران ہوئی ہو، تو عامل کو چاہیئے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ پھر آباد ہوجائیگی کُلٌّ

---

[۱۴] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

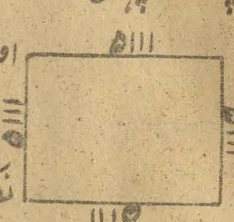
[۱۵] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

بفتح لام اور فعّال بفتح فاء ایضاً حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق شیخ علی شیرازیؒ سے نقل کرتے ہیں، کہ ہلاکی اعداء کے لئے منگل کے روز سورج نکلتے وقت کہ ساعت مریخ ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ الم ترکیف پچیس۲۵ بار اور دوسری میں تبت یدا پچیس۲۵ بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جاکر سو بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے اور سر ننگا کر کے اسم مذکور شروع کرے، اور چالیس۴۰ روز تک سولہ ہزار پانچسو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اعداء ہلاک ہوں گے۔ دیگر اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو، یا کسی قید میں محصور ہو، تو اس کو چاہیئے کہ اسم مذکور کو ہر روز ہزار بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کو آزاد کریگا، اور ہر بلا سے نجات بخشے گا، اس اسم مبارک کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔

اسم شانزدھم[۱۵] یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے، کہ اگر کسی شخص کے ہوش زبان آنکھ بستہ ہوں اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو، تو چالیس۴۰ روز تک اس اسم مبارک کی دعوت دے اور ہر وقت اسکے ذکر میں مشغول رہے انشاء اللہ تعالیٰ صحت پائے۔ دیگر اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہو، تو ایک سال تک علیحدگی اختیار کرے، اور اسم مذکور کا کثرت سے ورد رکھے اور خیال رکھے کہ پردہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے آخر خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں، اپنے دل کو مضبوط اور خدا کی طرف متوجہ رکھے اور اسم کی کثرت سے غافل نہ ہو، وہ سات علامتیں یہ ہیں۔ اوّل جب تین دن گذریں تو تمام عالم اُسکو سبز دکھائی دے، اسلئے اپنے دل میں خوف وہراس نہ لائے۔ دوم آٹھویں روز دو تن اُسکے پاس آکر کہیں کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مطلب ہے، اٹھ کھڑا ہو اور اپنے کار دنیاوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے، صاحب دعوت کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر ڈرے گا تو ہلاکت کا خوف ہے، سوم تیرھویں روز ایک سبز رنگ کا مرغ مانند ہما اُسکے سر پر بیٹھ کر بانگ دے تو مثل اُسکے چھوٹے چھوٹے مرغ اور جمع ہوں، عامل اسم مذکور کو بلند آواز سے پڑھتا ہے اور کوئی خوف

[۱۵] نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چوّن ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد ود برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

وخطر دل میں نہ لائے تھوڑی دیر کے بعد وہ سب مرغ چلے جائینگے، چہارم سترھویں روز عصر کے وقت ایک شخص سبز پوش بشکل درویشاں اُسکے پاس آئے اور السلام علیک کرے لیکن صاحب دعوت سوائے جواب سلام کے اور کوئی بات چیت نہ کرے مگر تعظیم وتکریم اشارے سے بجالائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور پھر اُسکی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہوگا پنجم ستائیسویں روز تمام جن انس بو پری کافر و مسلمان کے سب حاضر ہوکر مراد و مقصود دریافت کریں گے، لیکن انکی کسی بات کا جواب نہ دے تمام دعوت تک اپنے راز کو پنہان رکھے، ششم اٹھائیسویں روز سے چلے تک اپنے گرد اس شکل کا منڈلہ مربع بنادے



اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے، رات کو سبز چراغدان پر ایک چراغ جسمیں روغن زیتون یا چنبیلی ڈالا ہو روشن کرے اور ستر بار آیۃ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ الخ پڑھ کر اُسکے فتیلہ پر دم کرکے روشن کردے اس کے بعد دعوتِ اسم میں مشغول ہو، اسی طرح سات رات تک کرنے سے یکایک چار مرد اُس منڈلہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ اور اس منڈلہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر، اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کرینگے اگر علم کا خواستگار ہے، علم سکھلا دینگے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اُس کو ہلاک کردینگے، غرضیکہ وہ بہت سی قسمیں کھاوینگے اور مقصد دریافت کرینگے مگر صاحب دعوت انکے کہنے میں نہ آئے اور کوئی کلام نہ کرے اور نہ منڈلے سے باہر آئے ورنہ ہلاک ہونیکا خوف ہے ہفتم آخر روز چلہ کے بہت شور و غل ہوگا، اور دن ہی سے طرح طرح کی مشعلیں مع جلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلف نظر آئیں گے رات تک یہی تماشا دیکھنے میں آئیگا، کہ اچانک اُن کے درمیان ایک سلطان باہیبت شیر پر سوار مع خدام کہ زر و جواہر اُس سے نثار کرتے ہونگے مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے سامنے حاضر ہو اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہوکر سینے پر ہاتھ رکھے اور اشارہ سے جواب دے زبان سے قطعاً کلام نہ کرے، بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی والے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا کیا مطلب ہے، صاحب دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خداوند تعالی تجھ سے راضی ہو، میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجات کیلئے

مدد و معاون کرتا کہ جس وقت میں انکو بلاؤں حاضر ہوں اور میرے حکم سے منہ پھیریں الغرض وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اسکے حکم کا مطیع کرادے گا

اسم ہفتادم یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو وہ اسکی بہت تلاوت کیا کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کرے اور جو کوئی اس سے معاملہ کریگا فائدہ اٹھائیگا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر ہوگا۔ ایضاً جو کوئی اس اسم مبارک کو جس وقت کہ آفتاب برج شرف میں ہو پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج نہ ہو اور خدا و خلق کے نزدیک معتبر ہو اگر ہمیشہ پڑھا کرے تو مستجاب الدعوات ہو۔ ایضاً اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ راہ پائے۔ ایضاً اگر کوئی بے سروسامان ہو تو اسم مذکور کو نانوے بار ہر روز پڑھے بفضل خدا صاحب سامان ہو۔

اسم ہشتادم یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامہ خانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے نجات پائے۔ ایضاً اگر کوئی مرض برص میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے بفضل خدا شفا پائے۔ ایضاً اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر جانا پسند نہ کرتا ہو تو اس اسم مبارک کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو قبلہ کی طرف ہو چھپاوے اور تین دن تک یہی اسم ہر روز ایک سو بیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا ارادہ سفر فسخ ہو جائیگا۔ دیگر سفر میں اس اسم کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے

لہ نصاب ایک لاکھ نو ہزار چھ سو بار زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دور دس دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

لہ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچ سو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور دس دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو راستہ میں جو چور یا رہزن اُسکو نقصان پہنچانا چاہیگا انشاءاللہ آنکھوں سے
اندھا اور کانوں سے بہرہ ہوگا، یا اگر کوئی اپنے مال ومتاع کو کسی کے پاس امانۃً رکھنا چاہے تو اِس
اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں پوشیدہ رکھدے لکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی پر اس امر کو ظاہر نہ
کرے، انشاءاللہ تعالیٰ اُسکے مال میں خیانت نہ ہو۔ دیگر جو مومن ستر روز تک متواتر پانچہزار بار اس اسم کو
پڑھیگا اُسکے سب دلی مقصد پورے ہونگے اور مقبول ارواح واشباح واجسام ہوگا حسد وکینہ سے پاک ہوگا۔

اسم نوازدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یہ اسم مشترک ہے،
خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی غائب ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو طالب اسم مذکور کو پانچہزار بار پڑھے اور
اسکے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیۃ الکرسی دس دس بار
پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے۔ اور سو بار اس درود شریف کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ
عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اسکے بعد اسم مسطور مشک وزعفران
سے کاغذ پر لکھ کر اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ غائب کو خواب میں دیکھے اور جو کچھ
اُسپر سختی یا راحت گذرتی ہوگی سب بیان کریگا، اگر زندہ ہے تو بغیر گھر آئے اُسکو چین اور آرام نہ آئیگا۔

اسم بستم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یہ اسم جمالی ہے، خاصیت اسکی
یہ ہے کہ اگر کوئی اس کو دوشنبہ یا پنجشنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت چڑھتے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار
بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ کی محبت اُسکے دل میں پیدا ہو، ایضاً اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرنا چاہے، تو
پہلے عامل تارک حیوانات جمالی وجلالی ہوکر روزہ رکھے پھر اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک وزعفران سے لکھے
اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایکہزار بار اسم مذکور پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب بیقرار
ہوکر اُسکے پاس آئے، اور جو شخص پانی پر دم کرکے پیئے گا باایمان مریگا۔ اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پلصراط

۵۱ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار، زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار، عشر اکیاسی ہزار بار، قفل تین سو ساٹھ بار۔
دور دس ودبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

۵۲ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار۔ زکوٰۃ اٹھائیس ہزار بار، عشر چونسٹھ ہزار بار، قفل تین سو ساٹھ بار
دور دس ودبرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

کے خوف سے نجات پائیگا۔ ایضاً اگر اس اسم کو دارچینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھسکر کسی مجنون یا سودائی کو پلایا جائے انشاءاللہ شفا پائے۔ ایضاً اگر اس اسم مبارک کو ہر روز بوقتِ صبح ایکسو پانچ بار پڑھا جائے تو خلق مطیع ہوگی اور بلاؤں اور سختیوں سے رہائی پائے اور دلی مقصد پورے ہوں۔

اسم بست و یکم یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص عجائب وغرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو وہ بارہ روزے رکھے اور ہر روز دو ہزار پچیس بار اس اسم کو پڑھے تو عالم ظاہر وباطن اس پر مکشوف ہو اور بادشاہ و تمام اکابر و دیگر اسکو دوست رکھیں اور اگر بادشاہ کے روبرو جاوے تو درجہ وزارت پائے اگر اس کا وظیفہ ترک کریگا تو ترقی رک جائیگی۔ ایضاً اگر کوئی لشکرِ مخالف کو متفرق کرنا چاہے تو اس اسم کے عامل کے پاس لشکرِ مخالف کے بادشاہ کے گھوڑے کے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اس کے لشکر کے قلب کی طرف وہ خاک پھینکدے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کردیا اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے کہ اسکے لشکر تک آواز پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کرے انشاءاللہ ان کو ہزیمت ہوگی۔

اسم بست و دوم یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْغِ فِیْ اِنْشَائِھَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم وحکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو چالیس روز تک ننانوے بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ علم وحکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کردیگا۔ ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار اسم مذکور پڑھے تو وہ شخص خداوند تعالےٰ کی ذات پر مستغنی ہو جائیگا اور کسی کی اسکو پروانہ ہوگی۔

اسم بست و سوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ یہ اسم جمالی ہے۔

---

۲۱ نصاب ایک لاکھ نوہزار چھ سو بار۔ زکوٰۃ چون ہزار آٹھ سو بار عشر ستائیس ہزار چار سو بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

۲۲ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

۲۳ نصاب دو لاکھ پچیس ۲۵ ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین ساٹھ بار دور مل ور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت ازلی و ابدی اُسکو حاصل ہو اور حق تعالیٰ ایسا علم عطا فرمائے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حریم قدس کا ہو۔

اسم بست و چہارم ۲۴ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاۃِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ[۱] یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم مبارک کی ملازمت کرے تو تمام فرزند آدم اس کو دوست رکھیں اور اُسکے مطیع ہوں۔ ایضاً اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ناممکن ہو تو کسی پاکیزہ خوشبو دار یا کھانے یا پینے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے سونگھائے یا پلائے۔ اگر ایسا بھی نہ کر سکے تو اس اسم کو کاغذ خطائی پر لکھ کر کسی بلند جگہ ہوا میں لٹکا دے تاکہ اسکو جنبش ہو اور اُسکی تاثیر سے معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو۔ قال علیہ السلام قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَیْنَ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ پڑھتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال رکھے تو انشاء اللہ العزیز وہ اُسکے عشق میں مبتلا ہو۔ ایضاً اگر اس اسم کو سات ہزار بار پڑھا جائے تو غائب بہت جلد واپس آئے۔ ایضاً اگر اسم مذکور کو لکھ کر درد زہ والی عورت کی بائیں ران میں باندھا جائے تو بفضل خدا بسہولت خلاصی پائے۔

اسم بست و پنجم ۲۵ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ[۲] یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال گھر سے دور حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہو تو اسم مذکور کو ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات پائے۔ اور تمام مرادیں اور مقاصد پورے ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت عقد اللسان ہے جو شخص عامل سے سُنے راضی ہو اور اُسکے حکم کا مطیع ہو ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ایک لاکھ بار پڑھے اُس کا دل آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفات حق ہو۔

اسم بست و ششم ۲۶ یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ[۳] یہ اسم جلالی اور جمالی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور بہتری اور

[۱] نصاب دو لاکھ دس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ پانچ ہزار بار عشر باون ہزار پانچسو بار قفل تین سو ساٹھ بار دورہ دو برابر نصاب ۱۲ منہ رح

[۲] نصاب تین لاکھ اکسٹھ ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانچسو بار عشر نوے ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دورہ دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

[۳] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دورہ دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ

قبولیت چاہے تو اس اسم کو بہ نیت سند دعوت حمیدی اکیس[21] روز تک دو لاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت کے اس کا یومیہ وظیفہ رکھے تاکہ کسی سبب سے کوئی تکلیف نہ اٹھائے۔ انشاء اللہ خلق اسکی مطیع ہو۔ **ایضاً** جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ ملا کر پڑھے انشاء اللہ العزیز دشمن پر فتح پائے آیت یہ ہے اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ہ

اسم بست و ہفتم[27] یَا عَزِیْزُ[1] الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰٓی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءٌ یُّعَادِلُہٗ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلائق میں عزیز ہو۔ **ایضاً** اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکسیر کر کے کندہ کرائے اور سات تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہی اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے اسکو غنی کر دے۔ اگر اسم مذکور کو پچیس روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو تونگر ہو۔

اسم بست و ہشتم[28] یَا قَاھِرُ[2] ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُہٗ یہ اسم جلالی ہے۔ **خاصیت** اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی یہ اسم لکھ کر سیاہ کوے کے منہ میں رکھ کر سی دے اور زمین میں دفن کر دے تو جن دو آدمیوں میں دشمنی ڈالنا چاہے ضرور دشمنی ہوگی اس اسم کے لکھنے کے بعد اُن کا اور اُنکی والدہ کا نام بھی لکھے۔ **ایضاً** جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کرے لڑائی موقوف ہو کر صلح ہو جائیگی۔ **ایضاً** اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسم اعظم کے اعراب کے موافق سو سو بار پڑھے انشاء اللہ گم شدہ چیز حاصل ہو گی۔ **ایضاً** واسطے دفع زلزلہ اور باران زیادہ کے کہ غیر وقت برسے تو صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے سب دفع ہو اور وضع حمل کے لئے بھی مفید ہے۔

اسم بست و نہم[29] یَا قَرِیْبُ[3] الْمُتَعَالِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یہ اسم جمالی ہے

---

[1] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد ور برابر نصاب ۱۲ منہ رح [2] نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد ور برابر نصاب ۱۲ منہ رح [3] نصاب دو لاکھ پچیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانچسو بار عشر چھپن ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد ور برابر نصاب ۱۲ منہ رح

خاصیت اسکی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس ۲۱ شب ہر شب ہزار بار پڑھے **ایضاً** اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی طرح اسکو نہ دیتا ہو تو وہ سات روزے رکھے اور ہر روز قبر ونکی زیارت کیا کرے اسکے بعد صدق دل اور کامل اعتقاد سے تین رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ دوسری میں اذا زلزلت الارض تیسری میں والعصر تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یہ اسم پڑھے مقلب القلوب انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو کر اسکی امانت واپس کر دیگا۔ **ایضاً** اگر کوئی شخص ہمیشہ اسم مذکور پر مداومت کرے خلق خدا میں عزیز و محترم ہو اور مرتبہ بلند پائے **ایضاً** اگر کوئی شخص ہر روز پچیس بار پڑھے تو حق تعالیٰ اسکو جنت نصیب کرے۔

اسم سی ۳۲ ام یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یہ اسم جمالی ہے **خاصیت** اسکی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس ۲۱ روز تک سات ہزار بار پڑھے تو تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔ **ایضاً** اگر اسم مذکور پڑھ کر سلاطین جابر کے روبرو جائے تو کچھ خوف نہ ہو **ایضاً** اگر کوئی شخص تیس ۳۰ دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے موصوف بصفات الٰہی اور مستجاب الدعوات ہو اسکی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کریگا اور عزیز کو ذلیل گدا کو بادشاہ اور بادشاہ کو گدا کر دیگا۔

اسم سی ۳۳ و یکم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یہ اسم جمالی ہے۔ **خاصیت** اسکی یہ ہے، اگر کوئی عورت ثیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو وہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر ایسے طریق سے لائے کہ کسی نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو اور جگر سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار اسم مذکور کو اس پر پڑھ کر دم کرے اور کہے یا رب الارباب و یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری دعا قبول کر جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم لکھ کر دل کے اندر رکھے اور مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں پنج وقتہ نماز جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور یہ عمل کرتے وقت

ل۔ نصاب دو لاکھ اکیاسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچسو بار عشر اٹھائیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مل و دبر ابر نصاب ۱۲ منہ رح ۔ ۲ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو سات بار دور مل و دبر ابر نصاب ۱۲ منہ رح

خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل میں کسی سوے کو نہ آنے دے اور اس جگہ کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا، لیکر اکتالیس[1] چھریاں اُس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھ کر اُسکے ٹکڑے کرے اور روغن زعفران میں بریاں کرکے کھائے، تو انشاء اللہ تعالیٰ شوہر اسکی طبیعت کے موافق ملے گا، اور اس اسم کا پڑھنے والا مرزوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا، اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا۔

اسم سی[۳۲] و دوم یَاعَلِیُّ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ یہ اسم مبارک مشترک ہے۔ خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے، کہ مرتبہ زیادہ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روزے رکھے اور رات دن سات ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال رکھے خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ ایضاً اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ میں زبردست ہو جاؤں، تو اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے رکھے اور غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار سات سو بار اسم مذکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ زبردست ہو جائے۔

اسم سی[۳۳] و سوم یَاقُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَاذُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ یہ اسم مشترک ہے، خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ماسویٰ اللہ حاصل ہو، اور تمام مخلوقات انسان و جنات اُسکے مطیع ہوں، ایضاً جو کوئی اسم مذکور کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے یا پلائے درد سر دفع ہو اور نیز جس مرض کے لئے عامل لکھ کر دیگا بفضل خدا صحت ہوگی۔ ایضاً جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خضر فاتل[2] الفا دعوت دیگا، اُسکے تمام کام بر سر ترقی ہونگے۔ اور متصرف زمین و آسمان ہوگا، اور تمام مخلوقات عالم صغیر و کبیر اُسکے زیر تسخیر ہوگی اور تمام عالم اُسکی برکت سے منور ہوگا۔ مسبح اس اسم کا کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا اور عمر دراز ہو، اور آثار علوی یعنی برق اور باران و باد سب اُسکے مسخر ہوں۔

---

[1] نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر انچاس ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ [2] نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار عشر ایک لاکھ بار قفل تین سو ساٹھ بار دور دو برابر نصاب ۱۲ منہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اسم سی وچہارم[۳۴] یا[۱] مُبدِیَٔ البَرَایَا وَمُعِیدَھَا بعدَ فنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے، کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو، ایکسو بیس[۱۲۰] مرتبہ پڑھ کر دم کرے اللہ تعالیٰ اُسکو صحت بخشے۔ ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے تو بفضلِ خدا مردہ زندہ ہو جائے لیکن نامحرم سے اس دعوت کے اسرار بیان نہ کرے تاکہ تصرف غیبی اُس کو نصیب ہو۔ ایضاً اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو، اور کوئی تدبیر اُسکی خلاصی کی نظر نہ آتی ہو، تو اس اسم کے عامل کو چاہیئے کہ اپنے دل کو علائق عالم علوی وسفلی سے پاک رکھ کر اس اسم کو ستتر بار پڑھے اور سات قدم پیچھے کو ہٹے اور اُسطرف کو پھونکتا جائے۔ انشاء اللہ وہ مجرم قتل سے نجات پائیگا۔

اسم سی وپنجم[۳۵] یا[۲] جَلِیلَ المُتَکَبِّرِ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ فَالعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اُسکی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو اکیس روز تک تین ہزار چالیس بار پڑھے دشمن اُسکے مقہور ہوں۔ ایضاً اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اُسکے جسم کو بصفت روح کر دے اور کسی جن وانس کی نظر اُس پر نہ پڑے اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو۔ لازم ہے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان اور دل کو خیانت سے بچائے۔ ایضاً اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہان کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔

اسم سی وششم[۳۶] فَلَا[۳] تَبْلُغُہُ الاَوْھَامُ کُلَّ ثَنَائِہٖ وَمَجْدِہٖ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے، کہ جو شخص ایکہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُسکو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کونین عطا فرمائیگا، اور اوصاف ذمائم اُس سے دور کریگا۔ ایضاً جو شخص اسم مذکور کی مداومت کرے مقبولِ عالم ہو، اور خلقِ خدا اُس سے مستفید ہو، اور تمام جہان میں مثل آفتاب مشہور ہو، اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر سے باہر ہے بخوف طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا ہے۔

۱ہ نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار بار زکوٰۃ اٹھانوے ہزار بار عشر انچاس ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح ۲ہ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رح ۳ہ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بار عشر چونسٹھ ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

اسم سی و ہفتم ۳۷ یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو شخص دریائے گناہ میں مستغرق ہو اُسکو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے سوائے اسکے کوئی سبب اسکی نجات کا نہیں طریقہ یہ ہے کہ ایک سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانچسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر مرد نورانی عالم غیب سے نمودار ہو اور اُس کو مژدہ دے کہ تیرے اور تیرے سب گھر والوں کے گناہ معاف ہوئے جب یہ بشارت سُنے سجدۂ شکر ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے تاکہ جنّت فردوس اُس کا ماویٰ ہو اور عذاب سقر اور پُل صراط اور اہوال قیامت سے خدایتعالیٰ کے فضل وکرم سے نجات ملے۔ **ایضاً** اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے بفضل خدا امن پائے اور اُس ظالم کا دل مہربان ہو جائیگا۔

اسم سی و ہشتم ۳۸ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یُذَلُّ عِزُّہٗ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ علو درجات کیلئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے **ایضاً** جو شخص سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ ملک ومال یا جاہ وعزت کا خواستگار ہو تو اس اسم کا کثرت سے ورد کرے سب حاجتیں اُسکی برآئیں گی اور تمام جہان میں اُسکی شہرت ہو گی۔ **ایضاً** جو شخص فضل الٰہی کا محتاج ہو تو چالیس روز تک روزانہ چار ہزار بار اسم مذکور پڑھے اس دعوت میں سرِ عظیم ہے۔

اسم سی ونہم ۳۹ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو چالیس روز تک پانچسو بار پڑھے تو سرّ ربوبیت ظاہر ہو۔ **ایضاً** جو شخص اپنے حاسدوں بدخواہوں فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے اور وسواس خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اسم مذکور کو ایک ماہ تک رات دن برابر ایکہزار نوسو بار پڑھے اور حین کسوف وخسوف

---

۱ نصاب دو لاکھ نواسی ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ چوالیس ہزار پانچسو بار عشر بہتر ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد وربرابر نصاب ۱۲ منہ رح۔ ۲ نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکیاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد وربرابر نصاب ۱۲ منہ رح۔ ۳ نصاب ایک لاکھ اٹھتر ہزار بار زکوٰۃ چوراسی ہزار پانچسو بار عشر بیالیس ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مدد وربرابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالےٰ۔

ہیں نماز کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اعدائے ظاہری اور باطنی پر ظفریاب ہوگا، یہ عمل باقی عمر کیلئے کافی ہے۔

اسم چہلم[1] یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ ثَنَائِہٖ وَنَعْمَائِہٖ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے۔ کہ جو شخص ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے اسکے سب مقاصد دلی بر آئیں، ایضاً اگر موم یا مٹی سے کسی جانور کی صورت بنائی جاوے اور ننانوے بار اسم مذکور پڑھا جائے اور ہر بار اس پر دم کیا جائے تو وہ جانور جنبش میں آکر اڑنے لگے، اسی طرح اگر ایک لاکھ ایسی مختلف جانوروں کی شکلیں بنا کر ان پہ اسم پڑھ کر دم کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ان میں جان ڈالدے مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز کرے کیونکہ جاہل گمراہ ہو جائینگے اور اسکو جادوگر کہینگے، ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کریگا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا۔ اور جو کوئی مسیح کے خلاف کلام کرے گا، ذلیل وخوار ہوگا۔

اسم چہل ویکم[2] یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اسکی یہ ہے کہ جو شخص کسی کام میں عاجز ہو، یا کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار یا قید ہو، تو ہر روز ننانوے بار اس اسم کو پڑھے سب مخلصی حاصل ہو مقبول خلائق ہو اور دولت ابدی اور نعمت سرمدی سے مشرف ہو۔ ایضاً جو شخص ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار قائم اسم مذکور کی دعوت دے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دنیا وآخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے، ایضاً جو شخص چالیس بار ہر شب اس اسم کی قرأت کرے جمال جہان آرائے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل درپیش ہو آسان ہوگی۔

---

[1] نصاب تین لاکھ چوبیس ہزار بار زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار بار عشر اکیاسی ہزار بار قفل تین سو ساٹھ بار دور ملا دور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔ [2] نصاب چار لاکھ بار زکوٰۃ دو لاکھ بار عشر ایک لاکھ بار قفل تین سو ساٹھ بار دور مد دور برابر نصاب ۱۲ منہ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

طریقِ اذکار

حضور پُر نور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر دل کو صیقل کر دیتا ہے اور ایک ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے جس کو ہمیشہ صوفیائے کرام اپنا معمول بناتے ہیں۔ اسلئے سب سے پہلے ہم اس ذکر کی ترکیب لکھتے ہیں، عامل ذاکر کو چاہیئے کہ خیال غیر کو دل سے نکال دے اور اپنے دل کو پاک صاف کر کے ہمیشہ نفس کی پاکیزگی کا خیال رکھے اور عبادت الٰہیہ میں دن رات مشغول رہے اور آداب ذکر کے یہ ہیں، کہ وہ مکان پاکیزہ اور بالکل خالی ہو جس میں ذکر کیا جائے، اور ذکر کرنیوالا ان صفات سے متصف ہو کہ منہ اسکا پاک ہو، اور مسواک سے منہ کی خوب صفائی کرے اور ذکر کرتے وقت قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو، اور اپنے آپ کو ذلیل جاننے والا ہو مستقل مزاج اور حضور قلب ہو اور ذکر کے معنی سمجھتا ہو اگر معنی نہ جانتا ہو، تو کسی دوسرے سے دریافت کرے اور اسقدر جلدی نہ کرے کہ مطلب خبط ہو جائے، اور علماء نے اس کو درست رکھا ہے، جو آواز اپنی کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ بلند کرے، اور جو کچھ کہ ذکر اسکو حکم کیا گیا ہے، وہ مطابق شرع شریف کے ہو یعنی بغیر منہ سے نکالنے اور اپنے نفس کو سنانے کے قبول نہیں ہوتا، اور بہترین ذکر قرآن مجید کا پڑھنا ہے، اور جب انسان ذکر کرنا اپنا معمول بناتا ہے تو حق تعالیٰ اُس پر ناراض نہیں ہوتا۔ بلکہ ہمیشہ اپنی رحمت کا نزول فرماتا ہے فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تعالیٰ بہترین ذکر ہے اور کلمۂ توحید بہترین نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا، کہ کہا ہوگا۔ اس کلمہ کو خالص اپنے دل سے یا فرمایا اپنی جان سے اور فرمایا کہ نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اسکے دل میں بمقدار گیہوں کے نیکی ہے یا فرمایا ایمان ہے دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ نہیں کوئی بندہ کہ کہے یہ کلمہ پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر داخل ہوگا بہشت میں اگرچہ زنا کیا ہو، اور اگرچہ چوری کی ہو، اور فرمایا حضرت

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیا کرو اپنا ایمان صحابہ رضوان اللہ علیہم نے عرض کی یا رسول اللہ کیونکر نیا کریں ہم ایمان اپنا، فرمایا کہ کثرت کرو کہنے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے، پھر فرمایا کہ نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہاں تک کہ وہ پہنچتا ہے طرف اسکے یعنی کوئی چیز اس کے پہنچنے میں باعث رکاوٹ نہیں ہوتی یعنی جلد قبول ہوجاتا ہے اور فرمایا کہ کلمہ طیب کا نہیں چھوڑتا کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا ہے اسکے کوئی عمل اگر تحقیق ساتوں آسمان والے ساتوں زمین والے ایک پلہ میں ہوں اور ثواب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ایک میں تو بھاری ہوگا پلہ اس کا ان سے اور فرمایا کہ نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے مگر کھولے جاتے ہیں اس کے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ بچے گناہوں کبیرہ سے ذکر یکضربی چار زانو یعنے پا مار کر بیٹھیں، اور جانب کتف راست اللہ کہتے ہوئے وائیں پہلو پر ضرب لگائیں اور ھو کہتے ہوئے سر کو کتف راست پر لیجائیں اور پھر از سر نو شروع کریں اس ذکر میں بہت فوائد ہیں جو تجربہ میں آجائیں گے۔

ذکر دو ضربی بدو کوب بطریق مذکور بیٹھیں اور ایک ضرب بائیں بازو پر لگائیں اور ایک ضرب نیم کج ہو کر آرنج بائیں پر لگائیں اور الا اللہ کہتے ہوئے سر زمین کیطرف لیجاتے ہوئے اوپر کریں اور دو جگہ پر الا اللہ کہیں، اور دو کوب اندر لگائیں اور اس طرح پھر اول سے شروع کریں اسمیں فوائد کثیر ہیں۔

ذکر سہ ضربی، سالک پر لازم ہے کہ بطریق مذکور بیٹھیں اور ایک ضرب داہنی طرف اور ایک بائیں طرف اور ایک ضرب اپنے میں اور درمیان ایک ایک کوب لگائیں۔

ذکر چہار ضربی بطرز معہود بیٹھے اور ایک ضرب دائیں اور ایک بائیں اور ایک دل پر اور ایک سامنے کی طرف لگائے اس میں بے انتہا فوائد ہیں۔

ذکر پنج ضربی۔ جلسہ مذکور کا خیال رہے اور سالک اپنی آنکھیں کشادہ رکھے اور زانوئے چپ سے لا الٰہ کو شروع کرے اور زانوئے راست پر ختم کرے اور پھر سر کو زانوئے چپ کی طرف جھکائے اور تھوڑی اپنے شانہ کی ہڈی پر رکھے اور الا اللہ کہے پھر پشت کی جانب سے پھرا کر بائیں شانہ کی طرف

لاکر الا اللہ کی ضرب لگائے بعد ازاں سر کو پشت کی جانب قریب نصف لاکر ٹھوڑی کو استخواں پر رکھ کر ایک ضرب لگائے، پھر دونوں شانے برابر دونوں اذن کے لاکر ایک ضرب درمیان میں لگائے، پھر دو زانو ہو جائے اور کسی قدر سرین کو اُٹھا کر ایک ضرب دے اس طرح یہ پانچ ضربیں پوری ہو گئیں بعد ازاں از سر نو شروع کرے، اور فوائد اس کے ملاحظہ کرے ذکر ایک ضربی باسم ذات بطریق جلسہ معہودہ بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں ٹخنوں پر رکھے اور جب لفظ اللہ کہے تو معدہ کو اوپر کی طرف کشش کرے، اور سر اور کمر اونچا کرے اور اللہ کہتا ہوا ناف کے نیچے ضرب لگائے اور اسی طرح کرتا رہے، حتیٰ کہ بے حال ہو جائے۔

طریق ذکر شش ضربی ۔ طریق بالا جلسہ کا خیال رکھے اور پہلوئے چپ سے لا الٰہ شروع کرے، اور کتف راست پر اس کو ختم کرے، اور وہاں سے کمر او پشت کو پھرا کر سر کو بازوئے چپ پر پرواز کرے، اور الا اللہ کہتا ہوا ایک ضرب دے، اور اسی طرح ایک ضرب داہنے بازو پر اور ایک ضرب درمیان دو زانوؤں کے لگائے، اور تین ضرب اسی طرح اپنے میں لگائے۔

طریق ذکر ہشت ضربی ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک داہنے پہلو پر ضرب دے اور ایک ضرب داہنی کہنی پر اور ایک بائیں پر ایک ناف کے نیچے اور ایک سرین پر اور ایک اپنے میں لگائے ذکر ہژدہ ضربی جلسہ معہودہ کا خیال رکھے اور سولہ ضرب اس طریق سے ادا کرے اوّل سر کو جانب زمین لیجائے لا الٰہ کہتا ہوا سر اُٹھائے اور داہنے زانو پر ایک ضرب دے اور ایک ضرب بائیں زانو پر لگائے، پھر معدہ کو اوپر کی طرف زور سے کشش کرے، اور اپنے اندر ایک ضرب لگائے پھر یہی ہے، کہ الٹے پاس کرے لیکن بغیر استاد کے حاصل کرنا بہتر نہیں کیونکہ بعض اوقات بہت خوف پیدا ہوتا ہے، اور ان صورتوں میں ناتجربہ کار حیران و پریشان ہوتا ہے کیونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو بیہوش تو کر دیتا ہے لیکن اس کو ہوش میں لانا نہیں آتا، اسلئے گھبرا جاتا ہے، یہ تمام طریقے جب تک حاصل نہ ہو جائیں، ہرگز شروع نہ کریں، اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ عامل معمول کو ایسی جگہ پر مثلاً مرگھٹ یا قبرستان کی طرف روانہ کر دیتا ہے، جہاں ... معمول

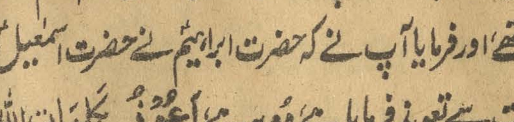
کو سخت خطرہ جان پیدا ہو جاتا ہے یعنی جنگجو اور طاقتور روح سے لڑائی شروع ہو جاتی ہے اور اگر عامل ناتجربہ کار ہو تو معمول مارا جاتا ہے، ایسی حالت میں یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ جب عامل اپنا عمل شروع کر دیتا ہے تو معمول کے گرد ایک حلقہ کھینچ ڈالتا ہے، اور قوت متخیلہ سے یہ ارادہ کرتا ہے کہ کوئی غیر روح اس حلقہ کے اندر ہرگز نہ آوے گی پس ایسا کرنے سے کوئی شے اس حلقے کے اندر معمول کے پاس نہیں آتی اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناتجربہ کار عامل مشق کرتا کرتا اپنی آنکھیں کھو بیٹھتا ہے پس ایسی نظر سے دیکھنا چاہیئے کہ نظر کو نقصان نہ پہنچے یعنی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھے اور مقویات دماغ و دل کا ہمیشہ استعمال رکھے جب عمل مذکورہ بالا عمل کی خوب مشق ہو جائے تو پھر مراقبہ جس کو ہندی میں سماوی کہتے ہیں اس کا عمل شروع کرے اور طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ غیر کو دل سے نکال دے، اور ہمہ تن ہو کر اس طرح بیٹھے کہ ایسی حالت میں محو ہو جائے کہ زمانہ کی ہر ایک چیز کو بھول جائے حتیٰ کہ اپنے وجود کو بھی محو کر دے، اور اس عمل کی بلا ناغہ کثرت کرے یہاں تک کہ کامیاب ہو جائے۔

عملیات دافع الامراض والبلیات

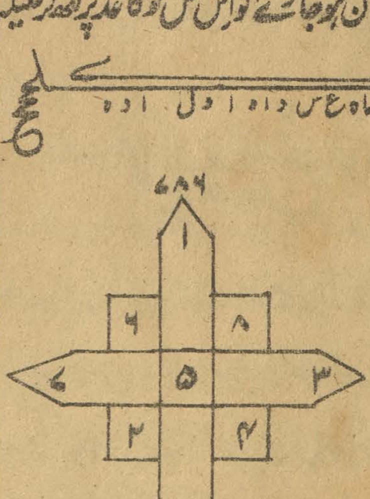
حضور پُر نور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا ہو جانا ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی یعنی تاثیر اسکی نہایت قوی ہے بلکہ نظر ایک قسم کا زہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض آدمیوں اور جنّوں کی آنکھوں میں اسکو اس طرح رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنگ اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اور یہ نہ سمجھے کہ غیر ہی کی نظر ہوتی ہے اپنے کی نہیں بلکہ اپنے کی بھی ہوتی ہے اور فقط آدمی ہی پر نہیں بلکہ باغ اور اسباب اور مکان اور جانور اور کھیت وغیرہم سب چیزوں پر نظر ہو جاتی ہے، اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو چیز آنکھ میں اچھی

معلوم ہووے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اس کی برکت سے نظر کا اثر نہ ہوگا۔

ایضاً حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اپنے اوپر یا اپنے مال وغیرہ پر نظر ہو جانے کا خوف ہو تو چاہیئے کہ اس آیۂ کریمہ کو تین بار پڑھ کر دم کر لیا کرے وہ آیۂ کریمہ یہ ہے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ **ایضاً** حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسنین علیہما السلام کو اس طور پر تعویذ فرماتے تھے اور فرمایا آپ نے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحٰق علیہم السلام کو ان کلمات سے تعویذ فرمایا ہے وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ جس بچے کے گلے میں یہ تعویذ ہوگا وہ صحت سے رہے گا **ایضاً** جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالیگا انشاءاللہ تعالےٰ اُسکے بچے نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رہیں گے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ **ایضاً** جب لڑکے کو ام الصبیان ہو جائے تو اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر جلاوے کہ دھواں اس کا بدن میں مریض کے لگے شکل یہ ہے:- اعوذ



ایضاً جو کوئی اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، نظر بد اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا وہ نقش مکرم یہ ہے:-



ایضاً جب لڑکا سوتے اور جاگتے میں بہت روئے، اس آیۂ کریمہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ... سے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ وہ کم روئے گا +

ایضاً بِسْمِ اللّٰهِ شَافِی بِسْمِ اللّٰهِ کَافِی بِسْمِ اللّٰهِ عَالِی بِسْمِ اللّٰهِ مُتَعَالِی بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَبِحَقِّ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ ان آیات متبرکہ کو چینی کی رکابی پر لکھ کر دھو کر پلاوے اور منہ پر بھی چھینٹے دے اور ان دونوں نقشوں کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے، نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہیں ......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا غفور یا صمد یا رازق مد

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً جو شخص اس نقش مکرم کو باطہارت کاغذ پاک پر روبقبلہ ہو کر لکھے اور جو لڑکا بہت روتا ہو اس کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ لڑکا رونے سے باز رہیگا۔ نقش مکرم یہ ہے ......

۷۸۶

۱۱۵آھ ═══ ۱۱۱ ھ ۱

ایضاً اگر اس نقش کو ماہ محرم میں چاندی کی تختی پر کھدوا کر لڑکے کے گلے میں ڈالا جائے۔ تو لڑکا بہت کم روئے، اور سب بلیات سے محفوظ رہے۔ نقش معظم یہ ہے ......

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

ایضاً واسطے دریافت کرنے مرض اور آسیب کے باوضو اس نقش کو لکھے اور نقش پر یہ اسماء سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے ہاتھ پر بھی پھونک دے، اگر سحر ہوگا، تو سر اور دوش گران ہوگا، اور اگر آسیب ہے تو ہاتھ مریض کا کانپے گا، اور اگر مرض ہے تو کچھ اثر نہ ہوگا، وہ اسماء یہ ہیں۔ ملحشفا ایک بار بلحشفا ۲ بار ملخشفا ۳ بار، سلنا اثم علق بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام حاضر آئید بند شود۔

۳۲۴	۳۲۷	۳۳۵	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

ایضاً طریقہ دریافت مرض اور آسیب کا ایک کورا ٹھکورا لیکر اس پر اس نقش کو لکھے اور سات بار مریض پر سے اتارے پھر آگ میں ڈالے اور آگ کو یا دکش سے خوب روشن کرے اگر حروف سفید ہوں تو سحر ہے اور اگر حروف سُرخ ہوں تو آسیب چڑیل کا ہے اور اگر حروف غائب ہوں تو آسیب پری کا ہے اور اگر حروف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے وہ نقش مکرم یہ ہے

۱۱ ۳ ۱۸ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۱۲ ۱۱ ۳۴

دیگر نقش سورۂ فاتحہ کا جملہ بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ پر دھو کر مریض کو پلاویں انشاءاللہ مریض جلد شفا پاوے مجرب ہے وہ نقش مکرم یہ ہے......

۷۸۶

۲۳۴۰	۲۳۴۳	۲۳۴۶	۲۳۳۲
۲۳۴۵	۲۳۳۳	۲۳۳۹	۲۳۴۴
۲۳۳۴	۲۳۴۸	۲۳۴۱	۲۳۳۸
۲۳۴۲	۲۳۳۷	۲۳۳۵	۲۳۴۷

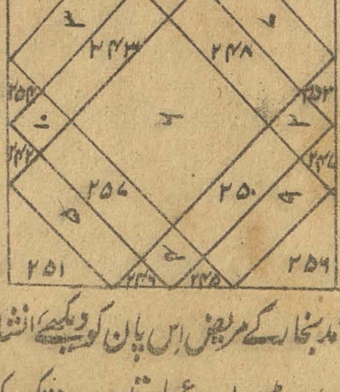
ایضاً یہ نقش چاروں قل کا ہے جو شخص جمعہ کے دن اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے گا جمیع امراض سے محفوظ رہے گا نقش معظم یہ ہے.....

۷۸۶

۳۵۴۰	۳۵۴۳	۳۵۴۶	۳۵۳۲
۳۵۴۵	۳۵۳۴	۳۵۳۹	۳۵۴۴
۳۵۳۵	۳۵۴۸	۳۵۴۱	۳۵۳۸
۳۵۴۲	۳۵۳۷	۳۵۳۶	۳۵۴۷

ایضاً یہ نقش اسم یا حفیظ و یا حی کا ہے جس بیمار کے داہنے بازو پر باندھا جائے خدا کے فضل سے شفا پائے اور جس کے پاس یہ نقش ہوگا جمیع صدمات سے بچا رہیگا اوّل اعداد یا حفیظ کو مربع میں پُر کرے پھر اعداد یا حی کے مثلث میں لکھے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶



ایضاً حضرت اخی مولوی محمد اصغر غفرلہ اللہ الغفار الاکبر نے فرمایا ہے کہ جو شخص پان پر اس آیہ کریمہ کو لکھے اور قبل آمد بخار کے مریض اس پان کو کھاوے انشاءاللہ تعالیٰ بخار دُور ہوگا اگر بخار آجاوے تو اس پان کو کنوئیں میں ڈالے یہ عمل تین روز تک کرے بفضل خدا بخار دُور ہوگا۔ آیت یہ ہے لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا۔



ایضاً اگر اس شکل کو لکھ کر بیمار کے گلے میں ڈالا جائے، تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے، وہ شکل یہ ہے...

ایضاً اگر کسی شخص کو لرزہ آتا ہو، تو پان یا برگِ پیپل پر اس آیۃ کریمہ کو لکھ کر مریض دیکھے، اگر پھر بھی بخار آ جاوے تو برگ مذکور کو کنوئیں میں ڈالے، اگر ایسا عمل تین روز تک کریگا، شفا پائیگا آیہ شریفہ یہ ہے، قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ

ایضاً جس شخص کو تپ لرزہ آتا ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے، تو خدا کے فضل و کرم سے وہ بہت جلد شفا پاوے مجرب ہے، وہ نقش معظم یہ ہے.........

۷۸۶

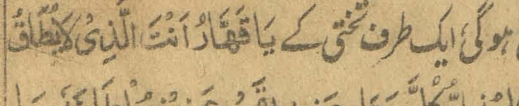
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ
یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ	یاحافظ

ایضاً اس نقش کو لکھ کر تپ کہنہ کے مریض کے گلے میں ڈالے، بفضلِ خدا مریض صحت پاوے نہایت مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے......

۷۸۶

یاکبیکج	یاکبیکج	یاکبیکج
یاکبیکج	فقط	یاکبیکج

ایضاً جس شخص کو عارضہ صرع ہو، اس تعویذ کو بروز یکشنبہ کی اوّل ساعت شمس میں تختی مسی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالے صرع دفع ہوگی، ایک طرف تختی کے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلَّ لکھے نہایت مجرب ہے۔ ایضاً جس کو صرع کا عارضہ ہو منگل کے دن ایک سفید مرغ لے کر ذبح کر کے اس کے خون سے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا پائے



ایضاً چیچک کے عارضہ کے لئے، سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اٹھ آدمیوں سے حروف بے نقط اور حروف عین اور میم اور واو کشادہ ہوں لکھوا کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ چیچک نہ نکلے گی مجرب ہے۔

ایضاً۔ جب چیچک کا عارضہ شروع ہو تو اس نقش کو لکھ کر لڑکوں کے گلے میں ڈالے

مجرب ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔ **ایضاً** اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے چیچک نہیں نکلے

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم ۵ع	الحمد للہ ۱۹	رب العالمین ۹
الرحمٰن الرحیم ۲	مالک یوم الدین الرحمٰن الرحیم ۶	ایاک نعبد ۱۲	وایاک نستعین ۹۳
اہدنا الصراط	المستقیم ۹	صراط ۹	الذین ۹
انعمت علیہم ۳	غیر المغضوب ع	علیہم ۴ع	ولا الضالین آمین ۱

گی، مجرب ہے، وہ تعویذ یہ ہے۔۔۔۔

۷۸۶

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	الرحیم ۲۸۹
۲۹۳	۲۸۸	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

ایضاً جب کسی کے چیچک نکلے اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلا دے، بفضلِ خدا صحت پاوے، نہایت مجرب ہے، اور وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔

۷۸۶

۱۵	۲۸	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۷
۲۰	۲۳	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۱۹	۲۴

دیگر جب ہیضہ کی شدت ہو تو اس نقش کو گلے میں ڈالے بجائے فلاں کے نام اُس شخص کا لکھ دے جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا، سوائے موت کے اور سب آفات سے محفوظ رہے گا، مجرب ہے وہ نقش معظم یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

کہیعص — حمعسق

	یابدوح	
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یالطیف	یاحفیظ	یالطیف
یاحفیظ	یالطیف	یاحفیظ
	یابدوح	

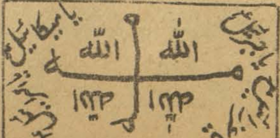
ایضاً جس شخص کے سر میں درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سر میں باندھے وہ نقش یہ ہے مہطعم لسکدوف

ایضاً دردِ نیم سر کیلئے اس تعویذ کو ماہ رمضان المبارک کے اخیر جمعہ میں بعد نماز جمعہ کے قبلہ رُخ بیٹھ کر لکھے اور جب کسی کے آدھے سر میں درد ہو یہ تعویذ سر میں باندھے انشاءاللہ شفا ہو۔ مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا

ایضاً واسطے دردِ سر کے اس نقش معظم کو لکھ کر سر میں باندھے۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔۔۔

۷۸۶



ایضاً جس شخص کی ناک سے خون جاری ہو، اس کی پیشانی پر یہ حروف لکھے جاویں، تو انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جاویگا، وہ حروف یہ ہیں دم ذم طلح طلح کلم کلم کلم طلح۔

ایضاً جس شخص کی پیشانی پر یہ شکل اُسی خون سے جو اُسکی ناک سے جاری ہے لکھی جاوے تو خون بند ہو جائیگا

اے خون بگناہ مادرے کہ دختر مارا بحریف برپاست

ایضاً جس شخص کی آنکھیں دُکھتی ہوں، اس دعا کو بعد نماز پنجگانہ کے پڑھ کر دم کرے، تو آنکھیں صحت یاب ہونگی، اور بینائی تیز ہوگی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

ایضاً۔ جو شخص سات مرتبہ ہر روز اس کو پڑھے گا آنکھیں درد نہ کرینگی، اور قوتِ بصر زیادہ ہوگی۔ یرقاً یرقاً یریقاً **ایضاً** آنکھوں کے درد کے لئے اِس نقش کو لکھ کر آنکھ پر باندھے...

۷۸۶

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ ۴
مُصْطَفےٰ ۱	مُرْتَضےٰ ۴

ایضاً واسطے دفع شبکوری کے اِس نقش کو چہار شنبہ کے دن لکھ کر بازو پر باندھے بحکم خدا صحت پائے، نقش مکرم یہ ہے:

ایضاً جس شخص کی ڈاڑھ یا گلو میں یا جہاں کہیں درد ہو، اس نقش مکرم کو با طہارت لکھ کر اور وضو کر کے درد فوراً رفع ہوگا، تجربہ شدہ ہے۔

۷۸۶

دو	حاضر دار	راوہ	دھا ۱۳	ران ما	دارم	طلہ
۶۶۶	دلوما	ارمار	ھن	من دمان	ھن	ہفت
وبحق	لَا	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰه	مُحَمَّدٌ	رسول اللّٰه
بحق	توریت	وبحق	انجیل	وبحق زبور	وبحق فرقان	فرض اکبر

ایضاً جب کسی کی گردن میں درد یا گرہ ہو، تو اس آیۃ کریمہ کو مع اس نقش کے لکھ کر گلے میں باندھے

۷۸۶

یَا خَبِیْرُ ۶	یَا حَیُّ ۹	یَا اَحَدُ ۴
یَا کَبِیْرُ ۷	یَا بَصِیْرُ ۵	یَا لَطِیْفُ ۳
یَا بَارِئُ ۲	یَا جَلِیْلُ ۱	یَا قَدِیْرُ ۸

۷۸۶

۳۸۱۱	۳۸۰۴	۳۸۰۹
۳۸۰۹	۳۸۰۸	۳۸۱۰
۳۸۰۷	۳۸۱۲	۳۸۰۵

تجربہ شدہ ہے آیۃ کریمہ اور نقش شریف یہ ہے...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

ایضاً جب کسی کے کان میں درد ہو، تو اس آیۃ کریمہ کو لکھ کر کان کے گرد باندھے انشاء اللہ

درد بند ہو جائیگا، آیۃ کریمہ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ایضاً اگر کسی شخص کے دل میں درد ہو یا ہول دل ہو، تو اس نقش کے دو تعویذ لکھے ایک گلے میں ڈالے اور دوسرا گھول کر پیئے۔

انشاء اللہ تعالیٰ صحت پاوے، نقش معظم یہ ہے

۷۸۶

العلی العظیم	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
لاحول	ولا قوۃ	الا باللہ	العلی العظیم
الا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولا قوۃ
ولا قوۃ	لاحول	العلی العظیم	الا باللہ

ایضاً اگر کسی شخص کے خفقان یا درد دل ہو، تو اِن دونوں نقش معظم کو باطہارت لکھ کر بخلوص نیت کچے سوت میں باندھ کر دل پہ باندھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے مجرب ہے نقش مکرم یہ ہیں۔

۷۸۶

۹۲۵م	۹۲۰م	۹۲۷م
۹۲م	۹۲۴م	۹۲م
۹۲۱م	۷۵۷	۹۲۳م

۱۵۳	۱۵۷	۱۶۰	۱۴۶
۱۵۹	۱۴۷	۱۵۲	۱۵۸
۱۴۸	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۱
۱۵۶	۱۵۰	۴۹	۱۶۱

ایضاً اگر کسی عورت یا گائے یا بکری کا دودھ کم ہو گیا ہو، تو طشت مسی بغیر قلعی لیکر خوب دھوئے اور اس پر آیۃ کریمہ لکھ کر اور دھو کر پلائے، تو دودھ بہت ہوگا، آیۃ کریمہ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سے آخر تک۔

ایضاً سورۂ یٰس کو کاغذ پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلاوے یا نمک پہ پڑھ کر کھلاوے، تو دودھ زیادہ ہو، یا یہ نقش لکھ کر چھاتی پہ باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۹	۱۴	۱۰
۳	۴	۱۷۵	۱۴
۱۴	۷	۱۲	۱۳
۱۰	اللمس	۹	۱۶

ایضاً درد شکم اور بند ہونے خون شکم کے لئے اس نقش کو لکھ کر پیٹ پہ باندھے، تو فائدہ ہوگا، نقش یہ ہے۔

ایضاً۔ بدہضمی کے لئے یہ دعا پڑھ کر پیٹ پر دم کرے اور پیٹ و سینہ پر ہاتھ پھیرے، دعا یہ ہے الیلۃ لیلۃ عندی یا کوشی رضی اللہ تعالیٰ عن سیدی ابو عبداللہ القرشی

۷۸۶

۱۲۰ دو	ف ۲ ۱۱	۱۲۵ ب
۳	سو ۲	ع ۲۱
۱۲۰	۳۰۸	۱۲ ۹ ۹
		۶۵۵

ایضاً طحال کے دُور کرنے کیلئے اس نقش کو عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ کو لکھ کر طحال پر باندھے۔ نقش معظم یہ ہے . . . .

۶۸۶

مھ مدد	ملادملاملا	حماحح
وھدمھ	مادملا	ھی ماحح
مھمدملا	حرمرو	ساماطال
اطالح	رو	سامارو ما

ایھا الطحال ارجع الی الوضع بحق محمد و آل محمد

ایضاً جس شخص کی ناف ٹل جاوے، تو دختر نابالغہ سے سات تار کچے سوت کے کتوا کر اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر سوت میں باندھ کر ناف پر باندھے اور بعد صحت کے اُسکو دریا میں ڈال دے وہ شکل یہ ہے . . . .



یا اِس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے، انشاءاللہ تعالیٰ درد کو فائدہ ہوگا، نہایت مجرب ہے، وہ نقش معظم یہ ہے . . . .

۸	۹۶۵	۹۱۳	۹
۶۸	۳	۶	۹۸۵
۲	ساعح	ماع	لاع
۹۷	۲	۴	ع۱۱۱۱

ایضاً درد کمر کیلئے اس تعویذ کو کاغذ پر لکھے اور سیاہ تاگے سے باندھ کر کمر میں باندھے، درد کو آرام ہو، نہایت مجرب ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

عفلج یاغفور عفلج یاغفور عفلج یاغفور

ایضاً جس شخص کی آنت اُترتی ہو اس نقش کو زیر ناف باندھے، انشاءاللہ آرام ہو۔ نقش معظم یہ ہے . . . .

۶۸۶

۲۵۵	۲۶۱	۲۶۹
۲۶۲	۲۵۸	۲۵۴
۲۵۷	۲۵۶	۲۶۰

ایضاً اگر کسی کو سنگ مثانہ ہو، تو اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلاوے، انشاءاللہ تعالیٰ مریض بہت جلد شفا پاوے۔ مجرب ہے، نقش مکرم و معظم یہ ہے . . . .

۶۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ایضاً اگر کسی آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہو جائے، تو ہاتھوں اور پاؤں پر ایک ایک اسم لکھے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد پیشاب کھل جائے، مجرب ہے اسمائے مکرم و معظم یہ ہیں۔ عیطش عبطوش عشت **ایضاً**، اگر کسی آدمی کے زیر ناف درد ہو تو اس آیۃ کریمہ کو ستر بار پڑھ کر روغن پر دم کر کے تین روز درد پر طلا کرے صحت ہوگی، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ

ایضاً جس شخص کو بواسیر کا عارضہ ہو تو شروع ماہ ہفتہ کے دن ایک دانہ لاکھ کا اسورا خدار کے اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور اکیس۲۱ بار یہ آیہ کریمہ مع بسم اللہ شریف کے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ہ پڑھ کر دانہ پر دم کر کے کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر دور ہو گی۔ ایضاً اگر کسی کو بواسیر خونی یا بادی ہو، تو اس شکل کو بروز یکشنبہ لکھ کر بائیں ہاتھ میں باندھے، تو بواسیر دور ہو، شکل یہ ہے



ایضاً اگر کوئی عورت بانجھ ہو، تو فیروزہ کے نگینہ پر یہ آیہ کریمہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ کو کھدوا کر انگوٹھی ہاتھ میں پہنے، اور بعد آدھی رات گذر جانے کے اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسی آیہ کریمہ کو گیارہ بار باطہارت خلوص نیت سے ہر روز چالیس۴۰ دن تک پڑھا کرے، تو درمیان چالیس۴۰ روز کے حمل رہ جائیگا۔ بہت مجرب ہے یا اس تعویذ کو لکھ کر دھو کر پلاوے وہ شکل مکرم یہ ہے ۱۱ ۶۷ ۶۱۸ ۱۱ ۶۵ ۹ ۱۱ ۲ ۱۱

۷۸۶

۵	۱۲	۱
۲	۶	۱۰
۱۱	یَا حَیُّ	۷

اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالے نہایت مجرب ہے۔

ایضاً اگر کسی عورت کا پیٹ گر جاتا ہو، تو سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر پانی پہ دم کرے اور اس عورت کو پلاوے

ایضاً درد زہ کیلئے یہ شعر لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھے، درد زہ بند ہو جائیگا اور فرزند پیدا ہوگا

مرا جائے شد خر مرا جائے شد ۵ تو خواہی بزائی۔ تو خواہی مزائی

یا یہ آیت کریمہ لکھ کر بائیں ران پر باندھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اٰھِیًا وَّاَشْرَاھِیًا۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو کھول ڈالے اور دریا میں ڈال دے مجرب ہے۔

ایضاً جس عورت کو درد زہ کی بہت شدت ہو اور بچہ نہ ہوتا ہو، تو اس تعویذ کو لکھ کر عورت کی ران میں باندھے بہت جلد بچہ پیدا ہوگا، وہ نقش یہ ہے ......

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	عو	۵	۱۰

ایضاً، اگر کوئی کسی بلا یا مصیبت میں گرفتار ہو، تو یہ آیۂ کریمہ پڑھے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔ ایضاً جب کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو یہ کہے انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت دفع ہو گی، مجرب ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ایضاً جب کوئی جل جاوے تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے اِذْھَبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ۔ ایضاً جب کوئی کسی رنج وغم میں مبتلا ہو، تو یہ پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ایضاً اگر کوئی شخص نہایت کند ذہن ہو تو ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھاوے انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہو، ترتیب لکھنے کی یہ ہے، بروز شنبہ فَتَعَالَى اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ بروز یکشنبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا بروز دوشنبہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی بروز سہ شنبہ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی بروز چہارشنبہ لَا تُحَرِّكْ بِہٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِہٖ بروز پنجشنبہ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ بروز جمعہ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ ۔ یا یہ آیۂ کریمہ ہر نماز کے بعد پڑھی جائے، تو فہم اور حافظہ میں ترقی ہو، لیکن اوّل وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف بھی پڑھنا چاہیئے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔

ایضاً، اگر کسی شخص کو سفر درپیش ہو، تو اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، چلنے سے ہرگز نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہو گی، نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے

۷۸۶

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

ایضاً جب مکھی یا مچھر کسی کو ایذا دیں، تو دریا کی تھوڑی سی ریت لیکر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے اور گھر میں چھڑک دے مکھی مچھر وغیرہ سب دور ہونگے آیات کریمہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَتَبٰرَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَمَالَكَ وَذُوْجَلَكَ ۔

ایضاً جب بھڑیں لوگوں کو بہت ستاویں، تو تھوڑا سا نمک پانی میں گھول کر چھڑکیں اور یہ دعا تین بار پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ سب بھڑیں دُور ہو جائینگی دعا یہ ہے بحقِ اٰھِیًّا اَشْرَاھِیًّا اَدُوْنِیْ اٰطْبِیَاؤُتَ وَبِحَقِّ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ ایضاً چیونٹیوں کے دفعیہ کیلئے اس آیت کو پانی پر پڑھ کر چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈالے آیت یہ ہے حَتّٰی اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ آخر تک پڑھی جائے۔ ایضاً اگر کسی کو بچھو یا سانپ یا بسکیو یا اور کوئی زہریلا جانور کاٹے، تو اس دعا کو سات مرتبہ قند سیاہ پر دم کرکے کھلا دے یا شربت بنا کر پلاوے بفضل خدا جلد صحت ہو، دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّمَدِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ہ ایضاً ہر قسم کے زہروں کے لئے اس آیہ کریمہ کو ڈھول پر لکھ کر اسکو بجائے آیہ کریمہ یہ ہے۔ لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سے آخر آیت تک۔

ایضاً اگر کسی جگہ آگ لگ جائے، تو اسمائے اصحاب کہف کو سفید پیالے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائیگی، اسماء یہ ہیں اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذْرَفَطْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ تَبْیُوْنَسْ یُوَانِسْ بُوْنَسْ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ یا جب کہیں آگ لگ جائے تو تکبیر کہے آگ بجھ جائیگی؛

ایضاً اگر بارش کی قلت کی وجہ سے کھیتی باڑی کو نقصان پہنچا ہو، تو پاک وصاف اور باوضو سفید کاغذ پر اسمائے اصحاب کہف لکھ کر دریا میں ڈال دے انشاء اللہ بارش بہت ہو گی یا چالیس حرف (و) سفید کاغذ یا کسی تختہ پر لکھ کر درخت میں لٹکا دے کہ ہوا میں اسکو جنبش ہو بفضل خدا مینہ بہت برسے گا۔ ایضاً اگر مینہ بہت برستا ہو اور زراعت اور مکانات وغیرہ کو نقصان پہنچتا ہو تو اکتالیس بار حرف (ق) کو سفید کاغذ پر لکھ کر سبز درخت میں لٹکائے بفضل خدا بارش موقوف ہو گی نہایت مجرب ہے۔ ایضاً جب پہلی رات کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے مہینہ بھر آفات سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ

ــــــــــــــــ
۱ یہ آیت سورہ نمل میں ہے ۱۲ منہ رح ۲ یہ آیت سورہ مائدہ میں ہے ۱۲ منہ رح

وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ یا بعد دعائے ہلال کے سورہ فاتحہ مع تسمیہ تین بار پڑھے بعض روایتوں میں سورہ یٰسٓ ایک بار پڑھنا مروی ہے

ایضاً جب کوئی کپڑا قطع کرے تو ان دنوں کا لحاظ رکھے جن کو بروایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

بریدن جامہ نورا تو میدان بدزویا بسوزد در سہ شنبہ	بہ یکشنبہ شوی غمگین پریشان بروز چارشنبہ شاد باشی	کشاید رزق وروزی روز دوشنبہ بہ پنجشنبہ زغم آزاد باشی
بروز جمعہ گنج و مال یابی	بہ شنبہ رنج وغم فی الحال یابی	

ایضاً جب کوئی نیا کپڑا استعمال کرے ان اشعار کے موافق دیکھ کر عمل کرے۔ نظم

بہ شنبہ می بود نقصان حاجت سہ شنبہ سوز وغمگین نشینی	بہ یکشنبہ بود دولت وراحت بروز چارشنبہ دولت آید	دوشنبہ را چہ پوشی مرگ بینی بہ پنجشنبہ بسے زیبا نماید
بروز جمعہ دنیا دین بپا بند	چنیں تعبیر حکمایان نہادند	

ایضاً جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَاھُوَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ ایضاً جب بادل گرجے تو کہو یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِكَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ ایضاً جب چھلاوہ دکھلائی دے تو پکار کر اذان کہے اور آیۃ الکرسی پڑھے ایضاً آندھی کے وقت یہ پڑھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں نہایت مجرب ہیں۔ ایضاً جب چاند گہن یا سورج گہن ہو تو دعا مانگے اور تکبیر کہے اور نماز پڑھے اور صدقہ دے۔ ایضاً جب کوئی شخص لیلۃ القدر کی علامتیں دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ایضاً جب کوئی قرض میں پھنس جائے اور کوئی صورت ادا کرنے کی نہ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ یا یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ نہایت مجرب ہے۔ ایضاً جب کسی کے پاؤں سو[لے] جاویں، تو آدمیوں میں سے اُسی کو یاد کرے جس کو وُہ بہت چاہتا ہو، یا اگر حضور پُرنُور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام پاک لیوے، تو بہتر ہے کہ محبوب ترین ہیں۔

عملیاتِ محبّت

جب کبھی دو مردوں یا دو عورتوں یا بھائیوں میں باہم اتفاق نہ ہو، تو ان آیاتِ معظمہ کو چینی کی رکابی میں لکھ کر اور اس پر شہد ڈال کر خوب ملے اور کھانے میں ڈالکر ان سبھوں کو کھلائے بفضلِ خدا وُہ آپس میں دوست ہو جاینگے ان آیات میں بسم اللہ شریف کے عدد بھی شریک کرے آیات معظم ومکرم معہ اعداد بسم اللہ کے یہ ہیں:- ۷۸۶ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۰ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۷۸۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ الحمد للہ حیات شہد المودۃ سلو فی هم اذ اخوان احفظ لا الٰہ الا اللہ بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

ایضاً۔ دوشنبہ کے روز درخت ارنڈ کی لکڑی کے ٹکڑے لائے اور لاتے وقت یہ نیّت کرے، کہ حُب کیواسطے لئے جاتا ہوں، لکڑی کو سایہ میں خشک کرے، اس طرح کہ اُس تک دھوپ نہ پہنچے جب خشک ہو جائے، تو اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں رکھ کر ٹکڑے کرے اور ایکسو ایکبار یہ آیت پڑھ کر دم کرے، اور جلا کر راکھ بنالے اور پھر ایک سو ایکبار اس آیت کو پڑھ کر راکھ پر دم کرے مگر پڑھتے وقت پاک صاف اور باوضو ہو اور وُہ راکھ اپنے سامنے رکھے، جو کسی کو ایک تی بھر شیرینی میں ملا کر اپنے ہاتھ سے کھلائے، وہ مطیع و فرمانروا ہو جائیگا۔ خواہ شوہر عورت کو دے یا عورت شوہر کو دے نہایت مجرب ہے، آیت کریمہ یہ ہے وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ

لے یعنی سن ہو جائیں ۱۲

اَبیٰ وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ہ

ایضاً اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور معشوق اسکی طرف مائل نہ ہو یا کوئی کسی کا دشمن ہو یا کسی ظالم کا خوف رہتا ہو، تو اتوار یا منگل کے دن روزہ رکھے، اور رات کو خدا تعالیٰ سے تقرب کیلئے نماز استجابت پڑھے، اور سات پیپل جو بڑی اور کانٹے دار ہوں، اپنے سامنے رکھے، اور کسی قدر بخور اور آگ بھی اپنے پاس رکھ کر پہلے دن سات سات مرتبہ ہر پیپل پر آیت موصوف دم کرے اور اس شخص کا نام لیکر جلاوے۔ اور دوسرے روز جو جمعرات کا دن ہو روزہ رکھے، اور بدستور پیپلوں پر گیارہ مرتبہ دم کرے اور اس کا نام لیکر جلاوے، اور تیسرے روز جمعہ کے دن بدستور روزہ رکھے، اور ہر پیپل پر اکیس ۲۱ مرتبہ دم کر کے اس کا نام لیکر جلاوے اور مطلوب کی طرف بھی دم کرے، بفضل خدا صبح ہی کو مطلوب حاضر ہوگا، اور فرمانبرداری کریگا، اگر اس دفعہ نہ آئے، تو آئندہ منگل سے پھر اسی طریقہ سے عمل کرے، اگر پھر بھی مطلوب حاضر نہ ہو تو تیسری بار اسی ستو سے پھر عمل کرے تو یقیناً وہ مطیع ہوگا آیات کریمہ یہ ہیں جو پیپل پر پڑھنی چاہئیں وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ فَرَجَعْنٰکَ اِلٰٓی اُمِّکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰکَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰکَ فُتُوْنًا ہ

ایضاً یہ عمل حب اور تسخیر خلق کے لئے بارہا آزمودہ ہے، کبھی خطا نہیں گیا، یعنی اگر کسی کو مسخر کرنا ہو، تو بائیس مرتبہ زوال آفتاب کیوقت یہ آیت پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمُقْتَدِرُ وَمَنْ یَدٖ عٖ الْمُقْتَدِرُ اِلَّا الْقَادِرُ یَارَبِّ یَارَبِّ ہ یقین ہے کہ تین روز کے پڑھنے سے وہ شخص مطیع اور فرمانبردار ہو جائیگا۔ ایضاً اگر کسی کا معشوق قصد سفر کرے، اور طالب اسکو روکنا چاہے تو جس طرف وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو اس راہ کا ایک پتھر اٹھا لائے اور اس پر یہ آیت معظم مع نام اس کے اور اسکی ماں کے لکھ کر پتھر کو کنوئیں میں ڈال دے جب تک وہ پتھر کنوئیں میں پڑا رہیگا وہ ہرگز سفر کا ارادہ نہ کریگا، آیۃ معظم یہ ہے ۸۶، قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَھَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْھَا فَاذْھَبْ اَنْتَ وَرَبُّکَ فَقَاتِلَآ اِنَّا ھٰھُنَا قٰعِدُوْنَ ہ

عمل حصار اگر کسی جابر و قاہر کے سامنے جانا ہو اور یہ چاہے کہ اُس ظالم کو مسخر کرے
اس حصار کے عمل کو سات بار پڑھ کر دم کر کے اُسکے سامنے جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و مسخر ہو گا
یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے وہ عمل یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحی القیوم یا اللہ الاولین
ہر کہ مارا بد گو بد زبان بند شو و ضربت عَلَیْهِمُ عصائے موسیٰ بر جگر او و آرہ زکریا بر تن او و کرم حضرت
ایوب در دہن او و مہر حضرت سلیمان بر زبان او و تیغ رجال الغیب بر جان او قہر خدا بر ان مقہور
حق یا بدوح یا بدوح یا بدوح واللہ المستعان علیٰ ما تصفون یا اللہ یا اللہ

ایضاً یہ عمل ایک تارک الدنیا اور کامل و اکمل بزرگ کا عنایت کردہ ہے جو نہایت مجرب
اور آزمودہ ہے اگر کوئی کسی کو اپنے عشق میں گرفتار کرنا چاہے تو شکر پر دستور ذیل سے پڑھ کر دم
کرے اور اُس کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطیع و فرمانبردار ہو گا، اگر اسکو نہ کھلا سکے تو چیونٹیوں کو
کھلائے وہ دستور یہ ہے الم ترکیف بستم خواب و خور فلان ابن فلان افسون فلان ابن فلان علیٰ حب
فلان ابن فلان فعل ربک باصحٰب الفیل الم یجعل کیدھم بستم خواب و خور فلان ابن
فلان علیٰ حب ابن الفلان فی تضلیل وارسل علیھم طیراً ابابیل ترمیھم بحجارۃ
من سجیل فجعلھم کعصف ماکول بستم خواب و آرام فلان ابن الفلان علیٰ حب فلان ابن الفلان۔

ایضاً حب کیلئے نہایت مجرب ہے شروع ماہ میں پہلی رات کو غسل کرے اور اول و آخر گیارہ ۱۱
مرتبہ درود شریف پڑھے اور اکتالیس ۴۱ دانے مرچ سیاہ کے لیکر ہر دانہ پر کلمہ طیبہ دم کرے اور آگ
میں جلا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں مطلوب مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا۔ جس کلمہ کو کالی مرچوں
پر پڑھنے کو کہا ہے وہ یہ ہے۔ لا الہ ائیس الا اللہ ان ملائیس محمد رسول اللہ محمد بن
فلانے کو چین نہ دیس۔ چین نہ دیس۔

ایضاً خوشبو از قسم عطر پر یہ آیت شریف دس بار پڑھ کر دم کرے اسکو اپنے یا جسکے بھی منہ
پر ملکر امیر یا کسی حاکم کے پاس جائے امیر اُسکی وقعت کرے اور عزت کے ساتھ پیش آئے آیت موصوف یہ ہے عسے اللہ
ان یجعل بینکم و بین الذین عادیتم فلان منھم مودۃ واللہ قدیر واللہ غفور رحیم۔

ایضاً۔ سورہ الم نشرح سات مرتبہ نمک پر پڑھ کر اس کو شام کیوقت آگ میں ڈالے انشاءاللہ وہ شخص اسکی محبت میں پھنس جائیگا، پڑھتے وقت مطلوب کا نام اور اسکی ماں کا نام ضرور لے۔

ایضاً اگر کوئی کسی سے محبت کرنا چاہے تو اس آیت شریفہ کو ہر روز مع ذیل کے تجربہ کردہ نام ہوں کے ایک ہزار بار پڑھ کر پھولوں یا شیرینی پر دم کرکے اس شخص کو سونگھائے یا کھلائے، بیشک مطلوب اسکے حکم کا فرمانبردار ہو جائیگا۔ وہ آیت یہ ہے۔ واللّٰہ المستعان علی ما تصفون یا رفیق یا شفیق نجنی من کل ضیق ۵

ایضاً یہ عمل ہم نے آزمایا، تو نہایت موثر پایا، ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ میں اتوار کے روز، بلکہ بہتر ہے کہ جمعرات کا دن ہو اور جمعہ کی رات کو غسل کرے اور پاک صاف کپڑے پہنے اور جس قدر خوشبو اور بخور میسر آئے لگائے اور دو روغنی روٹیاں پکا کر اوپر میٹھے لڈو رکھ کر عطر اور پھولوں کے ہار اس پر رکھ کر آدھی رات کو دریا کے کنارے جائے، اور ایسی جگہ بیٹھے جہاں کوئی اس کام میں حارج نہ ہو، یہاں تک کہ کسی کی آواز بھی نہ پہنچ سکے، اور تمام چیزیں جو اوپر بیان کی ہیں اپنے سامنے رکھے اور بخورات سلگا کر اپنے چاروں طرف سورہ یٰسین اور آیۃ الکرسی سے حصار کرے، اس طریقہ سے اپنی بھیگی انگلی سے چاروں طرف حلقہ کھینچکر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایکہزار ایکبار الحمد شریف معہ اسماء موکلات پڑھے، اگر پڑھتے وقت کوئی اسرار یا صورت نظر آئے تو مطلق خوف نہ کرے اور جو اشیاء اپنے پاس رکھی ہیں، پڑھتے وقت اگر کوئی ان میں سے طلب کرے تو حصار کے اندر ہی سے اُسے دیدے، وظیفہ پڑھ چکنے کے بعد جو روٹی اور مٹھائی وغیرہ رہ جائے اسی جگہ بیٹھ کر کھائے انشاءاللہ تعالیٰ آٹھویں یا ساتویں روز چار عورتوں کی شکل نظر آئیگی، جو حسن و جمال لباس سے مزین ہونگی عامل سے راز و نیاز کرینگی، عامل بغیر وظیفہ تمام کئے ہرگز انکی طرف متوجہ نہ ہو، بعد وظیفہ ختم ہونے کے جو چاہے انہیں کہے، وہ تمام عمر اسے پہنچاتی رہینگی، اگر کسی وجہ سے ان سات دنوں میں عورتیں حاضر نہ ہوں تو خود روز وظیفہ کرے، اگر پھر بھی حاضر نہ ہوں تو اکیس میں آئینگی، چلہ ترک نہ کرے۔ یہ عمل خطا نہیں کر سکتا۔ نہایت مجرب ہے بشرطیکہ ترکیب بالا میں نقص پیدا نہ ہو۔ بوقت عمل ترک حیوانات و لذات ضروری ہے۔ اور سورہ الحمد معہ اسماء موکلات یہ ہے۔ الحمد للّٰہ رب العلمین ۵ الرحمن الرحیم ۵

یا حی یا قیوم یا رؤف یا عطوف مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ یا قادر یا مقتدر یا حکیم یا علیم اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

عملیات برائے نفاق

اگر دو شخص جو باہم ایک دوسرے کے محب جانی ہوں، اور انکو ایک دوسرے سے جدا کرنے اور آپسمیں ایک دوسرے کا دشمن بنانا ہو تو شروع ماہ میں اتوار کے روز ان آبتوں کے ٹوکلوں کی نیاز اس طرح دے، کہ دو فقیر اور محتاج لوگوں کو ان ٹوکلوں کے نام پر صبح کیوقت کھانا کھلائے، اور دوپہر کیوقت غسل کرکے سفید چادر اوڑھ کر چوراہے پر چار باریک کنکر جو موٹھ کے دانہ کے برابر ہوں اٹھا کر بغیر گفتگو کیے ہوئے ایک خالی حجرہ میں آکر قبلہ رو بیٹھ جائے، اور ان کنکریوں کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر رکھ کر آیات ذیل کو پڑھے، اور ہر مرتبہ سنگریزوں پر دم کرے، اور پڑھتے وقت انکو شخصوں کے نام معہ انکی ماؤں کے نام کے لے، اور ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، بعد ازاں اگر خود پہنچ سکتا ہو تو خود راستہ میں بغیر بات کئے اس جگہ پہنچکر ان پر ڈال آئے، اور اگر خود نہ پہنچ سکتا ہو تو کسی نمازی پرہیزگار آدمی یا نابالغ بچہ کو دے کہ وہ راہ میں بغیر بولے ان پر ڈال آئے، چار روز تک اسی طرح کرے، پانچویں روز اگر ان دونوں میں تفرقہ ہو جائے تو بہتر، ورنہ پانچویں ہی روز صبح کے وقت دریا پر مرگھٹ میں جائے اور مردہ کی راکھ جس میں باریک سی ہڈیاں بھی ہوں ایک سیر کی مقدار لیکر اسکو کاغذ میں رکھ کر رومال سے باندھ کر دریا ہی کے کنارے نہائے، پھر گھر آکر تھوڑی سی راکھ لیکر بدستور پڑھے، جب پڑھ چکے تو کنکریوں کو انکے پیروں کے نیچے اور اس خاک کو ان دونوں کے برہنہ بدن پر جس طرح ممکن ہو ڈالدے اسی طرح یہ عمل بھی سنگریزوں کے ساتھ چار دن متواتر کرے، انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں دشمنی ہو گی نہایت مجرب ہے وہ آیات اس صورت سے پڑھنی چاہئیں وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ بین فلاں ابن فلاں بنت فلاں صفا صفا یا قاھر یا قاھر یا قاھر، اور اگر ان میں صلح کرانی منظور ہو، تو یہ ناممکن ہے، لیکن اگر اس مجموعہ

آیات مع طرفین کے ناموں کے لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر اتوار یا منگل کے روز کسی قبر پر جا کر مردہ کے سینہ پر اسکی ہڈی سے دفن کرے پھر دوسری دفعہ اسی دن ان ہر دو اشخاص کے کپڑے نیلے رنگ میں رنگے اور سیاہی میں تھوڑا سا سرکہ ڈال کر ان آیات کیساتھ نام انکے اور انکی ماؤں کے لکھے اور اس کو نئے کوزہ میں ڈال کر اوپر تھوڑی سی رائی ڈالکر دریا کے کنارے ہاتھ بھر گہرا گڑھا کھودے اسکو اس میں دفن کرے، تاکہ وہ پانی کے قریب رہے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں قیامت تک کی رنجیدگی اور جدائی ہو جائیگی مجرب ہے آیات متبرکہ یہ ہیں:۔ یا تمخلشا یا تمخلشا العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا العداوۃ و البغض بین فلان بن فلان بن فلان۔

ایضاً ہلاکی دشمن وعداوت کیلئے تجربہ شدہ ہے ترکیب ہے کہ پہلے اس دعا کی زکوٰۃ چالیس روز تک شروع ماہ سے یعنی تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہر روز پڑھے، جب چلہ ختم ہو جائیگا تو وہ شخص عامل ہو جائیگا، ہاں ایک ہی مجلس میں اتنا پڑھنا چاہیئے جتنا اوپر بیان کیا ہے اور آخری دن موکلوں کی نیاز دینے کیلئے کسی قدر شیرینی منگا کر اس پر نیاز دے اور اس چلہ میں اول یا آخر میں درود شریف ہرگز نہ پڑھے۔ کیونکہ درود شریف رحمت ہے اور یہ عمل غضب کا ہے، پس اس عمل کو بارہ روز اس طریق سے پڑھے کہ دوپہر کے وقت غسل کر کے آفتاب کے سامنے کھڑا ہو جائے، اور سورج کے مقابل آنکھ کر کے اس بات کا خیال کرے کہ گویا وہ دونوں آسمان میں موجود ہیں، اور ساتھ ہی یہ خیال بھی کرے کہ فلاں شخص ہلاک ہو گیا، اور فلاں شخص فلاں کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے اسکے بعد خود کبھی اپنے منہ کو آسمان کی جانب اور کبھی سورج کی طرف کر کر کے اس دعا اور ان اسماء کو یا قاھر ذی البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر یا قاھر یا قاھر یا خدا یا قہر بادشاہ بر فلان ابن فلان نازل گردد و او مقہور و خراب گردد یا قاھر یا قاھر یا قاھر ایکسو بارہ مرتبہ تسبیح پر پڑھے اس عمل میں ترک حیوانات اور لذات کا پرہیز ضروری ہے جب پڑھ چکے تو آسمان کی طرف منہ کر کے دم کرے بارہ روز میں دشمن یقیناً ہلاک و برباد ہوگا۔ مجرب ہے۔

ایضاً شروع ماہ میں یکشنبہ کے دن دو عدد روہو مچھلی لائے اور ان کا پیٹ چاک کر کے کاغذ کے دو ٹکڑوں پر آیات ذیل کے ساتھ دونوں محبوں کے نام اور انکی ماؤں کے نام لکھ کر دونوں مچھلیوں کے پیٹ میں دونوں کاغذ رکھ کر سوئی سے سی دے اور دریا یا تالاب کے کنارے لیجا کر ایک ہاتھ لمبا گڑھا کھودے اور دونوں مچھلیوں کو جس طرح وہ غوطہ لگاتی ہیں دریا کا بہاؤ ان کے سامنے ہو اور ایک دوسری کا منہ کسی کے سامنے نہ ہو، ان کو دفن کر کے اوپر مٹی ڈالدے اور گھر آ کر سہ پہر کیوقت ہری کنیر کے دس پتے لیکر ان پر یہی آیات لکھے اور تھوڑی سی آگ لیکر ان مچھلیوں کے اوپر جلائے، اور ان پتوں کو علیحدہ علیحدہ آگ میں ڈالکر آگ اسقدر تیز کرے کہ اسکی گرمی مچھلیوں تک پہنچ سکے ان مچھلیوں کی گہرائی چھ انگل سے زیادہ نہ ہو، پس روز جبتک ان دونوں میں جنگ نہ ہو دس پتیاں لکھ کر جلاتا رہے یہ عمل ایک دن ایک دفعہ کرنا چاہیئے، انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں لڑائی واقع ہوگی، وہ آیات معظم معہ اسماء مکرم یہ ہیں:- قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ الفراق والعداوۃ بین فلان بن فلان۔

ایضاً۔ یہ عمل بھی آزمودہ اور مجرب ہے، کہ سہ شنبہ کے روز ننگے سر ہو کر اور غسل کر کے تنہا بیٹھ کر اور اپنا منہ جنوب کیطرف کر کے رائی کے اکتالیس ۴۱ دانوں کو لیکر ہر دانہ پر اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور دم کر کے ہر مرتبہ پھنکاری مارے، جب ھو الابتر پر پہنچے تو کہے کہ فلاں بن فلاں ابتر، اسکے بعد دانے دشمن کے گھر ڈالدے، انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سات یا چودہ یا اکیس روز کے عمل سے تباہ و برباد ہو جائیگا، نہایت مجرب ہے۔ خطا نہیں جاتا۔

ایضاً اونٹ کی ہڈی کے برادہ پر ہر اتوار یا منگل کو سورہ انا اعطینا کو ایکسو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور دشمن کے گھر پھینک دے، اور ھو الابتر کی جگہ اس طرح دونوں کے نام لے کہ در فلاں و فلاں جدائی و نفاق ہو الابتر۔ انشاء اللہ العزیز تین ہی روز میں جدائی ہو جائیگی۔

ایضاً اگر دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو تو نقش سورۂ القارعۃ کو کچی اینٹ پاک و طیب

روشنائی سے لکھے اور ہر روز دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ وہ اگرچہ جانی محب ہی کیوں نہ ہوں سات روز کے عرصہ میں اُن دونوں کے مابین بغض و کینہ بیٹھ جائیگا۔ وہ نقش یہ ہے:۔ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ البغض والنفاق والعداوۃ بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں۔

ایضاً منگل کے روز ایک پڑیہ میں سات مسجدوں کی مٹی لائے، اور آدھی رات میں غسل کرے اور کسی شہید کی قبر کے قریب جا کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیاز دے اسکے بعد دو آدمیوں کے جدا کرنے یا دشمن کو تباہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نماز کیلئے کھڑا ہو جائے، اس طرح ادا کرے، کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا اعطینا گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا انزلناہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور سورۂ انا اعطینا میں ہوالابتر کے ساتھ دشمن کا نام لے اسکے بعد اُس قبر کے قریب کھڑا ہو کر سات سو سات مرتبہ کلمہ طیب طریقہ ذیل سے پڑھ کر اس خاک پر دم کرے، کلمہ پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ قبر پر ٹیکے، اور کہے کہ فلاں تباہ کریں، یا جدا کریں، میں تمہاری نیاز دلاؤنگا۔ اسکے بعد خاک کی سات پڑیہ بنا کر اپنے گھر چلا آئے، اور وہ خاک دشمن کے گھر پھینک دے اور ہر روز دوپہر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے، انشاء اللہ العزیز دشمن تباہ و برباد ہوگا، نہایت مجرب ہے۔ کلمہ طیب کی ترکیب یہ ہے:۔ لَآ اِلٰہ لگاوے الا اللہ سلگاوے محمد رسول اللہ فلانے سے فلانے کو

جلاوے جلاوے جلاوے

تعویذات محبّت

حُب کیلئے یہ چار نقش نہایت مجرب ہیں، اِن کو کاغذ پر پاکیزہ روشنائی یا زعفران سے لکھے ایک کو خاک میں دفن کرے، ایک کو آگ میں، ایک کو ہوا میں کسی درخت پر لٹکائے، ایک کو پانی میں بہائے۔ ہر نقش کے نیچے نام طالب و مطلوب معہ نام مادر لکھے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہیں:۔

نقش بادی بر درخت میوہ آویزاں کند

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	۴

نقش آبی در دریا انداز د

٨	٣	۴
١	٥	٥
٦	٧	٨

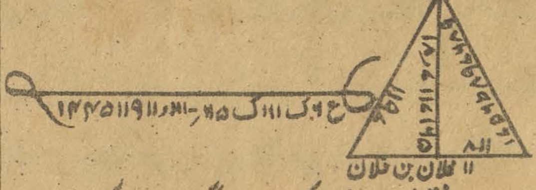
نقش آتشی در آتش دفن کند

٢	٧	٦
٩	٠	١
۴	٣	٨

نقش خاکی در خاک دفن کند

۴	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

ایضاً اِس تعویذ کو بکری کے شانہ پر ساعت آفتاب میں لکھے، اور نام طالب و مطلوب معہ انکی ماؤں کے نام لکھے، پھر تعویذ کو یا تو تنور میں ڈالدے یا بھٹی میں یا اور کسی جگہ آگ میں جلائے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب بیقرار ہو کر اُس کے پاس آوے نہایت مجرب ہے، وہ تعویذ معظم و مکرم یہ ہے۔



ایضاً اسم ذات برائے حب شروع ماہ ۶۶ نقش روز تحریر کرے اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے اسی طرح ۶۶ روز تک یہ عمل کرے روشنائی زعفران اور قلم انار کی لکڑی کا بنائے اگر ترک حیوانات اور لذات کرے تو بہتر ہے زکوٰۃ دینے کے بعد ۶۶ نقش روزانہ لکھے یہ نقش جس امر کے لئے لکھے گا مفید ہوگا، اگر حب کیلئے لکھے، تو خانہ نہم میں نام طالب و مطلوب معہ نام مادر تحریر کرے یا نان گندم پر اسی طرح اس نقش کو لکھ کر جس کو کھلاوے فریفتہ ہو جاوے، نقش معظم یہ ہے۔

١٣	٢۴	١٠	١٩
١٨	١١	٢١	١٦
٢٣	١۴	٢٠	٩
١٢	١٧	١٥	٢٢

ایضاً۔ اس تعویذ کو بمعہ نام طالب و مطلوب اور انکی مادر کے سیاہ بکری کے دل میں رکھے اور اس دل کے چاروں طرف نو سوئیاں لگا کر تنور میں یا کسی اور جگہ آگ میں دفن کرے۔ مطلوب پریشان اور سرگرداں ہو کر آوے گا۔ مگر حرام کیلئے ہرگز نہ کرے، نہایت مجرب ہے تعویذ یہ ہے:۔

۱۱۶ ک ال ل ٦) ۱۱۵ (ط ۱۱ ۱۲ ھ ھ

ایضاً۔ یہ نقش مکرم محبت کے واسطے نہایت مجرب ہے، اگر حالت زہ میں عورت کو باندھے تو بچہ جلد پیدا ہو، اگر تسخیر حکام کے واسطے لکھے تو کامیاب ہو، اگر بچہ کے گلے میں ڈالے، تو ہر بلا سے محفوظ رہے۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے:۔

۱	۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۷	۱۰

اللہ اللہ اللہ	محمد محمد محمد	ذوالفقار	یا حسین
یا حسین	یا دستگیر	یا موسیٰ	یا عیسیٰ
یا داؤد	یا سلیمان	یا شفیع	یا کریم
یا داؤد	یا رحیم	یا عظیم	یا سمیع

ایضاً۔ اس کو کورے مٹی کے پیالے میں لکھ کر آگ میں ڈال دے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب دیوانہ ہو کر آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ طلسم یہ ہے ......

ک ۱۱۱۶۱ ۱۹۱ ۱۱ ے ک ۱۱۱۱ ۹۹ ۱۱۱ ۹۹ ط

فلان بن فلان الحب فلان بن فلان

ایضاً اس نقش کو کوری مٹی کی کچی پیالی کے اوپر کی طرف عشا کے بعد لکھ کر انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر اسی وقت آگ میں ڈال دے۔ مطلوب تین دن کے عمل سے حاضر ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے:۔



ایضاً اس طلسم کو دوشنبہ کے روز ساعت مشتری میں مطلوب کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو اس کے جسم کا پہنا ہوا ہو لکھ کر آگ میں جلا دے۔ مطلوب بیقرار ہو گا۔

۹ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۲ ک ۱۱ ط ۱۱ ۹ ح ۱۱ ۹۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۱

ک ۱۱ ۱ ک ۱۱۱ ط و ٦ ۱ ۵ ما ط ح ۷ ۸

فلان بن فلان الحب فلان بن فلان

ایضاً پیر یا جمعہ کے روز اس تعویذ کو زعفران یا خون مرغ سفید سے لکھ کر مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر آگ میں ڈال دے، یہ عمل سات یوم متواتر کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مہربان ہوگا۔

ع	لا	لا	۱۱	لا	۱۱	وا
لا	۷	۳۱	۴	۴	۴	۴
۴	لا	۷۱	ع ۸	۸	لا	لالا

ایضاً ان نقشوں کو بروز شنبہ بوقت ۲ یا ۴½ بجے شام سات یوم تک دودھ سے لکھ کر آگ میں ڈال دیا کرے، اور نقشوں کی پشت پر نام طالب و مطلوب معہ نام مادر کے لکھ لیا کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴	۱	۸	۱۱	۱، ۳، ۴، ۲
۷	۱۲	۱۳	۲	۱۶، ۸، ۲۴، ۶
۹	۱	۳	۱۶	۸، ۴۸، ۶۴، ۲۲
۴	۱۵	۱۰	۵	۱، ۳، ۴، ۲

یاھو	یاھو	یاھو	یاھو
یاقہار	یاقہار	یاقہار	یاقہار
یاجبار	یاجبار	یاجبار	یاجبار

۱۱۱ ۱۷ ۱۵۵ع ۲۱۷ ۵۵

انشاء اللہ اس میعاد کے اندر ہی فوراً مطلوب حاضر ہوگا نہایت مجرب ہے۔

ایضاً مطلوب کے جسم کے کپڑے کے سات ٹکڑے لیکر بعد نماز جمعہ ان طلسمات کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک ٹکڑے پر لکھے اور چنبیلی کے تیل یا گھی میں جلاوے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کیطرف رکھے، یہ عمل بوقت شب ۹ بجے کے قریب کرنا چاہیئے، جب تک چراغ جلتا رہے مطلوب کا تصور روشنی میں رکھے گویا حاضر ہے، انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر مطلوب حاضر ہوگا وہ طلسم یہ ہیں ی صعود مھر عصودہ عادہ مسع ممسنا ۶ فند مھر استماہ جمع رہ ہلے فلان بن فلان علے فلان بن فلان۔ ایضاً اکتالیس عدد فلفل سیاہ لیکر تین روز ہر روز پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالدے، مطلوب محبت میں بیقرار ہوگا، آزمودہ ہے۔ بسم اللہ احمد نی بسم اللہ یکا تکنی حو یوسف زلیخانی فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان۔

ایضاً شروع ماہ نوچندی بدھ کو بوقت ۹ بجے شب تنہا کسی مکان میں بیٹھ کر پچاس مرتبہ بحق قل ھو اللہ احد یا جبرائیل اللہ الصمد یا میکائیل لم یلد ولم یولد یا اسرافیل ولم

یکن لہ کفواً احد یا عزرائیل سخر لی قلب فلان بن فلان بحق یا بدوح احضر فلان علےٰ حب فلان بحق بدوح پڑھ کر کسی مٹی کی کوری ٹھیکری پر نقش ذیل لکھے اور اس کو فوراً آگ میں ڈال دے جو پہلے ہی سے سامنے روشن کی ہو، پھر ٹھیکری کو آگ سے نکال کر اس کنوئیں میں ڈالدے جس سے کہ مطلوب پانی پیا کرتا ہو، اسی طرح یہ عمل تین دن تک کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود بخود بیقرار ہو کر آئے گا نہایت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

نقش

۱۱	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

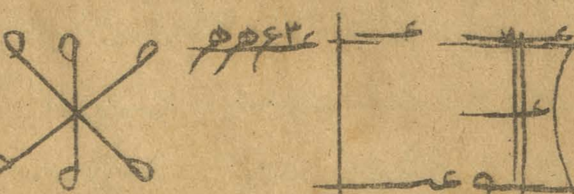
عمل قل

ایضاً اتوار کے روز جب آفتاب طلوع ہو تو اس فتیلہ صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ؛ بحق کھیعص بحق حصمل حضہ حصر حصر حصر حصر حصر حصر حصر عشق لا کو بمعہ نام طالب ومطلوب اور انکی والدہ کے لکھ کر چراغ میں جلاوے، اور اس کا دھواں کسی طرح اپنی آنکھوں تک پہنچا دے مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً بروز ہفتہ موم کی چڑی بنا کر اس طلسم کو لکھ کر آگ کے اوپر ڈالے، انشاء اللہ تعالیٰ محبوب حاضر ہوگا، مجرب ہے۔ طلسم یہ ہے:-

۱۸ ک ا و ک ۹ ۱۱۱ ۸۶ ۱ ۱
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

ایضاً اس نقش کو کسی کاغذ پر لکھ کر بکری کے دل کے درمیان رکھ کر آگ میں دفن کرے۔ مگر اس نقش کو بروز یکشنبہ یا چہارشنبہ طلوع آفتاب کے وقت لکھنا چاہیئے، مجرب ہے



ایضاً بروز سہ شنبہ گھوڑے کی نعل جس میں سوراخ ہو لیکر اس طلسم کو اس پر لکھ کر آگ میں ڈالدے انشاء اللہ تعا مطلوب کو طالب کے بغیر آرام نہ ہوگا۔ اور نہ محبت میں مبتلا ہو کر فوراً حاضر ہوگا۔ طلسم یہ ہے:-



ایضاً اس نقش کو معہ نام اعداد طالب و مطلوب اور انکی ماؤں کے لکھ کر فتیلہ بنائے اور گھی کے چراغ میں جلا کر کاجل بنائے، اور آنکھ میں لگا کر مطلوب کے گھر کیطرف جائے وُہ محبت میں دیوانہ ہوگا، نقش یہ ہے ....

د	۱۱	۱	۱۱
ح ودو	۲	۷	۱۲
۱۹	روع	۹	۹
۲۰	ع	۱۴	عہ ع

ایضاً اِس نقش کو بعد از کوۃ لکھ کر فتیلہ بنائے، اور چراغ میں گھی یا تلوں کا تیل ڈالکر روشن کرے، اور رُخ اُس کا محبوب کے گھر کیطرف کرے۔ تین رات تک یہ عمل کرے، اوّل تو پہلی ہی رات میں ورنہ تیسری رات میں ضرور مطلوب حاضر ہوگا۔

۶۷	۷۰	۷۳	۶۰
۷۲	۶۱	۶۶	۶۱
۶۲	۷۵	۶۸	۶۵
۶۹	۶۴	۷۳	۷۴

ایضاً اِس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈال دے، تو انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔ اور نقش معظم و مکرم یہ ہے:-



ایضاً ان فتیلوں کو کاغذ پر لکھ کر چراغ میں جمبیلی کا روغن ڈال کر روشن کرے، یہ عمل باترتیب کرکے مطلوب کا تماشہ دیکھے، وُہ فتیلے یہ ہیں:-

اوّل شب ـ ۱۱۱ ۹۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ لہ عشق عشق عشق

دوم شب ـ مہ ۲۱ ۱۱۱ کہل ع عجم داہ و انیل بیر ۶۱

سوم شب ـ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ع ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱
الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

ایضاً اِس عزیمت کو کسی کوری پیالی میں لکھ کر پانی میں ڈالدے مطلوب طالب کی محبت میں مبتلا ہوگا۔ عزیمت یہ ہے:- ۸ ۱۱۱ ۴ ۱۱۱ ط ۸ ۹ ر ۱۱۱ ۹ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۱۱۱ ۹ ۴ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ در ۱۱ ط ۷ ۱۱ ۱۱ ط کہ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ح ۱۱۱ ۲ ۱۱ ۲ و ۱

ایضاً اِس عزیمت کو لکھ کر آگ میں ڈالے:- ۱۱۱ ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۹ ط ۱۱۱ ۱۱۵ ح ۱۱ ۳ ۹ ۱۱ امراور ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۸ / ۱۹۹
فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

ایضاً ذیل کے سات نقشوں کو علیحدہ علیحدہ کاغذ پر سات جگہ بعد نماز جمعہ لکھے اور بعد نماز عشاء سوتے وقت ایک ایک نقش کو آگ میں ڈالے اور تصوّر مطلوب کا دل میں رکھے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب خواہ کتنی ہی دُور کیوں نہ ہو، ضرور اپنے تئیں طالب تک پہنچائے گا۔ نقش یہ ہیں:۔

کھح	ع / ۱۹۹۹ ادر	۵ عاہ ہار	ماہہ۹ہ / ہ۵۵	صمح ہہہ طلاح	العلـط / ہ	ش ہہہہ / ح ہہ

ایضاً۔ اس عزیمت کو مطلوب کے کپڑے پر لکھے، اور رات کو جلاوے، اسی طرح تین دن متواتر کرے، اور تصوّر رکھے، از حد محبت ہوگی، وُہ عزیمت یہ ہے:۔

۲۲۲ لا لا د اع ۱۲۱ ۱۱ ۷ ۲ دہ طاع ی ع ح ج

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

ایضاً اِن فتیلوں کو بروز پنجشنبہ لکھے، اور ہر رات کو ایک فتیلہ چراغ میں باترتیب روشن کرے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے، انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب اگر ہزار کوس پر بھی ہوگا، تو تین روز کے اندر حاضر ہوگا، محبت بے حد ہوگی وُہ فتیلے یہ ہیں:۔

شب اوّل ادر الھ اکہ ط ۲ عہ ۱۱۵ صمر صہر و وعہ ۱۱ عزمت علیکم یا مؤکلان علوی وسفلی مطلب میرا کرو، کہ فلان بن فلان کو یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل، یا عزرائیل، بحق ہذا اللّوح والقلم العمل الوحا حاضر کرو۔

شب دوم ۱۱ ۱۱ راکہ ۱۱ وع ملک ک و ۱۱ و ۱۱ ۱۲ ۳ ن مرا اح ج عزمت علیکم یا مؤکلان علوی وسفلی مطلب میرا کرو، کہ فلان بن فلان کو یا جبرائیل یا میکائیل، یا اسرافیل، یا عزرائیل بحق ہذا اللّوح والقلم العمل العمل الوحا الوحا الوحا

شب سوم ۸۸۸ ۱۱ ۱۱ ع حال ۱۹۱۱ ۹ ۱۱۱ ۲ سر ۱۱ ۱۱۱ کہ ۲۸ ر ۱۳۱ ۲ ع عزمت علیکم یا مؤکلان علوی وسفلی مطلب میرا کرو، کہ فلان بن فلان کو یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرائیل یا عزرائیل بحق ہذا اللّوح والقلم العمل العمل الوحا الوحا الوحا

ایضاً اس دعا، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا مسخرین فی السمٰوٰت والارض سخّر لی

فلان بن فلان مطلوب اللّٰھم لین لہ علیٰ ودا اللہ لی مطلوب وسمحو ہ اللّٰھم الف محبتی طالب فی قلبہ مطلوب فلان ووجہ علیہ وفا فاحبا رحیما برحمتک یا ارحم الراحمین کو بروز اتوار سات عدد سیاہ مرچ لاکر ہر ایک مرچ پر ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، اور آگ میں ڈالدے، انشاءاللہ العزیز مطلوب کتنی ہی دور ہوگا تو بھی طالب کی محبت میں دیوانہ ہوگا۔

ایضاً ان فتیلوں فلان بن فلان ۔۔۔ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۔۔۔ کو مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر علیحدہ مکان میں جلائے ...... اور منہ اس کا مطلوب کے گھر کی طرف ہو، اور یہ عمل تین یوم تک برابر کرنا چاہیئے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً اس نقش کو بکری کے شانہ پر لکھ کر آگ میں ڈالدے پھر تماشہ دیکھے کہ مطلوب کسقدر بیقرار ہو کر آتا ہے۔

عححح عحح عححححح

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

ایضاً اس طلسم ابن دتہ اعد کوہ سبید ماند امد امد امد امد امد امد امد لغت نہ اتش نہ برق نہ رعد بزکوہ نہ بسبید نہ سل نہ مادرا دا ما ۔ کو بروز یکشنبہ معہ نام طالب ومطلوب ونام انکی ماؤں کے گھوڑے کی نعل پر جو سوراخ ہو لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ مطلوب حاضر ہوگا۔

ایضاً بروز سہ شنبہ یا شنبہ ایک بھنورہ لائے، اس کو سکھا کر پرانی روئی میں بتی بنا کر جلا دے، اور کمہار سے کچا برتن لا کر اس پر تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے، اور اس آیت کو یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۱۲۳ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کا تصور رکھ کر اس کے جسم پر لگائے۔ انشاءاللہ العزیز مطلوب فرمانبردار ہوگا۔

شعبدات و منتر جنتر

برائے توڑنے ازاربند۔ بروز بار، یا اتوار جب کنجشک نر و مادہ آپس میں جفتی کرتے ہوں، تو کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اسمیں گرہ دیتا جاوے، اور بعد میں اس کو لوبان کی دھونی دیکر راستہ میں ڈال دے، جو عورت اس پر سے گذرے گی، اُس کا ازاربند ٹوٹ جاوے گا۔ مگر یاد رہے، کہ دن بار یا اتوار کا ضرور ہو۔ **ایضاً** آخیر ماہ منگل کے دن کمہار کا ڈورا لائے اور رات کے وقت جب تارا ٹوٹے اسی وقت تاگے میں سات گرہ دیکر راستہ میں ڈالدے، جو عورت اوپر سے گذرے گی، اُس کا ازاربند ٹوٹ جائیگا۔ اگر کوئی عورت گھڑا لیکر اس سوت کے اوپر سے گذرے گی، تو اُس کا گھڑا ٹوٹ جائے گا۔

جوہڑ سے مینڈک خودبخود نکلیں۔ بار یا اتوار کو مینڈک پکڑ کر اُسکے منہ میں اُرد سیاہ بھر کر جنگل میں دبا دے، اور جب اُرد زمین سے نکل آئیں، تو ان کو نکالکر سات مرتبہ لوبان کی دھونی دیکر، کسی جوہڑ میں ڈالے، تو مینڈک خودبخود اُچھلیں گے۔

نظر سے غائب ہونیکا عمل۔ بروز یکشنبہ کنکری زیر بیضہ جانور پرند ٹٹری جو دریا یا تالاب کے کنارہ پر ہوتی ہے، ان کنکریوں کو لا کر سامنے آئینہ رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے، اور پھر باہر نکالتا جائے اور آئینہ دیکھتا جائے۔ جو کنکری آئینے میں نظر نہ آئے اُس کو اپنے پاس رکھے، اور بوقت حاجت منہ میں ڈالے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو گا، اور جب منہ سے کنکری نکالیگا، سب کو نظر آئے گا۔

خرچ کیا ہوا روپیہ واپس آجائے۔ موسم برسات میں دو بڑے مینڈک نر و مادہ جو کہ جفتی کرتے ہوں لے کر نر کے منہ میں ایک روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی رکھ کر بروز بار یا اتوار کسی چوراہے میں علیحدہ علیحدہ کچھ فاصلہ پر دفن کرے، اور نر کے سر پر چالیس دن تک چراغ روشن کرتا رہے، اس کے بعد انکو زمین سے نکال کر دیکھے، اگر روپیہ اٹھنی کے پاس چلا جاوے، تو روپیہ صرف

کرے، اگر اٹھنی روپے کے پاس چلی جاوے، تو اٹھنی صرف کرے، جب سودا لینے جاوے تب دُکاندار کے ہاتھ میں نہ دیوے، بلکہ یونہی پھینکدے۔ پھر اُسکے پاس واپس آجائیگا۔

کھانا زیادہ کھانیکا عمل۔ جو پتہ بگولے میں ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہو، اُسکو اُسی حالت میں دانتوں سے پکڑے، ساتھ پٹنگ (یا) خاک خوک کمر گرمیں باندھے اڑھائی من کھانا کھائیگا۔

چراغ کی روشنی میں برہنہ ہونا۔ جونک کو باریک پیسکر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رات کو فتیلہ بناکر چراغ روشن کرے، جو کوئی اسکی روشنی میں آئیگا، کپڑے اُتار دیگا۔

چراغ کی روشنی میں ناچنا۔ بروز اتوار چھپکلی کی دُم کاٹے، جب وہ تڑپنے لگے تو خود بھی ناچتا رہے، جب ٹھنڈی ہو جائے، نرم روئی میں اسکی بتی بناکر رات کو چراغ میں روشن کرکے بجھاوے اور اس بتی کو نکال دے، جب تک بتی مکان میں رہے گی، جو لوگ وہاں ہونگے، ناچتے رہیں گے، جب پھینک دی جائیگی، تو آرام سے بیٹھ جائینگے۔

پودے کا فوراً اُگنا۔ روغن گاؤ سے تخم انگوزہ و خربوزہ، بادرنگ و خار وغیرہ کو ترکر کے زمین میں بودے، وہ فی الفور اُگیں گے، پھول اور پھل لگے گا۔

پھول ظاہر ہوں۔ تیل دھتورہ، نیل انکول، دونوں میں فتیلہ ترکر کے جلاوے، تو پھول ظاہر ہونگے۔

بجھا ہوا چراغ روشن کرنا۔ اگر چراغ بجھ گیا ہو، اور بتی قدرے چمکتی ہو، تو اس پر گندھک پیسکر ڈالنے سے چراغ روشن ہوگا۔

چراغ کا پانی میں روشن ہونا۔ پھٹکری کا پانی، اور کافور کا پانی بروز منگل چراغ میں ڈال کر بتی جلاوے، چراغ روشن ہوگا۔ دیگر کافور کی بتی بناکر پانی کے چراغ میں جلاوے روشن ہوگا

روشنی میں سانپ نظر آویں۔ سانپ کی کینچلی میں چار بتیاں بناکر مکان کے چاروں کونوں میں رکھ کر روشن کردے ہمکان میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

درخت کے پتوں کا روشن ہونا۔ چراغ خام میں روغن انکول بھر کر اُسے روشن کرے،

اور کسی درخت کے نیچے رکھ دے، ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن نظر آئے گا۔

کپڑا پانی میں تر نہ ہو۔ عرق برگ پوئے تلخ میں تین بار کپڑے کو تر کرے، اور سایہ میں خشک کرے، تو پانی میں ڈالنے سے کپڑا ہرگز نہ بھیگے گا۔

کڑاہی کا گرم نہ ہونا۔ روغن تلخ اور روغن انکول کڑاہی میں ڈالے اور تھوڑا بول گائے اس میں چھوڑ دے۔ اور نیچے آگ روشن کرے، کڑاہی ہرگز گرم نہ ہوگی۔

سرسوں سبز ہو جائے۔ مٹی کے کونڈہ میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھڑی کے سرسوں سبز ہو جائے گی۔

پھول کا رنگ بدلنا۔ بروز منگل ایک پھول کنیر سرخ کا لیکر اسکو گندھک اور طوطیا کی دھونی دے تو برنگ سفید ہوگا، اگر گڑ کا دھواں دے، تو برنگ اصلی ہوگا۔

آم کا درخت پیدا کرنا۔ عرق پوئے تلخ میں آم کی گٹھلی تر کر کے سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کر دے، ایک پہر کے بعد درخت پیدا ہو جائیگا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہو۔ الّو کی کھوپڑی روغن انکول و کنجد سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کاجل بنا دے، جو کوئی آنکھ میں لگا دے اندھیرے میں روشنی معلوم ہو۔

پانی سے لکھے ہوئے حروف نظر آویں۔ شورہ قلمی کو پانی میں گھولکر کاغذ پر لکھے۔ اگر آگ کے سامنے کرے، تو صاف پڑھا جاوے ورنہ صاف کاغذ نظر آئے گا۔

عورت مرد مباشرت سے جدا نہ ہو۔ بروز اتوار ایک لکڑی کنیر کی لیکر جہاں سگ جفتی کرتے ہوں انکے درمیان مارے پھر اس لکڑی کو اس جگہ رکھ دے جہاں عورت مرد جفتی کرتے ہوں جب جفتی کرینگے، ہرگز جدا نہ ہونگے، جب تک اس لکڑی کو وہاں سے اٹھایا نہ جاوے۔

انگلی کا غائب ہونا۔ عرق سہ برگہ اور عرق انکول اپنی انگشت پر لگا دے۔ تو تمام دوسرے لوگوں کو اس کی انگلی نظر نہ آوے گی۔

دوسروں کی نظروں میں بڈھا معلوم ہونا۔ بروز منگل ۱۲ بجے دوپہر سرسوں سفید

پیسکر بکری کا پیشاب اور روغن انکول اُسمیں ملا کر اپنے بدن پر لیپ کرے، تمام لوگوں کی نظر میں بڈھا معلوم ہوگا۔ جب اُس لیپ کو اُتارے گا، ویسا ہی پھر معلوم ہوگا، جیسا پہلے تھا۔

نظر بند کرنے کا طریقہ۔ روغن انکول بروز یکشنبہ عرق برگ لالچونتی میں ملا کر ہاتھوں پر ملے جو کوئی اُسکے ہاتھ دیکھے گا، اُس کی نظر بند ہو جائیگی۔

جانوروں کے پَر ہاتھ پر رکھنے سے جانور نظر آئیں۔ شروع ماہ بروز یکشنبہ پکھ پھنتر میں کسی پرندے کے پَر لیکر روغن انکول سیاہ و سفید میں تر کر کے اپنے پاس رکھے، بوقت تماشا پَر کو ہاتھ پر رکھنے سے تماشائیوں کو وہی پرندہ نظر آئیگا جس کا وہ پَر ہوگا۔

نظروں سے غائب ہونا۔ بھورے جانور کی چوٹی لیکر اُسکا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، تو اس کو کوئی نہ دیکھے گا، اور وہ سب کو دیکھے گا۔ دیگر بروز یکشنبہ سیاہ کتے کو کنجد سیاہ کھلاوے اور اسکے غائط یا خاشہ سے نیل نکالکر مردہ کی کھوپری میں کاجل بناوے، جو شخص کاجل کو آنکھ میں لگاوے گا، وہ لوگوں کی نظروں سے غائب رہے گا۔ اور وہ سب کو دیکھے گا۔

چاول موتی نظر آویں۔ شروع ماہ بروز منگل پکھ نچھتر میں مرگھٹ پر چاول بوقت نصف شب لیجا کر کسی مردہ کی کھوپری میں رکھ کر جلتی ہوئی چتا پر پکاوے، اگر وہ چاول اپنے ہاتھ پر رکھ کر لوگوں کو دکھائیگا تو اُنکو موتی نظر آئیں گے، اور کہیں گے، کہ کیا عمدہ موتی ہیں۔

تمام جسم شکستہ نظر آوے۔ ریکھا نام بوٹی برسات کے دنوں میں ہوتی ہے، پتی اُسکی چھوٹی گول برنگ سبز اور ان پر باریک لکیریں نظر آتی ہیں، عرق برنگ نیلگوں اور پھول اکثر زرد و سُرخ ہوتے ہیں، لاکر اُس کا عرق نکالکر بدن پر طلا کرے، تماشائیوں کو اُسکے سب عضو شکستہ نظر آویں گے۔

عورت و مرد یکساں نظر آویں۔ شنگرف، پوست بیضہ مرغ سُرخ رنگ، سمندر جھاگ غائط گربہ آم کی گٹھلی ایک جگہ کر کے عرق انکول میں ملا کر اتوار کی رات بوقت آدھی رات مرگھٹ پر جائے، اور کسی جلتی ہوئی چتا پر ان ادویات کو کھوپری میں رکھ کر پکا کر اپنی انگلی پر لگاوے، بوقت تماشا سب تماشائیوں کی نظروں کی طرف اپنی انگلی پھیر دے، سب کو عورت و مرد یکساں نظر آویں گے۔

پستان کا غائب کرنا۔ دھرم وتتی نام بوٹی جو اکثر برسات میں ہوتی ہے، پتی بزنگ زرد بہت چھوٹی سی اور دودھ مائل سُرخی نکلتا ہے، زمین پر دور تک پھیلتی ہے، اس کا عرق نکال کر اپنے ہاتھوں میں ملے، جس عورت کو اپنے ہاتھ دکھا کر مُٹھی بند کریگا، تو ایک پستان غائب ہو جائیگا، اگر دونوں مُٹھیاں بند کریگا۔ تو دونوں پستان غائب ہونگے، کھولنے پر پستان ظاہر ہونگے۔

نظر باندھنا۔ لاجونتی کو بروز اتوار ۱۲ بجے لے کر اپنے ہاتھوں کو ملے، جو کوئی ہاتھ دیکھے گا اس کی نظر بندھ جائیگی۔

حیض جاری کرنا۔ سہہ[a] کی مادہ کا ایک کانٹا اور ایک لیموں لیکر رات کیوقت چشمہ پر جا کر بیٹھ جائے جب تارا ٹوٹے تو یہ منتر کالا کوا کالی رات جس کیلئے گئی ساری رات تارا ٹوٹے فلاں کا پیڑہ چھوٹے پڑھ کر فوراً کانٹا لیموں میں مارے، تاکہ لیموں کے اندر کانٹا گہرا چلا جاوے، جب تک تارا نہ ٹوٹے یہ عمل کئے جاوے حیض جاری ہو جاویگا۔ اور جب کانٹا لیموں سے نکالا جائیگا تو حیض بند ہو جائے گا۔ دیگر لیموں اور تیز چاقو لیکر کوئیں کی من پر بیٹھ جائے، اور جب تارا ٹوٹے تو لیموں کو من پر رکھ کر چاقو ایک دفعہ اس زور سے مارے کہ نصف لیموں کٹ کر کوئیں میں جا پڑے، اور باقی نصف لیموں اپنے پاس رکھے، سات ہفتے اسی طرح کرنے سے حیض جاری ہوگا۔ اگر راضی کرنا ہو، تو نصف لیموں کا عرق دے آرام ہوگا۔

دیگر کھلانے کا عمل۔ دو عدد لونگ بروز اتوار لیکر ایک کو رات کیوقت پیشاب کی جگہ میں رکھے اور دوسرا اپنے منہ میں رکھے، صبح کو پیشاب والا لونگ عورت کو کھلاوے حیض جاری ہوگا، اگر منہ والا لونگ کھلاوے، تو بند ہوگا۔ دیگر کھٹمل کو نصف کاٹ کر پشت کی طرف کھلانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے اور منہ کیطرف سے کھلانے سے بند ہو جاتا ہے، اسی طرح کیک یعنی پسّو بھی یہی تاثیر رکھتا ہے۔

منتر۔ دل کا راجہ اسمعیل جوگی چھوٹی موری کھولے مورچا رجنی سرجن تارا ٹوٹے فلاں کا پیڑہ چھوٹے پھرو منتر سر دبا چاو یکناری شبد تری علم کا تماشا بروز بار یا اتوار نہر پر جا کر بلا تعداد پڑھتا جائے جب تارا ٹوٹے لیموں میں سہہ کا کانٹا مارے اور گھر چلا آوے حیض جاری ہوگا۔

منتر۔ یا حل قاہر القادر القبل الکانی الکالی بھاں کالی فلاں کے مارو تیر آوے لہو کی پھال

[a] ایک جانور کا نام ہے۔ منہ ۱۲

حل کالی کالی جہاں کالی تیرا بچن نہ جاوے خالی۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کیوقت ایکہزار ایک مرتبہ روزانہ پڑھے، گیارہ روز کے اندر ہی اندر پیڑہ جاری ہوگا جب بند کرنا ہو تو اسے اُلٹا پڑھے۔ آرام ہوگا۔

۴	۳	۳۱
۹	۸	۷۲
ع و	۱۳	۱۸۳

دیگر۔ یہ ایک تعویذ لکھ کر پلایا جاوے اور ایک کمر میں باندھا جاوے، مگر اُسے خبر نہ ہو ورنہ ظاہر بطریق علاج کرے۔ نہایت مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے ....

دیگر۔ مکان پر پڑھنے کا منتر۔ تارا میرا تارا پن تار پڑھنے ایک بار ناری نہ منے شیطان سہار جو میرا کام نہ کرے، ایک طلاق دو طلاق تین طلاق تار ٹوٹے فلانی کا پیڑا چھوٹے۔ ترکیب یہ ہے کہ یکشنبہ کے دن ایک سیہہ کا کانٹا اور ایک لیموں لیکر کسی علیحدہ مکان میں ٹھیک وقت پر ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے، جب تار ٹوٹے تب لیموں کے اندر کانٹا لگا دیوے اور رکھ دیوے پیڑا جاری ہوگا، یہ عمل چھ یوم مکان پر کر کے ساتویں روز نہر پہ کرے۔

دیگر۔ رات کو پڑھنے کا منتر۔ اوتم گنگا پنجم بان سورج چلی نرد ہاں نرطوری سنار سنگھ پیڑا چھوڑی مسان ہنومان جتی کم کا تارا ٹوٹے فلاں کا پیڑا چھوٹے۔ ترکیب یہ ہے کہ لیموں وسہ کا کانٹا لیکر کوٹھے یا نہر یا کوئیں پر بیٹھ کر عمل پڑھتا جاوے، جب تار ٹوٹے کانٹے کو لیموں کے اندر لگاوے۔ فوراً حیض جاری ہوگا، اگر کانٹے کو لیموں سے نکالا جائے۔ تو حیض بند ہو جائیگا۔

خون بند کرنا۔ ساٹھی کے چاول اور مصری ملا کر سات یوم تک کھلانے سے حیض بند ہو جاتا ہے

دیگر منتر۔ نکے نکے کنکر نکے بان ارتھ ٹے بیچہ نتوال باہر کے لے سار میرا بیری نیرا بجھ رو گڑے کھا کالیجا جھکہ نیلی ٹوپی سر رکھے چٹی دہر کچال جے تو حیض جاری نا کرے، تو ماروں تجھے چھنکار جاوے جاوے فلانی کا ناڑہ تو ڑ جب تک نہ ٹوٹے تو تیرا کھپال پھوٹے۔ اس منتر کو چالیس روز تک بلاناغہ دریا کے کنارے پر جا کر رات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرے اور اونی پڑھ کر دریا پر کھا کر ایک وقت مقرر کرے، بعد چالیس روز کے وہ قابو میں آجائیگا۔ اور دھونی گوگل کی ضرور دیتا جاوے، جب کسی کا پیر چھوڑانا منظور ہو، تو ایک ڈورہ لیکر اسکو رنگ نیل رنگوا کر دریا پر جا کر ایک سو ایک مرتبہ عمل پڑھے۔

اس ڈورہ میں گرہ دیوے، اگر ایک گرہ دیگا، تو ایک برس خون بند نہ ہوگا، اگر دو گرہ دیگا، تو دو برس تک خون جاری رہیگا، اگر خون بند کرنا چاہے، تو ڈورے کو پانی میں گھولکر بیمار کو پلادے فوراً خون بند ہو جائیگا۔ یہ عمل حیدر شاہ اورنگ آبادی کا ہے، جو نہایت مجرب ہے۔

طلسم بوعلی سینا۔ جو ہر ایک کام اور ہر ایک مطلب دُنیاوی اور حُب وبغض کیلئے بوعلی فرماتے ہیں، کہ یہ عجائب نایاب مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے بتلائے ہیں، انکو وقت سعد میں عمل میں لانا چاہیئے، تاکہ خطا نہ کرے، یہ ایک سو آٹھ مطلب کیلئے کام آتا ہے، یہ نقش ادویہ کا ہے، ہر کام کے واسطے چار چار خانے کام آتے ہیں، جو حسب قاعدہ تحریر کئے جاتے ہیں، وہ نقش یہ ہے ...... زہر کے دفعیہ کیلئے۔ یہ چار ادویہ کو پانی میں گھسکر منہ پر لگاوے

تخم کوکنار عـ ۲	برگ سنگھاڑا عـ ۱۳	سہدیوی عـ ۳	بنکرپھول سفید عـ ۱۶
ہتھ جوڑی عـ ۷	تخم مدار عـ ۱۲	تخم زقوم عـ ۶	جٹی مد عـ ۹
گلو عـ ۱۴	پنوری وسنوری عـ ۱	تخم لجالو عـ ۱۵	لاجونتی عـ ۴
تخم اندرجو عـ ۱۱	رودونتی عـ ۸	گیکوار عـ ۱۰	پسکرڑہ پھول سفید عـ ۵

انشاء اللہ زہر اثر نہ کریگا۔ ان چار خانوں میں وہ دوائیں ہیں عـ ۱۶، عـ ۹، عـ ۶، عـ ۳ تلاش کرلے، تسخیر عالم کیلئے اِن چار ادویہ کو منہ میں رکھے جملہ عالم مطیع ہو، خانہ نمبر عـ ۱، عـ ۴، عـ ۸، عـ ۱۱۔ واسطے بلیات پانی کے اگر ناف میں لگا کر پانی میں جائے، تو کوئی آبی جانور اُس پر ظلم نہ کریگا۔ خانہ نمبر عـ ۱۰، عـ ۵، عـ ۷، عـ ۱۵۔ قوّت جسمانی کیلئے امساک کیلئے ہر چہار ادویہ کا ضماد کرے عجیب تماشا دیکھے گا، عـ ۸، عـ ۴، عـ ۵، عـ ۱۳ برائے اولاد۔ ان چار خانوں کی ادویہ کو عورت پوٹلی باندھکر فرج میں رکھے بعد چار پہر کے اپنے شوہر کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ حاملہ ہوگی عـ ۳، عـ ۱۰، عـ ۸، عـ ۹ برائے محبّت خلائق، اگر ان چاروں کو عورت کے دودھ میں گھسکر پیشانی پر لگائے، تو تمام عالم مطیع ہو، اور اگر سرکہ میں رگڑ کر لگائے تو تمام دُنیا دشمن ہو جائے نہایت عجیب لاثر ہیں۔ عـ ۳، عـ ۱۴، عـ ۴، عـ ۱۳۔ تماشا دیکھنے کے لئے، اگر ان چار کو کوٹ کر سفید کپڑا میں فتیلہ بنائے، اور روغن بید انجیر چراغ میں ڈال کر روشن کرے، جو شخص چراغ کے سامنے آئیگا برہنہ ہو کر

ناچنے لگے گا، اگر چراغ کو بجھا دیا جائے، تو کچھ نہ ہوگا۔ وہ چار یہ ہیں، ۹، ۱۲، ۱۵، ۱۶۔ سانپ نظر آئیں، ان چار ادویہ کو لیکر پوست سانپ یعنی کینچلی سانپ میں فتیلہ بنا کر روغن زیتون میں تر کرکے چراغ میں روشن کرے، جو شخص چراغ کو دیکھے گا اُسکو ہر چیز سانپ نظر آئیگی، ۱، ۴، ۱۴، ۱۵ مگر دن اتوار کا ہو۔ برائے آسیب، ان چاروں کو آب ترنج میں حل کرکے یہ اسم اعظم لکھ کر صاحب آسیب کو دیوے آسیب دُور ہو جائیگا۔ اسم اعظم یہ ہے یا حافظ یا حفیظ اور ہر چہار ادویہ یہ ہیں ۱، ۸، ۱۰، ۱۱۔ برائے بستن عورت، ان چار خانوں کی ادویہ کو لیکر عورت فرزجہ[لمہ] کرے غیر شخص اس پر قادر نہ ہوگا، خانہ نمبر یہ ہیں، ۱، ۶، ۱۱، ۱۶۔ برائے دُور کرنے تشنگی، اگر ان چار خانوں کی ادویہ کو لیکر منہ میں رکھے، تو ہرگز پیاس نہ لگے گی، وہ خانہ نمبر یہ ہیں ۳، ۶، ۹، ۱۶۔ برائے خوف، اگر کسی کو کسی جگہ جانے سے خوف معلوم ہوتا ہو، تو ان چار خانوں کی ادویہ کو اپنے پاس رکھے، کسی طرح کا خوف نہ ہوگا وہ چار یہ ہیں۔ ۳، ۸، ۹، ۱۳ برائے امساک ان چار ادویہ کو پانی میں حل کرکے قضیب پر ضماد کرے جب تک نمک نہ کھاویگا، امساک نہ جائیگا، اور فریقین کو لذت حاصل ہوگی، وہ چار یہ ہیں ۴، ۷، ۱۰، ۱۳۔ تھکاوٹ ہرگز ہو اگر ان چار ادویہ کو بروز یکشنبہ اپنے بازو پر باندھے، تو کبھی نہ تھکے ۱، ۳، ۱۳، ۱۶ برائے دیکھنے خزانہ غیب، اگر ان چار ادویہ کو اپنے پاس رکھے، تو خدا تعالیٰ غیب سے خزانہ دیگا وہ چار یہ ہیں ۲، ۸، ۱۰، ۱۴۔ برائے دُور کرنے زہر مار، جس کو سانپ نے ڈسا ہو اسکو یہ چار ادویہ پانی میں گھس کر پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کریگا، اور اگر ان چاروں کو اپنے پاس رکھے تو تمام عمر سانپ اُسکے نزدیک نہ آئیگا، مگر یہ عمل کالی چودس کے دن کرے ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۵ دیگر، اگر ان چار خانوں کی ادویہ کو بروز آخری چہار شنبہ بوقت صبح جنگل میں جا کر جمع کرے اور لوبان کی دھونی دے اور ایک چاندی کے تعویذ میں بند کرکے رکھے، تو وہ شخص نہ تو آگ سے جلیگا نہ پانی میں ڈوبیگا، نہ مکان کے نیچے آئیگا، نہ ہوا مخالف اس پر اثر کریگی، ہر آفت سے محفوظ رہیگا اپنی عمر طبعی کو پہنچے گا، تمام جہان میں ہر دلعزیز ہوگا، اور تمام عمر کسی کا محتاج نہ ہوگا غیب سے اُسکو

[لمہ] یعنی اپنی فرج میں رکھے۔ منہ ۱۲

روزی ملے گی ۔ اُن چار خانوں کے نمبر یہ ہیں، ۱، ۴، ۹، ۱۲ فقط، واللہ اعلم الغیب، اس کا عامل نیک ہو، حرام کیواسطے نہ کرے ورنہ جان کا خوف ہے ۔

عمل عجوبہ معہ گٹکہ کراماتی عمل الحب عطیہ از جوگی لعرناتھ مقام جے پور۔ بروز سنیچر نو چندا کپڑا نیین سکھ چار گرہ لیکر رات کے وقت برہنہ ہو کر درخت لجالو یعنی لاجونتی کے پتوں میں اس کو تر کر کے یہ کہے کہ مائی لاجونتی میں تجھ کو اپنے کام کے واسطے لئے جاتا ہوں، تو گورو گورکھ ناتھ کے واسطے میرے کام میں مدد کیجو۔ جبوقت کپڑا اتر کرے تو دھونی گوگل کی اس درخت کو دے پھر کپڑے کو سایہ میں خشک کرے، اور بروز اتوار مرگھٹ پر جائے مرگھٹ کو دعوت دے اور کہے کہ بھائی مسان تم کو مائی لاجونتی نے بلوایا ہے، تم شام کو ضرور میرے گھر آؤ۔ پھر شام کے قریب ایک کھوپری آدمی کی مرگھٹ پر لیجا کر اپنے گرد ایک حلقہ کھینچے اور اس میں چنبیلی، سبز کیلہ اور کچھ پھول خوشبودار رکھے، اور لوبان کی دھونی دیکر کچھ لونگ، جائفل گھی میں ملاکر آگ میں ڈالے، اور ایک چولہا مٹی کا ہمراہ لیجا کر اور پر وہ کھوپری رکھ کر ایک دیا مٹی کا کورا اس میں اس کپڑے کی بتی بنا کر روغن چنبیلی سے بھر کر روشن کر دے، پھر یہ عمل پڑھنا شروع کرے، جب تک کاجل تیار نہ ہو جائے تب تک بلا ناغہ پڑھتا رہے، وہ منتر یہ ہے: جوگی میں آیا تیرے لاگ، تو آیا میرے پاس انجنی کے پوت تجھے رام چندر کی دوہائی ہے۔ جب تک عمل پڑھے برہنہ رہے، جب کاجل تیار ہو جائے، کھوپری کو اٹھا لائے، اور حلقہ سے نکل کر کپڑے پہنے، کاجل کو کھوپری سے نکالکر حفاظت سے رکھے، جس کو مطیع کرنا منظور ہو ایک سلائی اپنی آنکھ میں لگا کر اس کے سامنے جائے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا جو مانگے وہ مل جائیگا، نہایت مجرب ہے۔

دیگر عمل خضاب۔ تمام عمر بال سفید نہ ہونگے، لونگ تار شیرہ بلاجی سبز اتار میں تر کر کے خشک کریں، اور پھر شیرہ پٹگرہ سیاہ اتار میں اسی طرح تر کر کے خشک کریں، پھر آتشی شیشی میں ڈالکر بروز اتوار نوچندا کو گل حکمت کر کے رات کے وقت روغن نکالے، روغن نکالتے وقت یہ منتر کالا کوا کالا بہیر بال سفید کو تو چیر اگر نا چیر یگا، تو لونا چاری کے کنڈ میں پڑیگا کایا کلپ ہو جا میری سکت گورو

کی بھگت پھرو منتر ایسری باچا گورو کا بچن سانچا۔ پڑھ کر روغن کو گوگل کی دھونی دیکر کسی شیشی میں رکھے، سات روز پان میں کھلاوے، تمام عمر بال سیاہ نکلیں گے۔

عمل سب کے سامنے غائب ہونے کا۔ پکھ پچھتر کے اتوار کو مرگھٹ یا قبرستان سے خاک لاکر اسکو جنگل میں دفن کرکے اوپر حرمل بووے، جب بیج پیدا ہو جاویں، تو دوپہر کو جا کر اپنی نر انگشت کا خون اُن پر ڈالے اور ہر روز اس کی حفاظت کرتا رہے، جب پکنے کے قریب ہو جائیں تو اتوار کی رات کو میٹھے چاول پکا کر اسکے نیچے رکھ آئے اور انکو دعوت دے آئے، دوسرے روز جا کر ایک سو مرتبہ یہ عمل برہنہ ہو کر پڑھے، اُسی وقت درخت سے ایک شکل پیدا ہو گی، وُہ اس کا ہمزاد ہو گا اور اس کی شکل کا ہو گا، اِسکو یہ کہے کہ اے برادر الوپ ہو تین مرتبہ کے بعد وُہ غائب ہو جائے گا پھر وُہ اس کے واسطے اجازت دیگا، کہ تم اس درخت کے بیج لے جاؤ، اور پھر جب ضرورت ہو ایک بیج پر یہ منتر سو مرتبہ دم کرکے منہ میں رکھے، تو لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائیگا، اور جب اس بیج کو نکال دیگا، ظاہر ہو گا، اور یہ بیج دوبارہ کام میں نہیں آئیگا، اسکو چلتے دریا میں ڈالدے اور ساتھ ہی ۵ تولہ بتاشے ڈال دے، وُہ منتر یہ ہے، بھوت ماتا بھوت پتا اور بھوت بیر بتال اور جا کالی ناگنی الوپ جاگے، آج راج تیرا راجہ تیرا اتیلی تیرا تو الوپ ہو جا۔ جاگ جے تو الوپ نہ ہووے۔ نو مات پتا سوہاگ جالاگ جالاگ۔ سو مرتبہ اسی طریق سے پڑھے مجرب ہے۔

طلسم عجوبہ۔ نوچندی اتوار کو سیاہ بلی کا چمڑا لیکر اُس کی ٹوپی بنوا کر پاس رکھے، جب دوسرا اتوار آوے، بوقت شام دروازہ شہر سے قریب جا کھڑا ہو، اور ٹوپی اپنے سر پر رکھ لے جس وقت گائے بھینس شہر میں آویں پہلے جو داخل ہو گی، اسکے سینگوں پر ایک جن سوار ہو گا، اسکی ٹوپی سر سے ٹوپی اُتارنے کی کوشش کریگا، اسلئے اپنی ٹوپی کو مضبوط پکڑے رکھے، اور اُسکی ٹوپی سر سے اُتار کر گھر لاکر گوگل کی دھونی دے، اور اُسکو صندوقچہ میں بند کرکے سات روز تک ذیل کا منتر پڑھتا رہے نیز جس وقت ٹوپی اُسکے سر سے اُتارے اُسی وقت پانی کے کنارہ پر اُسکو یہ کہے، کہ مجھ کو کوئی نشانی دیجا تو ٹوپی لے جا وُہ تم کو ایک انگشتری لوہے کی دیگا، اُسکو اپنے ہاتھ کی انگشت میں پہن لینا بوقت

کی ضرورت ہو اس انگشتری کو آگ دکھائے، تو وہ جن فوراً حاضر ہوگا، جو کام کہے گا، فوراً بجا لائیگا، وُہ منتر یہ ہے۔ راجہ جوگی اگن جل اُنگی اُلٹی ریت دڑتے رہو گوروجی تھوڑی کرد و پربت۔

طلسم مست ہاتھی یا شیر کو مطیع کرنا۔ بروز اتوار ماوش ہو، جانور چھچھوندر کو پکڑ کر ٹھلیا میں بند کرکے چوراہے میں گاڑدے، جب دوسری ماوش آوے اُسکو نکالکر اُسکی ہڈیاں پانی میں ڈالے جو ہڈی پانی کے اوپر رہے اُسکو گوگل کی دھونی دیکر اپنے پاس رکھے، جب ہاتھی یا شیر سے مقابلہ ہو، اس کو اپنے منہ میں رکھے، فوراً مطیع و فرمانبردار ہو نگے۔

دیگر۔ بغیر آب و دانہ کے چالیس روز تک گزر کرنا۔ اُونٹ کا جگر لیکر اُس کو سایہ میں خشک کرکے تخم چرچرا لیکر گولیاں بنائے، بوقت ضرورت ایک گولی کھاوے، خواہش طعام و آب بالکل دُور ہو جائیگی

تمام جانوروں کو مطیع کرنا۔ بروز پنجشنبہ سیاہ بلّی کی زبان کاٹ کر اُسکو گوگل کی دُھونی دے، اور پھر اسکو اپنی جوتی کے تلے کے بیچ میں رکھ چھوڑے، جس وقت جوتی پہنکر باہر جائیگا۔ سب جانور ورندے اس کے مطیع ہو جاویں گے، نہایت مجرّب ہے۔

دیگر۔ برائے حب۔ زرد چونہ لے کر کتّے کے بچّے کے منہ میں رکھ کر چورستہ میں دفن کردے، چالیس روز کے بعد نکال کر اسکے برابر لاجونتی لاوے، اور کرم شب تاب کو لاکر اسکے برابر کرے، اور اس کی گولیاں بناوے جب کسی کو مطیع کرنا ہو، تو ایک گولی شیرۂ تخم حنظل سبز میں گھسکر اپنی پیشانی پر لگاوے، وُہ شخص فوراً اس کی تابعداری کرے گا، نہایت مجرب نسخہ ہے۔

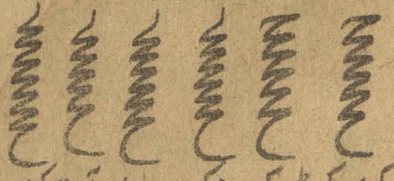
طلسم۔ مچھلیاں پیدا کرنا۔ یہ بھی ایک کراماتِ عملی ہے، رہو مچھلی کے انڈے لے کر اس میں راکھ جنگلی اوپلوں کی ملاوے، اور اُس کو خشک کرکے اپنے پاس رکھے، جب کسی کو تماشا دکھانا ہو، تو دریا کے پانی میں قدرے راکھ ڈالدے، فوراً زندہ مچھلیاں نظر آدیں گی۔

ع۵۔ یعنی جگنو ۱۲ منہ

تعویذات وعملیات سفلی

ودیگر عملیات

برائے حفاظت غلہ :- جب گھر میں غلہ رکھا ہو، اور اس میں کیڑے پڑجائیں اور کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو۔ تو اس شکل کو لکھ کر اس میں رکھے نہایت مجرب ہے۔ وہ شکل یہ ہے۔



سانپ کے ضرر سے بچنے کے لئے اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دستک دے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۔

چوہوں کے دفعیہ کیلئے۔ اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر کھیت کے یا مکان کے چاروں کونوں میں لگادے۔ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اکھاڑہ باندھنا۔ اگر کسی کا اکھاڑہ باندھنا ہو، تو اس نقش کو لکھ کر اکھاڑے میں گاڑ دے، تو اس اکھاڑے میں لوگوں کو کشتی کرنی دشوار ہوگی۔ جو لڑیگا چوٹ کھائیگا۔ اکھاڑہ اجڑ جائیگا۔ کشتی لڑنے والے کا دل سرد ہوگا۔ جب پھر اکھاڑہ جاری کرنا ہو، تو نقش کو کھود کر نکالدے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳	۲۲	۱
۲	۳۱	۶
۶	فلاں بن فلاں اکھاڑہ بستم بحق یا قابض	۳
یا محیط یا مالک یا ہو کل تا من نکشایم نہ کشاید بحرمت یا قابض یا محیط بستہ گردد		

برائے عزت۔ اس نقش کو دھتورے کے رس سے کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے، جس کے پاس جائے وہ عزت کرے، اور دشمن دوست ہو جاویں، کسی راجہ یا رئیس یا بادشاہ کے پاس جائے انعام پائے۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۹	۸۶	۲	۸
۷	۳	۸۳	۸۲
۷۵	۸۰	۹	۱
۴	۶	۰	۸۲

افزونی شیر۔ جس عورت کے دودھ کم ہو اس آیہ کریمہ الَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ سے تشکرون تک چینی کی رکابی پر لکھ کر آب باراں سے دھوکر

دو حصہ کرکے نصف حصہ مرضعہ کو پلائے اور نصف اسکے کھانے میں ملائے، سات روز تک متواتر یہ عمل کرے۔ دیگر: سورۃ والفجر لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے، دودھ زیادہ ہوگا۔ یا یہ نقش جو اسم یا لطیف کا ہے لکھ کر مرضعہ کے گلے میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۴	۳۹	۴۶
۴۵	۴۳	۴۱
۴۰	۴۷	۴۲

برائے دفعیہ نسیان و زیادتی حافظہ و فہم کے الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک چینی کی رکابی پر مشک و زعفران سے لکھ کر جمعرات کو نہار منہ پانی سے دھو کر پئے۔ حافظہ زیادہ ہوگا۔

دیگر جو کوئی یہ آیت کریمہ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ سے الْمِیْعَادَ تک جمعہ کے روز آٹھویں ساعت میں کاسنی کے پتے پر زعفران اور گلاب سے لکھے اور دریا کے پانی سے دھو کر قبل طلوع آفتاب سات دن تک پئے اس کا حافظہ قوی ہوگا۔

نوعدیگر۔ یہ نقش ہر مطلب کیلئے مفید ہے جس کام کیواسطے چاہے لکھے یعنی اتوار کے روز کاغذ پر ہلدی سے لکھ کر نیچے اسکے اپنا مقصد لکھ دے اور فتیلہ بنا کر کورے شکورے میں روشن کرے سات اتوار تک اسی طرح کرے اور لکھتے وقت یہ منتر (اوم ہریںگ نماہ) پڑھے نقش یہ ہے

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۴
	۱۲	۱۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

نوعدیگر جو عورت اپنے خاوند سے رنجیدہ رہتی ہو۔ اس نقش کو پھول کے برتن میں صندل سرخ سے لکھ کر عورت کو گھول کر پلاوے۔ نہایت مجرب ہے نقش یہ ہے۔۔۔۔

۲۸	۲۵	۲	۷
۸	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

دیگر جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو، وہ اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کالے کتے کو کھلاوے۔ انشاءاللہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے:

۲۳	۴۰	۲	۸
۷	۳	۳۷	۷
۳۹	۳۴	۹	۱
۴	۶	۲۵	۳۵

ایضاً جس عورت ؁ گائے وغیرہ کا دودھ کم ہو گیا ہو اس نقش کو زعفران سے بھوج پتر پر لکھ کر گوگل کی دھونی دے کر اس کے گلے میں ڈالے، نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے......

۸	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۶	۴

دیگر اس نقش کو صندل سُرخ سے کانسی کے پیالے پر لکھ کر پانی سے دھو کر درد زہ والی عورت کو پلائے۔ درد زہ جاتا رہے گا، اور لڑکا پیدا ہو گا۔ وہ نقش یہ ہے ......

۸	۲	۲۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۵	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۶	۴

دیگر آدھے سر کے درد کے لئے۔ اِس نقش کو اتوار کے روز کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھے۔ درد جاتا رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۲	۶	۴۶	۳۸
۷	۴	۸	۳
۳	۲	۸	۱
۹	۳۰	۷	۱۱

دیگر اس نقش کو تانبے کے پتر پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے بچّوں کو نظر بد نہ لگے گی نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔..

۷۲	۸۱	۲۳	۲۲
۹۸	۸۱	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

دیگر۔ اگر کسی کی ناف ٹلجائے، تو سورج نکلنے سے پہلے بروز چہار شنبہ اس نقش کو ناف پر لکھے، انشاء اللہ آرام ہو گا بہت مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے ....

۸	۵۷۳	۵۷۶	۱
۸۷۵	۲	۷	۵۷۴
۳	۵۷۸	۵۷۱	۶
۵۷۲	۵	۴	۵۷۷

دیگر۔ جس شخص کو مرگی کا عارضہ ہو، یہ نقش کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے

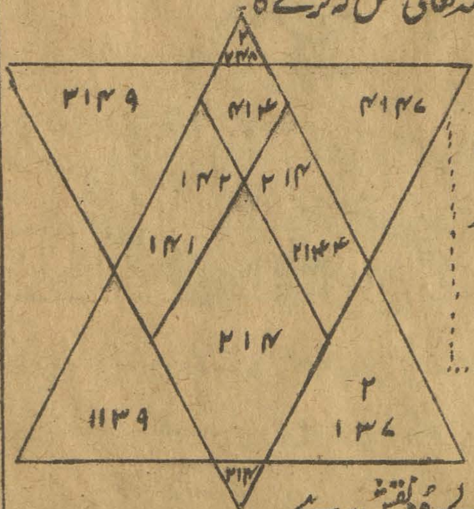
ذلوجہرمہ	ہرحوص	حلولو
.ہو	وسطوسن	ملوحس
نالش	دحلود	دریلوہا
دالعد	ملوس	لوادس
سادہ دره	عرب	تعودمیناجو

دیگر اس نقش کو سرس کے درخت کے نیچے بیٹھ کر لکھے، اور نسیان کے خلل والے کے گلے میں ڈالے مجرب ہے، وہ نقش یہ ہے...

اون	۲۵	۲۵	بری
بری	۲۵	بری	۲۵۳
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۲
بری	بری	بوی	بری

دیگر۔ جس عورت کا حمل گر پڑتا ہو، اسکو سات پتے ریحان زرد کے لیکر آیہ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ سے اَلْخَالِقِیْنَ تک لکھ کر کھلاوے، اور اوپر سے گائے کا دودھ پلاوے، تین روز تک یہ عمل کرے، تو حمل نہ گریگا۔

دیگر۔ جس عورت کا حمل گرجاتا ہو، وہ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے بعد افطار کے اکیس مرتبہ اَلْمُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پیے، یہ عمل سات روز تک کرے، انشاء اللہ تعالیٰ حمل نہ گرے گا۔



دیگر۔ جس عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو، اس نقش کو لکھ کر وہ اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور تمام آفات سے محفوظ رہے گا، اور عمر طبعی تک پہنچے گا۔ وہ نقش یہ ہے:۔

دیگر اس نقش کو جوگر کے لیے تانبے کی تختی پر کندہ کراکر بچے کے گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے:

۲۱۴۳ میکائیلؑ — ۷۸۶ — جبرائیلؑ

حی	واجد	وهاب	ولی
ولی	وهاب	واجد	حی
وهاب	ولی	حی	واجد

عزرائیلؑ — اسرافیلؑ

دیگر۔ جس بچہ کو دانت نکلتے وقت تکلیف ہو، اور بچہ بیمار رہتا ہو، تو اسکے مسوڑھوں پر نقش یامتین شہد میں حل کرکے ملے نقش یہ ہے

۷۸۶

م	ت	ی	ن
۱۱	۴۹	۴۱	۴۲
۳	۸	۴۲	۴۳
۴۷	۴۴	۴	۵

دیگر برائے بواسیر۔ بروز ہفتہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۵ کو بطور تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

دیگر۔ واسطے دفع ہونے بواسیر کے اس آیہ کریمہ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا کو لکھ کر اپنے ہاتھ میں باندھے۔ نہایت مجرب ہے، نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۲	۴۲۷	۴۳۴
۴۳۳	۴۳۱	۴۲۹
۴۲۸	۴۳۵	۴۳۰

دیگر۔ جس کو بھوت پریت کا خوف ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے، نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵۵	۶۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

ایضاً۔ اگر اس نقش کو گرج کے عرق سے لکھے، تو خواب میں بھوت ہی بھوت نظر آویں گے، وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۵	۶۳	۲	۸
۷	۳	۵۹	۵۸
۶۱	۵۶	۹	۱
۴	۶	۵۷	۶۰

دیگر۔ اس نقش کو چمڑے پر تالاب کی مٹی سے لکھ کر بجتے ہوئے ڈھول کو دکھاوے تو ڈھول پھٹ جاوے گا۔ نقش یہ ہے

۶۹	۷۶	۲	۷
۶	۳	۷۳	۷۴
۷۵	۷۰	۸	۱
۴	۵	۷۱	۷۶

دیگر۔ اس نقش کو کمہار کے چاک پر کوئلے سے لکھے اس چاک پر برتن نہ بن سکینگے

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۴	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۸	
۴	۵	۷۲	۷۵

دیگر۔ جب وبا پھیلے تو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو چودہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے، اور تھوڑا تھوڑا پانی سب کو پلاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وبا سے حفظ و امان میں رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

منتر برائے درد آنکھ۔ اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے، منتر اونگ

ہنو چل بل جا ہر بھر تلائی جہاں بیٹھنا ہنومنا آئے پھوٹے نہ پاکے چلے ہنومنت رکھے بیڑا

دیگر۔ اگر کوئی گونگا اس اسم اَلحَمِیْدُ کو لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے، تو وہ زبان سے صاف باتیں کرنے لگے گا۔

دیگر۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمن اس کے سامنے سرنگون رہے۔ اور مال خزانہ غیب سے ملے، وہ نقش یہ ہے ......

۷۸۶

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

دیگر۔ اگر کوئی اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر پہنے، تو اس کا ذہن تیز ہو جائے۔ نقش یہ ہے ...

۷۸۶

ی	ص	مح	ال
۴۸	۳۲	۹	۹۱
۳۳	۵	۸۸	۸
۸۹	۷	۲۳	۴۹

دیگر اگر کوئی اسم اَلمُحصِی کو بہت دفعہ پڑھا کرے تو تمام گناہوں سے بچا رہے۔

دیگر۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر مالیخولیا والے کے گلے میں ڈالے گا، تو مالیخولیا دفع ہو گا۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

ی	د	ھا	ال
۵	۳۲	۹	۵
۳۲	۸	۲	۸
۳	۷	۲۴	۷

دیگر۔ جب چیچک کی وبا پھیلے، تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ نقش یہ ہے...

۱۲۸۸۹	۱۲۸۸۴	۱۲۸۹۱
۱۲۸۹۰	۱۲۸۸۸	۱۲۸۸۶
۱۲۸۸۵	۱۲۸۹۲	۱۲۸۸۷

دیگر۔ جس کو یرقان ہو جائے اس نقش کو کاغذ پاکیزہ پر لکھے، اور پانی سے دھو کر مریض کا منہ دھوئے، تو مریض بہت جلد صحت پائے۔ نقش یہ ہے...

دیگر جس کو یرقان ہو، سورۂ سبا چینی کی رکابی پر لکھے، اور میٹھے پانی سے دھو کر پیئے، تو بہت جلد آرام پائے۔ مجرب ہے ۔

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

مشکل کے آسان ہونیکا منتر۔ اس منتر کو گیارہ ہزار بار دریا کے کنارے پڑھ کر گھی کا چراغ جلا وے۔ منتر یہ ہے۔ یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے راس ہمکو مشکل تمکو آسان خواجہ خضر کمبلی بن کو خواجہ معین الدین لئے بھائی کانٹا چورا تا ہر اسر یا بچھو یا بچھو جاؤ بند ہائے ست نام گرو کا۔
موہنی منتر یعنی محبت کا منتر۔ سُرخ کپڑے پہن کر ماتھے پر زعفران کا ٹیکا لگائے اور اس منتر کو سات دن تک پانچ ہزار بار پڑھے اور برت میں جس طرح رہتے ہیں اسی طرح نیم دھرم سے رہکر کھیر کھائے۔ منتر یہ ہے:۔ اونگ ہر نیک نمو۔ دیگر۔ اتوار کے روز جب اماوس ہو تو الّو کی چونچ ناگیسر اور گاؤ دہن اور سفید آکھ کی جڑ ان چاروں چیزوں کو پیس کر یہ منتر اونگ نمو ہا نکیس امو کس حم بسیم کر گرو دہا۔ پڑھ کر تلک لگائے، جس کے سامنے جائے، وہ تابعدار ہو جائے۔
عداوت کیلئے۔ رائی اور چولہے کی مٹی اور قبرستان اور مرگھٹ کی خاک لیکر جن جن کے درمیان جدائی ڈالنی ہو اس اسکے گھر میں ڈال دے جدائی ہو جاوے۔ دیگر عورت کے بال اور مرد کا کپڑا جلا کر دونوں کو کھلا دے، آپس میں جدائی ہو گی۔
سر کے درد کا منتر اونگ نمو آدیشی گورو گو پال مین کیا کپال میں بھیجا بھیجا کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کا روپے کا ہتوڑا ایشر گڑھے گور جا توڑے شبد سا نچا پند کا چا چلو منتر سیگری ایشر دیا چا۔ پیٹ کے درد کا منتر۔ اس منتر کو سات بار پانی پر دم کر کے پئے منتر اونگ نمو اولش گور کو گو سیام پریت سیام گورو کو پریت مین ہر ہر میں کنوان کنوان مین تین سوا کون سوا پانچ سوا چھر سوا پڑ سوا بھاج بھاج رے جھر آوے جتی ہنونت مارے کر کا بھسمنت پڑھ منتر ایشر واج باولے کتے کے کاٹے کا منتر۔ اس منتر کو تین دن بھبھوت پر پڑھ کر اس کے بدن پر ڈالے منتر اونگ نمو کا نوردیس جہاں بسے اسمٰعیل جوگی اسمٰعیل جوگی نے پالے کتا دس کالے کا بجرے دس لال دس سفید دس پچر نگے۔

عملیاتِ غوثیہ

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا عمل: شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل اس ترتیب سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام کے سو بار یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ بحضور قلب پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گذرنے پائیں گے کہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت ۹۹ بار ذیل کا درود شریف بحضور قلب پڑھے تو انشاء اللہ العزیز ضرور بالضرور زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہو، درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ۔

اُسبوع شریف حضرت پیرانِ پیر رحمۃ اللہ علیہ۔ ذیل کا سات روزہ وظیفہ نہایت ہی بابرکت اور اثر والا ہے، ہر ایک دینی اور دنیوی مدّعا اور غرض کیلئے اکسیر اور سریع التاثیر ہے۔ اور یہ حضرت پیرانِ پیر قدس سرہ العزیز کی تصنیف سے ہے، تمام خاندان چشتیہ اور قادریہ میں اب تک اس کے پڑھنے کا دستور العمل مسلسل چلا آتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک ہوتا رہیگا۔ وہ اُسبوع شریف یعنی سات روزہ وظیفہ یہ ہے:-

منزل یکشنبہ (انوار) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْجَمِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ اَکْسِنِیْ مِنْ جَمَالِ بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّۃِ مَایُدْھِشُ اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ الْکَوْنِیَّۃِ فَتَتَوَجَّہُ اِلٰی حَقَآئِقِ الْمُکَوَّنَاتِ تَوَجُّہَ الْمَحَبَّۃِ الذَّاتِیَّۃِ الْجَاذِبَۃِ اِلٰی شُھُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِیْ

لا یضارہ قبح و لا یقطع عنہ ایلام و اجعلنی مرحوما من کل راحم بحکم
العطف الحبی الذی لا یشوبہ انتقام و لا ینقصہ غضب و لا یقطع مددہ
سبب و تول ذلک بحکم ابدیۃ و ارثیتک الی غیر نہایۃ لا تقطعھا غایۃ
یا رحیم ھو الرحیم ربا ہ ربا ہ غوثاہ غوثاہ یا خفیا لا یظھر و یا ظاھرا لا
یخفی لطفت اسرار وجودک الاعلیٰ فتراءی فی کل موجود و علت انوار ظھورک
الاقدس فبدت فی کل مشھود و انت الحلیم المنان بالرافۃ و العفو السریع
بالمغفرۃ مؤمن الخائفین نصیر المستغیثین القریب بمحو جھات القرب و البعد
عن عیون العارفین یا کریم یا ذا الطول و الاکرام سلام قولا
من رب رحیم و الحمد للہ رب العالمین ٭

منزل ۲ دوشنبہ (سوموار) بسم اللہ الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا
ھو الحلیم الرحیم الفعال اللطیف الولی الحمید الصبور الرشید الرحمن
رب اذقنی من برد حلمک علی ما ابتھج بہ فی عوالمی فلا اشھد فی الکون
الا ما یقتضی سکونی و رضائی فانک الحق و امرک الحق و انت الحکیم الرحیم
رب اشھدنی مطلق فاعلیتک فی کل مفعول حتی لا اری فاعلا غیرک لا کون
مطمئنا تحت جریان اقداری منقادا لکل حکم وجودی عینی و غیبی و برزخی
یا فاعل المختار و حاکم امرہ فی کل عین اجعلنی منفعلا فی کل حال لما یحولنی عن ظلمات
تکریناتی و امحق فعلی و فعل الفاعلین فی احدیۃ فعلک و تولنی بجمیل
حمید اختیارک لی فی جمیع توجھاتی و افن منی ارادتی و صبرنی و سددنی
و ارحمنی و اصحبنی باللطف و العنایۃ بمعیۃ خاصۃ منک و حققنی بقربک
الذی لا وحشۃ معہ یا رحمن یا سلام و الحمد للہ رب العالمین ٭

منزل ۳ سہ شنبہ (منگل) بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰھی ما احلمک علی من

عصاك وما اقربك ممن دعاك وما اعطفك على من سالك وما ارافك بمن املك من ذا الذی سالك فحرمته اولجاء اليك فاهملته اوتقرب منك فابعدته اوهرب اليك فطردته لك الخلق والامر الهی اتراك تعذبنا وتوحيدك فی قلوبنا وما اخالك تفعل ولئن فعلت اتجمعنا مع قوم طال مابغضناهم لك فبالمكنون من اسمائك وما وارته الحجب من بهائك ان تغفر لهذه النفس الهلوع ولهذا القلب الجزوع الذی لايصبر الحر الشمس فكيف يصبر لحرنارك ياحليم ياعظيم ياكريم يارحيم اللهم انانعوذبك من الذل الا لك ومن الخوف الامنك ومن الفقر الا اليك اللهم كما صنت وجوهنا ان نسجد لغيرك فصن ايدينا ان نمتد بالسؤال لغيرك لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظلمين والحمد لله رب العلمين +

منزل چہارشنبہ (بدھ) بسم الله الرحمن الرحيم الهی عم قد مت حدتی فلا انا واشرق سلطان نور وجهك فاضاء هيكل بشريتی ولا سواك فما دام منی فبدا وامك ومافنی عنی فبرؤيتی ایای وانت الدائم لا اله الا انت اللهم انی اسئلك بالالف اذا تقدمت وبالهاء اذا تاخرت وبالهاء منی اذا انقلبت لاما ان تفنينی بك عنی حتی تلتحق الصفة بالصفة وتقع الرابطة بالذات لا اله الا انت ياحی ياقيوم يا ذا الجلال والاكرام وصلى الله على خير خلقه سيدنا محمد وعلى اله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين +

منزل پنجشنبہ (جمعرات) بسم الله الرحمن الرحيم ٥ الله لا اله الا هو الحی القيوم الم الله لا اله الا هو الحی القيوم وعنت الوجوه للحی القيوم اللهم انی اسئلك يا الله يا الله يا الله بما سئلك به نبيك محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ياودود ياودود ياودود يا ذا العرش المجيد يا مبدیٔ يا معيد يا فعال لما يريد

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا
عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ
یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَا لَطِیْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِیْفٍ
وَیَا لَطِیْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَآءِ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ
قَضَآئِكَ قَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّیَ الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَآ اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ رض یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ
بِخَفِیِّ خَفِیِّ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ
بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

منزل جمعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِعَظِیْمِ قَدِیْمِ
كَرِیْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَآئِكَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعِزِّ
اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْیِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَیُّوْمِ
دَیْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِیْعِ بَدِیْعِ مَنِیْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ وَبِصَلَادِ سُعَاتِ
سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِیْجِ هَجِیْجِ رَهِیْجِ وَهِیْجِ بَهِیْجِ نُوْرِ
ذَاتِكَ وَبِسَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَیْمُوْنِ اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِیَّتِكَ وَبِهَدِیْرِ هَیَّارِ تَیَّارِ دَیَّارِ اَمْوَاجِ
بَحْرِكَ الْمُحِیْطِ بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ مَبَادِیْنِ اَبْرَازِخِ كُرْسِیِّكَ وَبِهَیْكَلَاتِ
وَبِهَیْكَلِیِّ وَبِهَیْكَلِیَّاتِ عُلْوِیَّاتِ رُوْحَانِیَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ
الرُّوْحَانِیِّیْنَ الْمُدَبِّرِیْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِیْرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِیْنِ اَنِیْنِ تَسْكِیْنِ

قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حُرُقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِآمَالِ قُوَّالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ تَقْطِيعِ تَقَطُّعِ تَعْظِيمِ
مَزَامِيرِ الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا
أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ إِطْوُسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَرّ سُوَيْدَاءِ قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقَ
رُؤُسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ أَنَابِيبِ مَيَازِيبِ
التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ أَنَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاغْمِسْنَا فِي أَحْوَاضِ
سَوَاقِي مَسَاقِي بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقُيُودِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ
يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيمُ يَا مَوْلَائِي يَا قَادِرُ يَا
غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ اللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْأَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْأَفْهَامُ وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُونُ عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ
كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوقِ شُرُوقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ يَا بَاقِي يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
أَغِثْنَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ ارْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ
الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ قُضْبَانِ قَضَبَاتِ النَّبَاتِ وَمُشَقِّقَ حَجَرِ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ
الرَّاسِيَاتِ وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِينًا لِلْمَخْلُوقَاتِ وَالْمُحْيِيَ بِهِ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَ
النَّبَاتَاتِ وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِنْ إِسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفَلَتَاتِ نُطْقِهِمْ

اِشَارَاتِ خَفِیَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ الشَّارِحَاتِ یَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ
کَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ کَمَالِ اِقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ مَلٰٓئِکَۃُ
سَبْعِ سَمٰوٰتِکَ اِجْعَلْنَا فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ الْجُمُعَۃِ وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ
وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَۃِ وَفِیْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَکِ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَکَ
فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَیْکَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰی دَارِکَ دَارِ السَّلَامِ اَوَیْتَهٗ وَبِفَضْلِکَ یَا جَوَادُ
یَا جَوَادُ یَا جَوَادُ جُدْ عَلَیْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّکَ اَنْتَ
اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ
یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا نُوْرُ یَا هَادِیْ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَبِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجَنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

منزل شنبه (ہفتہ) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا تُحْصٰی وَاَمْرُهٗ
لَا یُعْصٰی وَنُوْرُهٗ لَا یُطْفٰی وَلُطْفُهٗ لَا یُخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَحْیَ الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی
وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِکَ مِنْ
اَعْدَآئِیْ اِحْتَجَبْتُ بِسَطْوَۃِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ
قُوَّتِکَ مِنْ کُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِکَ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَکْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّکَ مِنْ کُلِّ هَآمَّۃٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَا
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَۃِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ الْوَحْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْکَ
تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاغْلِبْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ کَتَبَ اللّٰهُ
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ

خَلْقِهٖ جَمِیْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَیْطَانِیْ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِیْعًا جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ +

دعائے دفع غم۔ سعد بن ابی وقاص رضؓ کہتے ہیں کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعوت ذی النون بطن حوت میں یہ تھی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کوئی مسلمان کسی شئے میں کبھی یہ دعا نہیں کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، دعائے یونس علیہ السلام خاص انہیں کے واسطے ہے، یا عامہ مومنین کیلئے بھی آپ نے فرمایا، تو نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات نہیں سنی فَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اسی دعا کو اسم اعظم کہا جاتا ہے۔ مشائخ معتبرین نے اس کے پڑھنے کے ۲ طریق فرمائے ہیں ایک تو یہ ہے کہ سوا لاکھ بار بہیأت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسرے یہ کہ ایک شخص تن تنہا تین سو بار بعد نماز عشا کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرط طہارت کے قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اور ایک پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لے، اور لمحہ لمحہ بعد اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے۔ یہ عمل تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی طریق سے پڑھے جس مطلب کیواسطے پڑھیگا، ضرور پورا ہوگا، اور حاجت روائی ہوگی +

دعائے کرب۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے، تو آخر قول ان کا یہی کلمہ تھا (رواہ البخاری)، اور جب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں تم ڈرو۔ تو صحابہ نے یہی کلمہ پڑھا۔ صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب کوئی امر مہم آتا، تو آپ یہی

دعا رہتے چنانچہ اللہ تعالے نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ۔ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ اس کلمے کے قائل کو کوئی برائی نہ لگے گی۔ جب ضرورت اور حاجت پڑے اس کلمے کا کثرت سے ورد کرے۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔ دیگر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء بنت عمیسؓ سے فرمایا، کہ میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں جو تو بوقت کرب کہا کرے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کرکے فرمایا تم میں جب کسی کو غم یا کرب پہنچے تو وہ یوں کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ (رواہ ابن حبانؒ)

دردِ دندان و دردِ ریاح کے واسطے۔ ایک تختہ یا پٹرا پاک لیکر اور اس پر پاک ریت بچھائے اور ایک کیل سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھے، اور کیل الف پر زور سے دابے، اور سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھے، اور دردمند اپنی انگلی کو درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے۔ پھر اس سے پوچھے کہ تجھ کو آرام ہوا، اگر درد جاتا رہے، تو بہتر، ورنہ کیل کو دوسرے حرف بے کی طرف منتقل کرے، اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھے، اور پہلی بار کی طرح پوچھے، کہ درد گیا، اگر درد بند ہو جائے تو بہتر ورنہ کیل کو جیم کی طرف منتقل کرے، اور تین بار الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر کیل دابتا جائے، اور سورۂ فاتحہ کو ہر بار پڑھتا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آخر حرف تک نہ پہنچے گا، کہ آرام ہو جائے گا۔

رفع حاجت وردِ غائب وشفائے مریض کیواسطے جب کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی شخص غائب ہو اور اس کا سالم غانم پھر آنا چاہے، یا شفائے بیمار چاہے تو سورۂ فاتحہ اکتالیس۴۱ بار درمیان سنت و فرض فجر کے پڑھے، امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے، کہ فاتحہ چالیس۴۰ بار پانی کے پیالے پر پڑھ کر تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارنے سے

صحت ہو جاتی ہے۔ (اس کو شاہ عبدالعزیز دہلوی نے ذکر کیا ہے)

دیوانہ کتا کاٹنے کے لئے۔ جس کو باولا کتا کاٹے، اُس کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّ اَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلایا جائے، مولانا اسحاق نے کہا ہے کہ ایک ٹکڑا بانات کا گڑ میں لپیٹ کر کھلایا جائے، تو زہر سگ جاتا رہے گا۔

دفع فاقہ کے لئے۔ ہر رات سورہ واقعہ ایک بار پڑھ لیا کرے، یہ عمل موافق حدیث کے ہے شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے شرح حزب البحر میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے گا، اُس کو کبھی فاقہ نہ آئیگا۔

مسان کے لئے۔ جس کسی کو مسان کی بیماری ہو، اُس پر فاتحہ الکتاب ۴۱ بار بوصل میم بسملہ ساتھ لام الحمد کے چالیس روز تک دم کرے، اگر نہ ہو سکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ اِس کو مولوی قطب الدین مرحوم نے ذکر کیا ہے۔

رات کو جاگنے کے لئے۔ سوتے وقت آخر سورہ کہف اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سے تا آخر سورہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں وقت اس کو جگادے، تو اُس وقت جاگ اُٹھے گا۔ اسکو دارمی نے روایت کیا ہے۔

حفظ اطفال کے لئے۔ اس عوذہ کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھے اللہ تعالیٰ اُس کو ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

چیچک کے واسطے۔ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اس پر سورہ رحمٰن پڑھے، اور جتنی بار فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے ایک گرہ لگا کر اس پر پھونکے پھر اس تاگے کو لڑکے کے گلے میں باندھ دے اللہ تعالیٰ اسکو اس بیماری سے بچا لیگا۔

حاجات مشکلہ کے لئے۔ چار رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۞ سَو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞ سَو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سَو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سَو بار پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر سَو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے۔ مولانا نے کہا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں جن کے وسیلے سے جو مانگے سو پائے۔ اور جو دعا کرے قبول ہو۔ اور مجھے تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ ان کے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے ✦

بانجھ عورت کے لئے۔ ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۞ لکھ کر اسکی گردن میں باندھے۔ یا چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۞ کو پڑھے۔ اور حیض کے غسل کے بعد سے ہر روز ایک لونگ کھانا شروع کرے۔ اور ان دنوں شوہر سے ہم بستر ہوتی رہے۔ اور مولانا نے فرمایا ہے۔ کہ لونگ رات کو کھائے، اور اس پر پانی نہ پیئے ✦

اسقاط جنین کے لئے۔ جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو، تو ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے برابر لے کر اس پر نو گرہ لگائے اور ہر گرہ پر یہ آیت وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ کر پھونکے۔ اور کمر میں باندھے ✦

دروزہ کیلئے۔ اس آیت کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

اَھْیًا اِشْرَاھِیًا کو کسی پاکیزہ کاغذ پر لکھ کر اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلدی جنے گی۔ نیز اصحاب کہف کے نام دو عدد سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر عورت مذکورہ کو کہیں کہ دونوں ہاتھوں کے نیچے رکھ کر زور سے دبا کر توڑ دے۔

فرزند نرینہ کے واسطے۔ جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو۔ تو حمل پر تین ماہ گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کریمہ کو اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ پھر یہ اس آیت کریمہ کو یوں لکھ یَا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا پھر اس کو بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ لکھ کر تعویذ بنا کر زن حاملہ کو باندھے۔ نیز حاملہ کے پیٹ پر گول لکیر انگلی سے کھینچے۔ اور انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ستر بار یَامَتِیْنُ کہے۔ بفضل خدا لڑکا پیدا ہوگا

مندرجہ بالا تمام عملیات حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے

عملیات چشتیہ

کرب و تکالیف کا عمل۔ صحیح بخاری و مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرب کے وقت یہ دعا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً۔ حضور پرنور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی رنج و غم ہوتا، تو یہ کلمات یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھتے۔ (ترمذی وصحیح نسائی وغیرہ)

حضرت یونس علیہ السلام جب تک مچھلی کے پیٹ میں رہے یہ دعا پڑھتے رہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط (صحیح ترمذی وغیرہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے یہ ورد لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ زبان پر رکھا وہ ننانوے بیماریوں سے محفوظ رہا (طبرانی)

کشائش رزق کا عمل۔ جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے استغفار کا وظیفہ ہمیشہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اُس کو ہر ایک تنگی سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے۔ جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد اور نسائی وغیرہ)

دعائے مصیبت:۔ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کسی پر کوئی مصیبت آئے یا جب کسی کی موت کی خبر سُنے تو یوں کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا۔ اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اخلف خیر عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ حضرت داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو جب کبھی کوئی تکلیف پہنچتی تو آپ یہی دعا پڑھا کرتے۔ (ترمذی) +

کان کے بولنے کا عمل۔ محاجم ثلاثہ میں ابو رافع مولائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کہتے ہیں، کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا کان بولے تو وہ مجھے یاد کرکے مجھ پر درود شریف بھیجے۔

پاؤں کے سُن ہو جانے کا عمل:۔ ابن عباسؓ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے۔ کہ جب کسی کا پاؤں سُن ہو جائے۔ تو وہ اُس شخص کو یاد کرے۔ جو اس کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔ ابن السنیؒ وغیرہ سے مروی ہے، کہ وہ شخص۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، کہے۔ انشاء اللہ شکایت رفع ہو جائیگی۔ کیونکہ آپ سے بڑھ کر محبوب دُنیا میں کوئی نہیں ہے۔

غصہ دُور کرنیکا عمل:۔ حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ غصہ اور غضب کو دُور کرنے کیواسطے یہ پڑھے:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور غصہ جاتا رہے گا۔ (صحیح بخاری و مسلم شریف) +

ادائے قرض کا عمل:۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت

علی کرم اللہ وجہہ کو یہ دعا، اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ادائے قرض کے لئے سکھلا کر فرمایا کہ اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہوگا، تو اللہ تعالیٰ جلد دور کر دیگا۔ (صحیح ترمذی) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو دفع قرض کے لئے یہ دعا سکھلایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے، اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی سونے کا قرض ہوگا۔ تو اس دعا:۔ اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ کے پڑھنے سے بہت جلد دور ہو جائیگا۔ (الحاکم)

بچھو کے کاٹے ہوئے کا عمل:۔ صحیح بخاری وغیرہ میں ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رہط کا سید بچھو سے کٹا ہوا تھا، ایک صحابیؓ نے اس پر فاتحہ پڑھ کر تھوکنا شروع کیا، تو وہ اچھا ہوگیا، قوم نے انکو بکریاں دیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر آیا، تو فرمایا۔ وَمَا یُدْرِیْکَ اَنَّھَا رُقْیَۃٌ اَصَبْتُمْ اَقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَکُمْ بِسَھْمٍ۔ نیز طبرانی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ پانی میں نمک ملا کر اس پر سورۂ کافرون اور معوذتین پڑھ کر کٹے ہوئے مقام پر مل دیا جائے، تو انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور آرام ہو جائے گا۔

درد شکم یا وجع المفاصل کا عمل۔ درد کے مقام پر انگلی رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سات بار یہ دعا:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُ۔ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ اور وجع المفاصل کیلئے سات دفعہ ہر روز متواتر صبح و شام پڑھ کر دم کرنا چاہئیے انشاء اللہ سات دن میں آرام ہوگا۔ نیز معوذات پڑھ کر دم کرنا بھی نہایت مفید ہے۔ (صحیح مسلم وصحیح بخاری)

حُب کے لئے۔ حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ نے کئی سال تک اپنے مرشد

کی خدمت کر کے یہ تعویذ حاصل کیا تھا۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ فلاں آدمی یا فلاں عورت نکاح کیلئے میری طرف رجوع کرے یا میاں بیوی کی آپس میں کھٹ پٹ ہو، تو اس نقش کو مشک خالص اور زعفران سے لکھے اور دودھ میں گھولکر اس میں سے تین کلی کر کے اسی میں ڈالکر جس کو رجوع کرنا ہو پلاوے یہ عمل تین یا سات روز تک کرے۔ اگر مرد کیواسطے کرے تو اس کے باپ کا نام لکھے اور اگر عورت کے لئے کرے تو اسکی ماں کا نام لکھے، نقش یہ ہے۔

۱۱۱۵۱۱۵ ھ ل ے

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علے حب فلاں بنت فلاں

اس نقش کو عمل میں لانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ چالیس روز تک اکتالیس بار ہر روز لکھے اور آٹے کی گولی میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا کرے۔ پھر یہ نقش عمل میں آجائیگا، اور اپنی پوری پوری تاثیر دیگا۔

ہلاکت دشمن کا نقش ۔ دشمن کی ہلاکت کیلئے آتشی نقش کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلا ناغہ لکھے۔ اور نیچے اس کے دشمن کا نام لکھے پھر چلہ کے بعد ان نقشوں کو لکڑی کی آگ میں ڈالدے۔ دشمن فوراً ہلاک ہو جائیگا مگر اس میں ایک احتیاط یہ ہے کہ بلا وجہ شرعی کے کسی کی ہلاکت کے درپے نہ ہو ورنہ دشمن کی ہلاکت کے بدلے اپنی تباہی کا خوف ہے۔ ستاروں کا خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ وہ نقش آتشی یہ ہے......

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نام دشمن

محبت کے واسطے پندرہ کا آبی نقش بڑا اکسیر ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ ہر روز چالیس بار ایک کاغذ پر چالیس دن تک بلا ناغہ لکھے، اور نیچے نام طالب و مطلوب کا لکھ کر ان کو ہر روز آٹے کی گولیوں میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کرے، چالیس روز اسی طرح کرے، محبت بدرجہ کمال ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ بدکاری کے واسطے ایسا عمل ہرگز نہ کرے ورنہ نقصان ایمان ہوگا۔ نقش یہ ہے......

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

نام طالب و مطلوب

فتوحات کے واسطے پندرہ کا بادی نقش نہایت ہی مجرب ہے ترکیب اسکی یہ ہے

کہ ہر روز بلا ناغہ با وضو چالیس نقش چالیس یوم تک ایک کاغذ پر لکھے، اور ہر روز دریا کے کنارے کھڑے ہو کر ہوا میں اُڑا دیا کرے، اس رُخ پر کنارے کھڑا ہو کہ وہ تعویذ دریا میں جا گرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بکثرت ہونگی، لیکن شرط یہ ہے، کہ محض دنیاوی طمع کے لئے نہ کرے۔ نقش یہ ہے......

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

خروج کیواسطے پندرہ کا خاکی نقش بہت مجرب اور اکسیر ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ با وضو ہو کر ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک مٹی یا خاک پاک پر لکھے۔ وہ نقش خاکی یہ ہے.........

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بخار یومیہ کیواسطے بھی پندرہ کا نقش اکسیر دیکھا گیا ہے۔ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت ہی مجرب عمل ہے۔ اسکی موجودگی میں پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ وہ نقش یہ ہے.........

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

تپ کے واسطے یہ تعویذ نہایت مجرب ہے، روشنائی سے لکھ کر گردن میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ خواہ کیسا ہی بخار ہو تین دن میں صحت کلی ہو جائیگی۔ وہ نقش یہ ہے.......

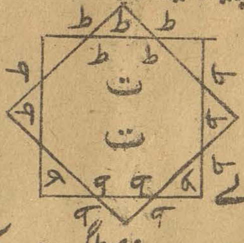
اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
ید	خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
خلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

تپ لرزہ کے واسطے ذیل کا تعویذ نہایت ہی مجرب ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ سات روز تک ہر روز بلا ناغہ صبح کے وقت پانی میں گھول کر پلایا جاوے، مگر یاد رہے کہ ان ایام میں کوئی

٨	٢٧	٣٠	١
٢٩	٢	٧	٢٨
٣	٣٢	٢٥	٦
٢٩	٥	٤	٣١

دوا، وغیرہ استعمال نہ کی جائے۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا نقش یہ ہے۔ تعویذ کو پاک قلم دوات صاف کاغذ پر کسی پاک جگہ یا مسجد میں باوضو ہو کر بغیر کسی طمع ولالچ کے لکھنا چاہیئے۔

تلی کا مجرب تعویذ جس کسی کو تلی کا مرض ہو، اس سے ایک گز کپڑا لیکر پانی میں خوب تر کرے، پھر اسکو نچوڑ کر آٹھ تہ کرے اور ایک پیالی میں آگ ڈال کر تیار رکھے، کپڑے کو تلی کی جگہ پر رکھ کر آگ ڈالی پیالی اُسکے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھ کر پیالی میں جلاوے۔ فاللّٰہ خیر حافظا وھو ارحم الرحمین یا اللہ یا اللہ



پھر اس پیالی کو تلی کے اوپر رکھکر خوب دباوے اور دباتے وقت الحمد شریف پڑھے، سات بار پڑھ چکنے کے بعد پیالی اُٹھائے کچھ دیر بعد تلی کے مقام پر ایک آبلہ پڑجائیگا جس کا علاج یہ ہے مصطگی رومی اور کتھ سفید گائے کے گھی میں ملاکر پکائے، اور تین چار روز تک برابر آبلہ پر لگاتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زخم اچھا ہو جائیگا۔ اور یہ نسخہ اسکو کھلانے کو دے۔ برگ جھاؤ ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ ترپھلہ ۳ تولہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ کالی مرچ ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔ جوکھار تولہ۔ پپلاہول ۶ ماشہ۔ چتاور ۷ ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس لے، اور ہر روز صبح کو ایک ماشہ کھایا کرے۔ مجرب ہے۔

محافظت کھیت کیواسطے۔ اگر کسی کے کھیت میں گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی جانور زیادہ نقصان کرتا ہو۔ تو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر الگ الگ یہ آیت شریف صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ لکھے، اور مٹی کے چار آبخورے لیکر ان میں ایک ایک پرزہ ڈال کر گیلی مٹی سے بند کردے، پھر ان چاروں آبخوروں کو کھیت کے ہر چاروں کونوں میں دفن کردے۔ پھر ایک اور آبخورہ لیکر اُس جانور کا نام کاغذ پر لکھے جو کھیت میں زیادہ نقصان کرتا ہو۔ آبخورے میں بند کرکے کھیت کے عین درمیان میں دفن کردے، انشاء اللہ تعالیٰ کھیت میں کوئی موذی جانور نہیں آئیگا۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل تسمیہ کا تسخیر خلق کیواسطے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل بڑا اکسیر ہے۔
ترکیب یہ ہے۔ کہ سوالاکھ چلہ میں اقل درجہ اکیس دن میں ترک حیوانات جلالی وجمالی۔ اور آسان طریقہ فتوحات دوجہان کیلئے دائرہ والے لوگ کرتے ہیں، اعتکاف سات دن صرف تہبند ہی باندھے، رومال سر پہ باندھے، ٹوپی نہ پہنے اور اس تعویذ کے ہر روزہ ۱۴۵ نقش پر کرے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا آب رواں میں ڈالے۔ سات دن تک۔ اور بعد اشراق تسمیہ کو بارہ سو بار معمول رکھے، ناغہ نہ کرے ورنہ پھر شروع سے کرنا پڑیگا۔ اور یاد رہے، کہ یہ نقش زکوٰۃ دینے سے ہر ایک مرض کیلئے اکسیر ہے یہ نقش ۱۸۹ سے شروع ہوتا ہے۔ اور ۲۰۴ پر ختم ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

۱۸۹	۳۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

ایک	چودہ	گیارہ	آٹھ
بارہ	سات	دو	تیرہ
چھ	نو	سولہ	تین
پندرہ	چار	پانچ	دس

مندرجہ بالا تمام عملیات حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

عملیات صابریہ

دفع فقر کا عمل کسی نے حضرت صابر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ درخواست کی کہ یا حضرت ﷲ میرے لئے کوئی ایسا عمل بتلایئے، کہ جس سے مجھے فقر وفاقہ تکلیف ومصیبت سے رہائی ہو، آپ نے اپنی زبان مبارک سے یوں ارشاد فرمایا، کہ اگر تو ہر روز بلا ناغہ باوضو ایک مقام پر بیٹھ کر ذیل کے شعر کو نہایت الحاح وزاری سے اکتالیس دن تک پڑھے، تو انشاء اللہ العزیز آپ کو اس مصیبت سے جلد مخلصی ہوگی۔ وہ شعر یہ ہے۔

شاہ آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت
آمد گہ آنکہ عہد ہا تازہ کنیم

لاعلاج بیماری کا عمل۔ صابر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے۔ کہ اگر کوئی شخص

کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ اس کا علاج نہ ہو سکے، تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد سے نماز مغرب تک اسم یَا اللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز تک ہر روز بلا ناغہ پڑھنے سے صحت کلی ہو جائیگی، موت کا علاج نہیں ہو سکتا۔

کشائش رزق کا عمل۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ میں خوش گذران رہوں، تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک سو بار بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز ایک سو اکیس دن میں غیب سے کشائش رزق کے اسباب پیدا ہو جائیں گے +

ادائے قرض کا عمل۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی شخص قرض میں سخت مبتلا ہو، تو ذیل کی آیات کو پانچ بار ہر روز ہر فرض نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسکو قرض سے بہت جلد رہائی ہو گی۔ وہ آیات متبرکات یہ ہیں:۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o

شر شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی کو شیطان بہت تنگ کرتا ہو، یا وساوس شیطانی بکثرت آتے ہوں، تو یہ کلمات لکھ کر تعویذ بنا کر دائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے شیطان کافور ہو جائیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَآمَّةٍ

زیارت حضور پر نور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا عمل۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خواب

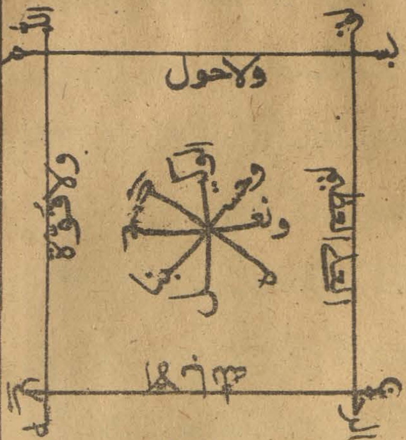
میں دیکھوں۔ تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورۂ اخلاص نہایت ہی خلوص دل سے پڑھ کر پاک بستر پر چپ چاپ سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت سے ضرور بالضرور مشرف ہو گا +

عمل دفع درد چشم ۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی آنکھ میں سخت درد ہوتا ہو یا آنکھ میں کسی طرح کی شکایت ہو، تو سورۂ فاتحہ کو با بسم اللہ اکتالیس ۴۱ بار ہر روز عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا کرے ۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد صحت کلی ہو جائے +

جان و مال کی حفاظت کا عمل ۔ پیران کلیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پچیس بار ذیل کا استغفار پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اُسکی جان و مال کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیگا ۔ وہ استغفار یہ ہے ۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۔ نہایت مجرب ہے +

کشف قبور کا عمل ۔ حضرت پیران کلیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کشف قبور کا شوق ہو، تو کسی کامل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز نماز عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر سینہ پر دم کیا کرے ۔ بعدہ دس بار سورۂ فاتحہ اور ننانوے ۹۹ نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پڑھ کر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا رہے ۔ پھر درود شریف سو بار پڑھ کر سر کی جانب پھونکے ۔ اور سورۂ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر لیٹ جائے اور اسی حالت میں سو جائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس بزرگ کا خیال دل میں لا کر سوئیگا اُسکی زیارت سے مشرف ہو گا، اکتالیس ۴۱ دن کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کرلیگا، تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دو زانو بیٹھ کر مراقبہ کریگا، انشاء اللہ تعالیٰ مع صاحب قبر کی زیارت ہو گی، اگر دل زیادہ صاف ہوا اور تمام آلائش سے پاک و صاف ہو، تو اسکو بات چیت کرنیکی بھی توفیق ہو جائیگی ۔ اور صاحب قبر سے فیوض باطنی بھی حاصل کر لے گا +

رفع بخار کا نہایت مجرب عمل:۔ حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مریضوں پر اس نقش کو آزما کر دیکھا ہے نہایت ہی اکسیر اور سریع التاثیر ہے خواہ کسی قسم کا بخار ہو اس نقش کو باوضو لکھ کر سر کے نیچے رکھنے سے فی الفور آرام ہو جاتا ہے۔ وُہ نقش یہ ہے ....



بخل کے دور کرنیکا عمل:۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی شخص میں بخل کا مرض یہاں تک بڑھ جائے کہ وُہ اپنے عیال واطفال کے حقوق کو بھی بھول جائے، تو ایسے شخص کے لئے ذیل کی آیات کو اسکے کسی کپڑے پر مدھم سا پوشیدہ طور پر لکھے، تو انشاء اللہ تعالیٰ اِن آیات کی برکت سے وُہ خود بھی اپنے تن پر خرچ کریگا، اور اپنے عیال واطفال کو بھی روپیہ پیسہ دینے سے دریغ نہیں کریگا۔ وُہ آیات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۝ کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِہٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ +

درد شکم کا عمل:۔ صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی کے پیٹ میں سخت درد ہو تو سورۂ الم نشرح کو پانی پر سات بار دم کر کے پی لے، انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائیگا۔ اگر سات بار پڑھ کر پیٹ پر دم کر دے، تو بھی صحت کلی ہو جائیگی۔ نہایت ہی مجرب و آزمودہ ہے۔

دفع نظر بد کا عمل:۔ جب کسی بھینس وغیرہ کو نظر لگ جایا کرتی، تو آپ ذیل کی آیت ایک بار یا تین بار پڑھ کر دم کرتے یا لکھ کر گلے میں ڈالتے تھے۔ تین دفعہ متواتر دم کرنے سے صحت ہو جاتی تھی آیت یہ ہے:۔ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ +

درد سر کیواسطے صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ یہ نقش مشک وزعفران سے لکھ کر عنایت فرمایا کرتے تھے کہ سر سے باندھا جائے۔ نہایت ہی مجرب ہے۔ نقش یہ ہے......

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد
لم یلد	ولم	یولد	ولم	یکن لہ	کفواً
احد	قل	ھو	اللہ	احد	اللہ
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم	یکن لہ	کفوا احد

خوف اعدا سے محفوظ رہنے کا عمل: آپؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو دشمنوں کا ہر وقت خوف رہتا ہو، تو فجر کی نماز کے بعد وضو کر کے سو بار درود شریف پڑھ کر سورۂ قریش ایکہزار بار پڑھے، اور پھر سو بار درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر نہایت عجز وانکساری کے ساتھ دعا مانگے، انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے عمل سے دشمنوں پر غلبہ ہو جائیگا۔

لقوہ کا تریاق: آپؒ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کسی کو لقوے کی بیماری ہو جائے تو کسی کامل بزرگ سے سورۂ زلزال مع بسم اللہ شریف کے کسی پاک برتن میں لکھوا کر پیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن کے عمل سے اس مرض کا قلع قمع ہو جائیگا۔

دافع پریشان خواب کا عمل: اگر کسی کو سوتے وقت خواب میں برے برے خیالات اور وسوسے آتے ہوں تو سورۂ انشراح نو بار پڑھ کر سویا کرے۔ نہایت مجرب ہے +

طریق استخارہ: اگر کسی کام کا انجام معلوم کرنا ہو، تو رات کو وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور داہنی کروٹ رو بقبلہ لیٹ کر سات بار سورۂ والشمس، سات بار سورۂ واللیل، سات بار سورۂ والتین اور سات بار سورۂ اخلاص پڑھے، اور پھر اللہ تعالیٰ سے نہایت عجز وانکساری سے التجا کرے، کہ الٰہی فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے۔ پھر کسی سے نہ بولے، سات روز تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر ہی اشارہ ہو جائیگا۔

گم شدہ چیز کے ملنے کا عمل: اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ تو سورہ والضحیٰ کو سات بار مع اوّل وآخر سات سات بار درود شریف کے پڑھ کر انگشت شہادت اپنے سر کے گرد پھرائے

پھر سات بار بحضور دل کہے۔ لَا صْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَ اَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ یہ پڑھ کر دستک دے۔ انشاء اللہ تعالےٰ وہ گمشدہ چیز جلد مل جائے گی۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔

تولید فرزند نرینہ کا عمل:۔ اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نرینہ پیدا نہ ہوتی ہو تو ذیل کے کلمات طیبات کو باطہارت کاملہ مشک اور زعفران سے لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر ڈال دے سات روز تک اس پانی کو میاں بیوی پیتے رہیں ان دنوں سوائے اس پانی کے اور پانی نہ پئیں۔ اگر پانی کم ہو جائے تو اور تازہ پانی اس میں ملا لیا کریں ہفتہ کے روز اس کا استعمال شروع کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اولاد نرینہ پیدا ہو گی وہ کلمات یہ ہیں:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّے اللّٰهُ عَلٰے سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ہ +

آنکھ کے پھڑکنے کا عمل:۔ قرآن مجید کی کسی آیت کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر انگلی پر لب لگا کر دم کرے، اور آنکھ پر اسکو ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ پھڑکنے کو آرام ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا ضَرَّ اِلَّا ضَرُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ہ

دفع مرگی کا عمل:۔ اگر کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو پہلے اُسکے دائیں کان میں سورۃ فاتحہ ایکبار پڑھے، پھر بائیں کان میں ایک بار پڑھے، پھر اسی بائیں کان میں یہ شعر پڑھے انشاء اللہ العزیز تین روز متواتر کرنے سے صحت کلی ہو جائے گی۔ وہ شعر یہ ہیں:

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ۔ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ
هَلْ یَجْمُلُ مِنْ جَنَابِ عِرْفَانِکُمْ ۔ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طَرِیْقِ هَوَاکُمْ قَدَمِیْ

پھر ان شعروں کو لکھ کر تعویذ بنائے۔ اور گلے میں ڈال دے +

اٹھرا کا مجرب عمل:۔ اگر کسی عورت کا بچہ نہ جیتا ہو، تو اسکے لئے دوشنبہ کے روز دوپہر کو اجوائن اور سیاہ مرچوں پر سورۂ والشمس کو چالیس مرتبہ پڑھے اور ہر دفعہ اوّل و آخر درود شریف پڑھے، اور اس اجوائن اور مرچوں کو عورت حمل سے لیکر بچّہ کے دودھ چھڑانے تک ہر روز تھوڑی تھوڑی کھالیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اٹھرا کی شکایت رفع ہو جائیگی +

قید سے رہائی کا عمل: فرمایا صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہ اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو، تو چالیس روز تک بلاناغہ سورۂ یوسف پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز گذرنے نہ پائیں گے کہ قید سے رہا ہو جائیگا۔ اگر سورۂ یوسف یاد نہ ہو۔ تو ذیل کے کلمات کو ایک ہی جگہ بیٹھ کر ہزار بار ہر روز بلاناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں قید سے مخلصی ہو جائیگی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ + نہایت مجرب اور آزمودہ ہے +

قوّتِ حافظہ کا عمل: صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی کا حافظہ اسقدر کمزور ہو گیا ہو، کہ اسکو یاد کیا ہوا جلدی بھول جاتا ہو، تو اسکو چاہیئے، کہ ذیل کی آیات کو آبِ زمزم سے کاغذ پر لکھ کر اکتالیس دن تک دھو کر پئے۔ جو شخص خلوص دلی سے اس پر عمل کریگا۔ اسکے حافظہ میں ایسی ترقی ہوگی، کہ وہ خود متعجب اور متحیر ہوگا۔ نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

عملیاتِ عزیزیہ

عفو گناہ کیلئے استغفار کا پڑھنا نہایت مناسب ہے۔ اور خاتمہ بالخیر کے لئے کلمۂ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا، اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

عذابِ قبر سے بچنے کیلئے سورۂ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد سونے قبل پڑھنی چاہیئے، اور سورۂ حم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیئے۔

نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کیلئے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ زیادہ پڑھنا چاہیئے، اوّل قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار ہمیشہ پڑھنا چاہیئے۔

عذابِ موت سے بچنے کیلئے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیئے، اور یہ بھی حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ سورۂ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل ہمیشہ پڑھنی چاہیئے، اور ایسا ہی سورۂ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

آبرو و حرمت محفوظ رکھنے کیلئے یَا عَزِیْزُ اکتالیس بار صبح کیوقت پڑھے اور اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے۔ اور جب حاکم کے روبرو جائے تو ذیل کا نقش اس ترکیب سے کہ چاندی کی انگوٹھی جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو۔ اُس نگینہ پر یہ نقش بوقت شرف قمر کندہ کرائے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے جسکی اہل نجوم سے تحقیق ہو سکتی ہے، اُس انگوٹھی میں عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے، اور جب حکام کے روبرو جانا ہو تو اُس کو واہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنکر جائے نقش معظم یہ ہے…

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

فراخی رزق کیلئے سورۂ مزمل عشاء کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، اگر زیادہ فرصت نہ ہو، تو سات مرتبہ پڑھیں، جو اتنی بھی فرصت نہ ہو، تو ایک ہی بار پڑھ لیا کرے لیکن

جب اس آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ پر پہنچے، تو حسبنا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پچیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ پھر سورۃ کو تمام کر لینا چاہیئے۔

ادائے قرض کے لئے یہ دعا ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝

دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کیلئے یہ دعا نہایت ہی مجرب ہے گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں، ہروقت ذکر کرتا رہے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ اور سورۃ تبت یدا اور سورۃ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعدا کے لئے مجرب ہے۔

دفع خواب بد کیلئے: سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھنا چاہیئے، اور جو اس سے وسوسے اور خواب بد آنے بند نہ ہوں تو یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیئے۔ اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَدْفَعُهٗ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ نَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

ضعف بصر کیلئے:۔ جو ضعف بصارت سے نالاں ہو، وہ بعد ہر نماز کے یہ آیت پڑھا کرے۔ نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

برائے خنازیر جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو، اکہتر گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ قُوَّةِ اللّٰهِ وَ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ كَنَفِ اللّٰهِ وَ جِوَارِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَ حِرْزِ اللّٰهِ وَ صُنْعِ اللّٰهِ وَ كِبْرِيَآءِ اللّٰهِ وَ نَظْرِ اللّٰهِ وَ بَهَآءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ كَمَالِ اللّٰهِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

برائے گم شدہ مال، جس کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو یا حفیظ ۱۱۹ بار بدون کمی اور زیادتی کے پڑھ کر پھر یہ آیت یٰبُنَیَّ اِنَّھَاۤ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللہُ ۱۱۹ بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اُسکی گمشدہ چیز کو اُس کے پاس پھیر لائیگا۔ مجرب ہے۔

چور پہچاننے کیواسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنی کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جن جن پر چوری کی تہمت ہو اُن کا نام چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھ کر پہلے ایک اُسمیں ڈالیں اور سورہ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے، اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائیگی، اگر نہ گھومے تو اُسکا نام نکالکر، دوسرے کا نام لکھے اور یٰسین وہیں تک پڑھے، اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جائے، جس کے نام پر بدھنی گھوم جائے وہی چور ہو گا، لیکن چور کو ظاہر کر کے بدنام نہ کرنا چاہیئے

استخارہ کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشا کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ معہ بسم اللہ شریف ستره بار پڑھے، اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے، اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو کچھ ہونیوالا ہے، وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینوالے کی آواز سے معلوم کرا دے، اسکے بعد یہ درود شریف ایکسو مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ انشاء اللہ العزیز تین شبوں میں مقصد حاصل ہو گا۔

ہر قسم کے خوف و خطر کیلئے:۔ جب کوئی عمل جلالی یا جمالی پڑھے، یا کوئی خوف کی جگہ ہو، تو اپنے چاروں طرف آیۃ الکرسی کا حصار کرے، حصار کی ترکیب یہ ہے، کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے، اور چاقو سے خط کھینچے۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر اپنے تمام بدن پر ہاتھ پھیر دے۔

فراغت رزق کیلئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جاکر ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر اتنی فرصت نہ ہو، تو صرف پچاس مرتبہ ہی پڑھے، مگر ناغہ نہ کرے۔ اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُّ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر اتنی فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے عطاء ظاہری و باطنی کیواسطے نہایت مفید ہے

برائے شفاء مریض:۔ سحر زدہ اور لا علاج مرض کیلئے نہایت مفید ہے، سفید چینی کی پیالی یا طشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ اور سورۃ فاتحہ پوری لکھے اور طشتری دھو کر مریض کو پلائے، یہ عمل چالیس دن تک کرنے سے انشاء اللہ العزیز شفاء کلی حاصل ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

قضاء حاجات کیلئے: الحمد شریف اس ترکیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کی لام کے ساتھ ملا دے۔ یہ عمل یکشنبہ کو شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر ۷۰ بار پڑھے، دوسرے دن اسی وقت ساٹھ ۶۰ بار، اسی طرح ہر روز دس ۱۰ بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس ۱۰ بار پڑھے۔ نہایت مجرب ہے۔

فالج اور درد کمر کے لئے اور عرق النساء کیواسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر سات بار اس پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اس تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے۔ نہایت مفید ہے۔

برائے چیچک:۔ جب کسی آدمی یا بچہ کو وہم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین نقش الحمد شریف کے لکھے اور ایک گلے میں باندھے اور دوسرا دھو کر پلا دے اور تیسرا اسکے تکیہ میں رکھے، خدا کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے گی، اگر نکلے گی تو تکلیف نہ ہوگی۔ وہ نقش مکرم یہ ہے۔۔۔۔۔

۱۶ بِسْمِ اللّٰهِ	۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
۵ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	مٰلِكِ	یَوْمِ الدِّیْنِ	۸ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
۹ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	۷ اِهْدِنَا	۶ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	۱۲ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	۴ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ	۱۵ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	۱ اٰمِیْنَ

عداوت کا عمل :- جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرانی ہو تو ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لے۔ اور سورہ یٰسین شریف اکتالیس ۴۱ بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر پہنچے تو آبخورہ پر دم کرکے اوپر ڈھکن ڈھانپ دے اور اپنے حسب مطلب دعا مانگے، پھر اس آبخورہ کو بحفاظت تمام لیجاکر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑدے یعنی زمین پر دے مارے۔ نہایت مجرب ہے۔

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو، یا کوئی حاجت پیش آوے، یا کوئی بیمار ہو، تو سورہ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنا نہایت مفید ہے۔

دفع آسیب وسحر کیلئے اس فتیلہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈورا لپیٹے اور کوئلوں کی آگ پر جلاکر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں دے مریض کا نام معہ نام اسکی ماں کے فتیلہ کی پشت پر لکھے، فتیلہ یعنی نقش یہ ہے......

۷۸۶

۱ فرعون	۱۴ ابلیس	۱۱ ہامان	۸ ۱۱۳
۱۲ ابلیس	۷ ہامان	۲ ۱۱۳	۱۳ فرعون
۶ ہامان	۹ ۱۱۳	۱۶ فرعون	۳ ابلیس
۱۵ ۱۱۳	۴ فرعون	۵ ابلیس	۱۰ ہامان
فرعون عجل العجل	ابلیس وف الساعۃ	ہامان وف الوحًا الوحًا	۱۱۳ وف الوحًا

برائے دور ہونے جن کڑوے تیل میں اجوائن ملاکر اس پر سات مرتبہ یہ اسم (شہریت) پڑھے اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے۔ اگر بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دفعہ کے عمل سے مریض اچھا ہو جائیگا +

دیگر قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو وجن پری کے سایہ سے محفوظ رہنے کے لئے لکھ کر حفاظت سے اپنے پاس رکھے، اور پانی سے دھوکر اسکو پیئے انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ وہ نقش معظم یہ ہے......

۷۸۶

ع ۷۷ ہجع ۶۶۲	۷۷۰ ہجع ۶۶۲	۷۷۷ ہجع ۶۶۲
۷۷۶ ہجع ۶۶۲	۷۷۴ ہجع ۶۶۲	۷۷۲ ہجع ۶۶۲
۷۷۱ ہجع ۶۶۲	۷۷۸ ہجع ۶۶۲	۷۷۳ ہجع ۶۶۲

یہ تمام عملیات مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات میں سے چند ایک ہیں جو وہ اپنے مریدوں کو ارشاد فرمایا کرتے تھے

ختم خواجگان رضی اللہ تعالےٰ عنہم

یہ ختم جس نیت و مقصد کیلئے پڑھا جاتا ہے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو معہ بسم اللہ سات بار پڑھے پھر درود شریف سو بار پھر الم نشرح معہ بسم اللہ ہفتاد و نہ ۷۹ بار پھر سورۂ اخلاص با بسم اللہ ہزار و یکبار پھر سورۂ فاتحہ با بسم اللہ سات بار پھر درود شریف سو بار پھر سورۂ فاتحہ پڑھ کر ثواب اس ختم کا ارواح خواجگان کو جنکی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے، ان بزرگوں کی تعیین نام میں اختلاف ہے پھر اللہ تعالیٰ سے حصول مدعا بوسیلہ ان بزرگوں کے چاہے۔ اور جب تک کام نہ ہو مداومت رکھے اللہ تعالیٰ ہر مشکل کا آسان کرنیوالا ہے۔ اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے یا زیادہ لوگ پڑھیں لیکن رعایت عدد وتر کی اولےٰ ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے، وتر کو دوست رکھتا ہے۔ خانقاہ شریف مظہری کا دستور یہ تھا، کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا با آواز بلند پڑھتے تھے، اور کہتے تھے، کہ ہم نے ثواب ان کلمات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں ارواح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ سے ہم امداد و اعانت بواسطہ ان حضرات کے چاہتے ہیں، مجدد الف ثانی کے ختم میں معمول دعا کا اسی طور پر تھا ٭

شیخ محمد بن علی نے خزینۃ اسرار میں لکھا ہے، کہ امام جعفر صادقؓ و بایزید بسطامیؒ و ابوالحسن خرقانیؒ اور بعد انکے ہوئے ان سے شاہ نقشبند سب کا اس بات پر اتفاق ہے، کہ قضاء حاجات و حصول مرادات و دفع بلاؤ قہر اعداء و حساد و رفع درجات و وصال قربات و ظہور تجلیات میں استعمال اس فائدۂ جلیلہ و اسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے طریقہ اس ختم کا یہ ہے کہ سو بار استغفار پڑھے اور سات بار فاتحہ اور سو بار درود شریف اور ننانوے بار الم نشرح اور ہزار اور ایکبار سورۂ اخلاص پھر سات بار فاتحہ بھر وقت تمام ہونے پر اس ختم کے سو بار درود شریف پھر حاجت کا سوال کرے اور مقصود کا طالب ہو باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نہ کریگی، اور سات دن تک اسی طریق پر ضرور مداومت کرے۔ قَالَ وَجَرَّبْنَاہُ کَثِیْرًا وَّلٰکِنْ اُوْصُوْا لِمَنْ وَّصَلَ اِلٰی مُرَادِہٖ اَنْ لَّا یُفْشِیَ سِرَّہٗ لِاَحَدٍ مِّنْ

السُّفَهَاءِ كَيلَا يَسْتَحِلُّوا فِيمَا حَرَّمَ ثُمَّ كَانَ ذَالِكَ التَّرْكِيبُ عَادَةً لَهُمْ يُدَاوِمُونَهَا وَيَعْمَلُونَ بِهَا
كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ صَبَاحًا وَمَسَاءً اَوْ دُبُرَ كُلِّ الْمَكْتُوبَاتِ الْخَمْسِ فَعَادَاتُ السَّادَاتِ
سَادَاتُ الْعَادَاتِ وَمَنْ خَالَطَ السَّادَاتِ يَنَالُ السِّيَادَةَ وَهُوَ اَعْظَمُ الرُّكْنِ فِي اَفْضَلِ الْوِرْدِ
الْمَخْصُوصِ فِي الطَّرِيقَةِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ بَعْدَ اِسْمِ الذَّاتِ وَنَفْيِ الْاَثْبَاتِ كَذَا ذَكَرَهُ
اَبُو السُّعُودِ اِنْتَهٰى - چنانچہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ در اعمال
مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب ست طریقہ او معروف و مشہور ختم یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ
ایک ہزار دو صد بار در اوّل و آخر درود صد بار نیز خواہ تنہا خواہ یک جماعت نیز مجرب ست انتہی -
ایک طریقہ ختم خواجگان کا یہ ہے کہ سوا درود شریف کے ہر چیز کو مع تسمیہ پڑھے فاتحہ سات بار درود
شریف ایکسو بار الم نشرح اُنہتر بار، اخلاص ایک ہزار بار پھر فاتحہ سات بار پھر درود شریف ایکسو بار
اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشائخ پڑھ کر تقسیم کر دے - واللہ اعلم ؛
ختم حضرت مجدد و شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ : یہ ختم برائے حصول جمیع مقاصد
و حل مشکلات کے مجرب ہے، پہلے سو بار درود شریف پڑھے پھر پانسو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ
بلا کم و بیش پھر سو بار درود شریف - اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہاں تک کہ مطلب حاصل اور
مشکل حل نہ ہو، مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ صاحب مرحوم کو لکھا تھا، کہ ختم خواجگان
و ختم مجدد رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح لازم کر لو ؛
ختم قادریہ :- اس کو مشائخ نے واسطے بر آمد مہم کے مجرب سمجھا ہے، عروج ماہ میں پنجشنبہ
سے شروع کر کے تین دن تک پڑھے - بسم اللہ مع فاتحہ و کلمہ تمجید و درود شریف و سورۂ اخلاص
ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار پڑھے پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر اور ثواب اس کا روح پر فتوح آنحضرت صلی
اللہ علیہ و آلہ وسلم و مشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کر دے ؛
دیگر ختم قادریہ :- پہلے دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد
سلام کے یہ درود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر شیرینی پر فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ پڑھ کر تقسیم کر دے +

ختم لِاِیلاف :۔ اس کا بہ نیت رفع شر گیارہ بار یا ایک سو ایک گیارہ بار پڑھنا اور اول و آخر پانچ بار درود شریف پڑھنا بعد نماز کے مجرب ہے۔ وللہ الحمد +

ختم میت کیلئے :۔ جس کے پاس ختم قرآن مجید یا تہلیل ہو اس سے کہے کہ دس بار قل ہو اللہ احد معہ بسم اللہ شریف پڑھے، پھر دس بار درود شریف پھر دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر دس بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ اور پھر ہاتھ اُٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر باآواز بلند کہے، کہ ثواب ان کلمات طیبات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں، اور ثواب ختم قرآن مجید و ختم تہلیل کا فلاں کی روح کو پیش کیا حلقے کے لوگ یوں کہیں رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

نسخہ جات ضروری

عورت کی بکارت کو سخت اور مضبوط رکھنے والی دوائیں :۔ مازو، قشار کندر، انار کلی، پوست انار، برادہ تانبا، جفت بلوط، وردی شراب کہنہ، زعرور کی گٹھلی، ہر ایک دوا دو مثقال لیکر ترش بہی کے عرق میں پیس کر ملائے، اور مقام کے اندر کپڑے کی بتی کے ذریعہ سے لگائے۔ ہر مہینہ میں ایک بار ساری رات رکھنا چاہیئے +

بکارت کو توڑ پھوڑ کر ثیبہ بنانے والی دوائیں :۔ حلبہ یابسہ، کوڑی سوختہ، ہیپ سوختہ، بیخ توت کی چھال، سرخس، سماق، مرمن، شقاقل، شہد ابج، ان دواؤں کو پیس کر جس تیل میں چاہیں ملائیں، اور کسی حیلہ سے عورت کے مقام میں لگوا دیں۔ بغیر مرد کے قریب جانے کے عورت ثیبہ ہو جائے گی۔

چہرہ کو صاف اور داغ دھبہ دُور کرنیوالی دوائیں :۔ یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہی

لاحق ہوتا ہے:۔ خربیوں، خربق سفید و سیاہ، زبد البحر، تخم جرجیر، تخم کشمش، بادام تلخ سوختہ، موئے سر انسان سوختہ، مازو۔ ان دواؤں میں سے ایک مثقال لیکر دو مثقال روغن غار میں ملاکر چہرہ پر صبح و شام ملیں فائدہ مذکورہ حاصل ہوگا، اور اگر مرض کہنہ ہو تب روزانہ تین بار مالش کریں اور خوب اچھی طرح مل مل کر منہ دھویا کریں، تھوڑے عرصہ میں فائدہ حاصل ہوگا +

اُس کے برعکس دوائیں:۔ نطرون، نوشادر، بکری کا پتہ، کھاری نمک، مغز استخوان شتر جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ ان دواؤں میں سے دو دانق دوا کو پیسکر اس پانی میں ڈال دیں جس سے عورت منہ دھوئے، ہر روز دو بار اس عمل کے کرنے سے سات روز میں چہرہ بدرونق ہو جائیگا +

سفید بالوں کو سیاہ کرنے اور بڑھانیوالی دوائیں:۔ گوکل سکبینج، دوقوا، فرفیون، جاؤشیر، اسطوخودوس، مصطگی، اسارون، خربق، انجیر، ان دواؤں میں سے ایک مثقال شہد خالص ملاکر روزانہ نوش کیا کریں +

اس کے برعکس تاثیر کی دوائیں:۔ زنخ سفید، سفیدہ رصاصی، سرطان نہری سوختہ، پتہ شبوط، ان کے استعمال سے بہت جلد بال سفید ہو جاتے ہیں +

مُردہ گوشت کو دُور کرنے اور زخم کو صاف کرنیوالی دوائیں:۔ سفیدی بجھی ہوئی، ۵ درم کسیس دو درم۔ زنگار تین درم، قلقطار، توبال الحدید، مردار سنگ، خبث الرصاص ایک ایک مثقال، ان سب دواؤں کو پیسکر زخم پر چھڑکیں +

مرہم برائے التیام زخم:۔ موم خالص ۱۰ درم، روغن گل ۴ درم، روغن اور موم کو گلاکر سفیدہ بقدر ضرورت اسکے اندر ڈال کر حل کریں، اور تازے انڈے کی سفیدی بھی ملاکر مرہم بنالیں۔

ناخن دُور کرنے کی دوا:۔ منقہ کے بیج نکال کر نصف وزن اس کے جاؤشیر ملاکر پیس لیں، اور ناخن پر لیپ کریں۔ بلا تکلیف ناخن جُدا ہو جائے گا +

ناخن کی سفیدی دُور کرنے والی دوا:۔ ہڑتال سُرخ، پھٹکری، زفت رومی کو سرکہ اور شہد میں پگھلاکر دواؤں کو اس میں ملائیں اور ناخن پر لیپ کریں +

سفید ناخن دُور کرنیوالی دوا :- وردی شراب سوختہ ۳ درم، ذراریح ۲ درم، موم ۳ درم، روغن گل [illegible] درم موم کو روغن میں گلا کر باقی ادویات کو پیسکر اس میں ملائیں، اور لیپ کریں +

چوٹ کیلئے دوا :- مردار سنگ ۱۰ درم۔ گوندہ ۵ درم، نشاستہ ۵ درم، موم ۱۰ درم، موم کو روغن گل بقدرِ ضرورت میں گلا کر باقی ادویات اس میں ملائیں، اور لیپ کریں +

ایضاً :- سفیدہ ۱۰ درم۔ مردار سنگ ۴ درم، خبث الفضہ ۲ درم۔ صمغ صنوبر ۵ درم۔ موم ۱۵ درم۔ موم اور صمغ کو بقدر ضرورت روغن گل میں گلا کر باقی ادویات کوفتہ و بیختہ اضافہ کر کے لیپ کریں۔ چوٹ کا دکھ درد بالکل جاتا رہے گا +

زخم کو بھرنے اور گوشت پیدا کرنیوالی دوائیں :- کندر، مر، انزروت، دم الاخوین، مردار سنگ، زیت، نحاس سوختہ، زفت، سرمہ، انار کلی، عروق عفص، پھٹکری، اقلیمیا، اسفنج، ایلوا، توتیا۔ شادنج، زنگار، خبث الرصاص، اقاقیا، جعدہ، زراوند، طین مختوم۔ سفیدہ۔

زخم کا بُرا گوشت دُور کرنیوالی دوائیں :- سفیدی بغیر بجھی ہوئی، ہڑتال سُرخ، قلقطار، قلقند، خربق سفید، ایلوا، زنگار، توبال الحدید، خبث الرصاص، صمغ صنوبر، انزروت۔ توبال نحاس، ابار، صدف سوختہ، ابک برریگ +

خنازیر اور طواعین کے واسطے :- روغن زیت، موم، راتینج، نطرون، لہسن، اشق، برگ حمام، اخثاء البقر، خاکستر چوب انجیر، شب یمانی، دقیق حلبہ، زفت، بورق، شہد، دقیق اصل السوس، خمیر گندم، اصل قثاء الحمار، علک الانباط، بیج کرنب سوختہ، مرغ کی بیٹ +

زخم کے خون کو بند کرنے کیلئے :- دم الاخوین انار کلی، بسد سوختہ۔ کہربا سوختہ۔ کاغذ سوختہ، سپیدہ سوختہ، قرن الایل سوختہ، جبن سوختہ، انزروت، قشار۔ کندر، ایلوا، راتینج، رسوت، کافور، طین رومی، عصارہ لحیۃ التیس، مکڑی کا جالا +

اورام حارہ کیلئے :- صندل، فوفل، شیاف، مامیثا پوش، سفیدہ، ایلوا، افیون، گل ارمنی، فشور ابوج مر، زعفران، قیمولیا، اقاقیا۔ راسک، کافور، مسور مقشر، رسوت، مردار سنگ

جوزالسرو، عرق دھنیا سبز، لعاب اسبغول +

سخت ورموں کیلئے:- مقل، اشق، بلادر، لعاب حلبہ، لعاب اسبغول، ایلوا، عسل التین، رسوت، اقاقیا، سعد، گل ارمنی، نحاس محرق، پھٹکری، بورہ ارمنی، کندر، سمندر جھاگ، خاکستر زفت کا پانی، حب الغار، فرومانا، صمغ صنوبر، روغن سوسن، وسخ حمامات، خاکستر ترسل، صمغ البطم، بورق، جاوشیر، خاکستر کرنب، روغن زیت، میعہ سائلہ، شحم خنزیر، زوفائے تر، بکری کی چربی، موم، بیخ خطمی، مغز استخوان شتر، مقل، خاکستر چوب انجیر، آرد حلبہ، بطخ کی چربی +

لیپ زخم کے بدگوشت کیلئے:- بورق، زرق الحمام تین درم، اشق، راتینج ۱ درم، صموغ کو زیت کہنہ میں حل کر کے باقی دوائیں ملائیں + یہ نسخہ پھوڑے کیلئے بھی مفید ہے +

لیپ بغیر تکلیف کے زخم کو گلا کر بدگوشت کو دور کرنے کیلئے:- چونہ ۵ درم، قلقطار ۲ درم، ہڑتال زرد ایک درم، اشق ۱۰ درم، اشق کو سرکہ میں حل کر کے باقی ادویات ملا کر لیپ کریں +

ورم اور دنبل کیلئے مفید لیپ:- دہی ترش ۱۰ درم، بورق، حاشا، کبوتر کی بیٹ مرغ کی بیٹ تین تین درم، ان سب کو پیس چھان کر شراب اور روغن زیت میں ملا کر لیپ کریں، دنبل کا منہ نکل آئیگا، اور مادہ پک جائے گا +

خنازیر کیلئے نہایت مفید لیپ:- زفت ۱۰ درم، کو آگ پر نرم کریں اور ۱۰ درم بیخ کرنب نبطی سوختہ سائیدہ اس میں ڈالیں اور ملاتے جائیں، اور لیپ کریں +

خنازیر کیلئے مرہم:- مردار سنگ ایک اوقیہ سائیدہ دو اوقیہ روغن زیت کے اندر ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں، یہاں تک کہ حل ہو جائے، پھر لعاب حلبہ، لعاب تخم کتان، لعاب خطمی ۲ اوقیہ، ان سب کو پہلی دوائیں ملائیں، اور جوش دیں، تاکہ غلیظ ہو جائے، بعد ازاں خنازیر پر لیپ کریں +

شروع خنازیر کیواسطے مرہم:- روغن زیتون کہنہ ایک رطل، موم نصف رطل، راتینج بورہ ارمنی ۲۰ درم، لہسن ۵ عدد- لہسن کو کتر کر زیتون کے روغن میں داغ کریں، اور اسکے اندر حل کر دیں، پھر اسی روغن میں موم گلائیں، اور سب دواؤں کو ملا کر مرہم بنالیں +

ایضاً:۔ خاکستر چوب انجیر ۲۰ درم، پھٹکری ۱۰ درم، زفت ۱۰ درم، زیت بقدر ضرورت پہلے زفت کو زیت کے اندر حل کر کے گرم کریں، اور باقی ادویات ملا کر استعمال میں لائیں +

خنازیر کو پکانے اور بدگوشت کو دور کرنے کیلئے:۔ چونہ، ہڑتال سُرخ یعنی منسل ۱۰ درم۔ صمغ صنوبر ۳ درم، روغن گل ۱۰ درم۔ اوّل صمغ کو روغن میں حل کر کے بعد ازاں باقی ادویات ملا کر استعمال کریں + **ایضاً** آرد حلبہ ۲۰ درم، شہد ۱۰ درم ملا کر لیپ کریں +

ایضاً اگر خنازیر عصبی نہیں ہے تو خثار البقر سرکہ میں جوش دیکر لیپ کریں۔ اگر عصبی ہے، تو شراب میں جوش دیکر لیپ کریں + **ایضاً** آرد اصل السوس ۲۰ درم، خمیر گندم ۲۰ درم پکا کر لیپ کریں +

زخم کے اندر گوشت بھرنے اور رطوبت خشک کرنیکیلئے لیپ:۔ کندر، انزروت دم الاخوین، ہم وزن لیکر پیسیں، اور زخم پر چھڑکیں +

زخم کو بھرنے کیلئے:۔ مردار سنگ مثل سرمہ کے باریک پسا ہوا ایک اوقیہ، روغن زیتون تین اوقیہ میں ملائیں، اور خوب ہلا ہلا کر پکاتے جائیں، تاکہ بالکل حل ہو جائے، بعد ازاں کندر، بارود انزروت، دم الاخوین، زفت دو دو درم پیس چھان کر اسکے اندر ملائیں، اور زخم پر لگائیں +

رطوبت والے زخموں کو اچھا کرنے والا مرہم:۔ مردار سنگ مسحوق، مُقل، روغن زیتون چھ چھ درم۔ سنگ راسخ۔ انار کلی، کحل عروق، دم الاخوین، صمغ، پھٹکری، اقلیمیا فضی۔ ہر ایک ایک درم پیس چھان کر ملالیں اور استعمال کریں + **ایضاً** ایلوا، انار کلی، اقلیمیا فضہ، نحاس سوختہ مغسول۔ ہموزن پیس کر استعمال کریں۔ **ایضاً** ایلوا، عروق انار کلی، مر، مازو، ہموزن پیسکر استعمال کریں۔ **ایضاً** فشار کندر، اصل السوس، دو دو درم توتیا، شادنج ایک ایک درم زنگار نصف درم، پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔ **ایضاً** زخم کی بدبو اور ریپ کو خشک کر کے زخم کی مندمل کرنیوالی دوا، مردار سنگ ۶ درم، توبال نحاس ۴ درم، پارہ دو درم، جاؤشیر ایک مثقال، زنگار ایک درم، کندر دو درم خوب باریک پیس چھان کر زخم پر چھڑکیں۔ **ایضاً** رگوں اور شاہ رگوں کا خون بند کرنے والی دوا۔ فشار کندر ۱۰ درم، ایلوا، پھٹکری، قلقطار ہر ایک

پنجدرم، پیسکر زخم پر چھڑکیں۔ **ایضاً** قنشارکندر۔ خبث الفضہ، سفیدہ ہر یک چار درم، ہڑتال ایک درم توتیا ۵ درم، ایلوا، اقاقیا ہر ایک ۴ درم باریک پیس چھان کر استعمال کریں

پاؤں کی بوائی پھٹنے کی نہایت عمدہ اور مجرب دوا۔ حنا حرمل، حرمل کو پہلے پانی میں خوب جوش کریں، پھر حنا کو اس میں ملا کر پاؤں پر لیپ کر دیں +

ایضاً نسخہ موم روغن:۔ موم، روغن خل، مرزنجوش، مغز استخوان گاؤ، مردار سنگ اول موم مغز استخوان کو روغن میں پگھلائیں، بعد ازاں باقی ادویات ملالیں اور مرزنجوش کے پانی سے دھو کر مرہم لگائیں

نواصیر اور منہ کے اندرونی زخموں کو مفید سفوف:۔ سفیدی بجھی ہوئی ۲۰ درم۔ ہڑتال، ہنسل ہر یک ۱۰ درم، اقاقیا، سجی ہر ایک ۱۰ درم پیسکر زخموں پر لگائیں +

جلد مندمل شہ ہونیوالے زخموں کیواسطے مفید دوا:۔ مرا بار محرق، عفص، مردار سنگ اقلیمیا، فضہ، سفیدہ ہم وزن باریک پیسکر چھڑکیں +

خون کا بند کرنیوالا سفوف:۔ انزروت ۶ درم، انار کلی، دم الاخوین ہر ایک تین درم، کندر ۲ درم، پیس چھانکر استعمال کریں۔ **ایضاً** دوا، القرطاس کا نسخہ اکل و تاکل کے واسطے نافع ہے، کاغذ سوختہ مغسول، رصاص سوختہ مغسول۔ ہڑتال توبال حدید ہر یک تین درم، گندھک دو درم پیس چھان کر استعمال کریں +

زہریلے حیوانات کے کاٹنے کا علاج:۔ جند بیدستر، سکبینج، حلتیت، کبریت۔ کبوتر کی بیٹ، فو تیبخ شنکطرامشیع سب اجزاء کو ہموزن پیس چھان کر روغن زیت میں ملائیں اور لیپ کریں۔ **ایضاً نسخہ تریاق:۔** جند بیدستر، مقل ہموزن پیسکر چھان کر ایک اوقیہ شراب کے ساتھ دو درم پھانک لیا کریں + **نسخہ تریاق:۔** جوز بالس مقشر۔ حرمل، برگ سداب ہموزن پیس کر عسل النین میں ملائیں، اور ۵ درم نوش کریں +

ہر ایک زہر کیواسطے مفید ہے، چاہے کھلایا گیا ہو یا حیوان کا گزیدہ ہو۔ جاؤشیر۔ اصل السوس مر۔ سداب، زنجبیل۔ زراوند۔ کندر۔ ہموزن پیسکر دو مثقال دو اوقیہ شراب

کہنہ کے ساتھ استعمال کریں + **نسخہ قے برائے زہر**:- اگر زہر خورانی کا وہم ہو یا کوئی علامت اسکی معلوم ہو، اسوقت یہ تریاق نافع ہے، اگر واقعی زہر ہوگا، تو اسکے استعمال سے قے ہو جائیگی۔ طین مختوم، حب الغار ہموزن پیسکر بقدر ضرورت شہد میں ملائیں اور بوقت حاجت گرم پانی سے نوش کریں

حیوان گزیدہ کیواسطے:- تخم جند قوقی، زراوند، برگ سداب، کرسنہ ہر یک پنجدرم انیسون ۳ درم، فلفل ۲ درم - جند بیدستر، تخم سداب ہر یک چار درم پیسکر دو مثقال اس دوا کو ایک اوقیہ سرکہ شراب میں ملاکر نوش کریں اور مقام گزیدہ پر طین رومی اور عدس مقشر کو سرکہ شراب میں پیس کر لیپ کریں۔

ایضاً کرسنہ - سداب، زراوند، تخم جند قوقی، ہموزن پیسکر سرکہ شراب میں ملائیں۔ اور ایک ایک مثقال کے قرص بنائیں، اور بوقت حاجت ایک قرص ایک اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ نوش کریں +

سگ گزیدہ کیلئے مفید نسخہ:- افسنتین، انجدان، اشق، مازریون، کمادریوس جعدہ حنطیانہ، کندر ہموزن پیسکر تین درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں +

ایضاً حنطیانا - حب الغار، افسنتین، کندر، خاکستر سرطان، ہر یک یک درم زراوند دو درم پیس کر تین درم نوش کریں +

عقرب گزیدہ کیلئے:- حنطیانا - مُر - حب الغار، قسط، فوتینج، جند بیدستر، سداب، زنجبیل عقر قرحا، فلفل، شونیز، حلتیت ہموزن پیسکر شہد میں ملائیں، اور پانچ درم نوش کریں +

ایضاً جندبیدستر - قشور اصل الکبر - زراوند - عقر قرحا - ہر یک چار درم - فلفل سفید ۲ درم - پیس کر شہد میں ملائیں، اور بوقت ضرورت تین درم نوش کریں +

زنبیلا اور مکڑی کے زہر کیلئے:- کلونجی ۱۰ درم، دوقو ۵ درم، کمون ۶ درم، ابہل ۳ درم - جوز السرو تین درم سنبل، زراوند، حب الغار، حب البلسان، حنطیانا، دارچینی - تخم جند قوقی تخم کرفس ہر ایک دو درم، پیس چھان کر شہد میں ملائیں - اور ایک درم ایک اوقیہ شراب کے ساتھ نوش کریں، اور مریض کو اس دوا کے استعمال کیوقت گرم پانی کے اندر بٹھادیں تاکہ درد میں تسکین ہو جائے، اور پانی سے نکلنے کے بعد مقام گزیدہ پر خاکستر چوب انجیر کا لیپ لگائیں +

تریاق برائے عقرب گزیدہ وغیرہ موذیات:۔ قشور اصل الکبر، بیخ حنظل۔ افسنتین۔ زراوند مدحرج، مرطخشفوق ہموزن پیس کر دو درم نوش کریں ❊

ایضاً تریاق اربعہ۔ کل موذیات کیلئے۔ جنطیانا رومی، زراوند مدحرج۔ حب الغار سب اجزاء کو ہموزن پیسکر شہد میں ملائیں، اور ایک مثقال سے دو مثقال تک نوش کریں ❊

سگ گزیدہ کیلئے مفید دوا:۔ خاکستر سرطین نہری۔ ۱۰ درم، جنطیانا ۵ درم، کندریک درم، پیس چھان کر ۲ درم ہر روز نوش کریں۔ اور اسی قدر عشبہ کا ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں، اور یہ لیپ لگائیں، چقندر، جرجیر، خردل، پیاز، سداب، انجدان، ہموزن پیسیں، اور گائے کے گھی میں ملا کر لیپ کریں ❊

ہر ایک زہر کی علامات اور انکا علاج:۔ جس کو عرق وابہ زہر کھلایا جاوے، اسکے چہرے پر ورم اور سبزی پیدا ہوگی، اور حلق ورم کر آئیگا، اور تمام بدن سے بدبودار پسینہ جاری ہوگا پس اسوقت شہد پانی میں ملا کر اس کے ساتھ کئی بار قے کرائیں، اور چند مرتبہ میفختج، روغن گلاب کے ساتھ پلائیں، بعد ازاں نصف درم زراوند مدحرج اور نصف درم نمک سانبر خالص پانی کے ساتھ پھانکیں۔ اور پھر تریاق طین مختوم وحب الغار دو مثقال کھلائیں ❊

جس شخص کو ذراریح یا موبزج کھلائے گئے ہوں اُسکے زیر ناف درد ہوگا، اور پیشاب میں سخت تکلیف اور ساتھ خون بھی آنے لگیگا، قضیب و انثیین وغیرہ پر ورم ہو جائیگا، اور بعض دفعہ پیشاب بند بھی ہو جاتا ہے، اور حلق میں سخت تکلیف، اور چہرہ پر سُرخی ہو جاتی ہے، علاج اس کا یہ ہے، کہ پہلے گرم پانی اور روغن شیرج میں انجیر جوش کر کے کئی بار قے کرائیں، پھر لعاب کتیرا اور لعاب اسبغول گلاب میں ملا کر پلائیں۔ اور عرق بقلۃ الحمقا بھی پلائیں، اور جہاں تک ہو سکے مسکہ کھلائیں، اور آب جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ مرغ کا حقنہ دیں، اور پیشاب گاہ میں روغن گل، سفیدہ بیضہ میں ملا کر ٹپکائیں اور روغن بادام وانجیر خشک کھلائیں، اور فربہ چوزوں کا شوربا پلائیں، اور ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اسکے اندر بٹھا دیں، اور انجیر اور گل بنفشہ کو شراب میں جوش دیکر پلائیں، اور تازہ دودھ کثرت سے

پلائیں خصوصاً جب ہاتھ پیروں میں اینٹھنیاں ہونے لگی ہوں، اور غش آنے لگی ہوں، اور اگر مریض اپنے بدن میں بہت بھاری پن دیکھے، اور بہت دنوں سے اسکی فصد نہ کھلی ہو، تب باسلیق کی فصد کھولدیں، اور پیشاب گاہ میں موم اور آب جو اور خطمی اور سفیدہ بیضہ کو ملا کر ٹپکائیں +

افیون خورہ کے پٹھے اکڑنے شروع ہو جاتے ہیں، اور بعض دفعہ بدن میں سخت کھجلی پیدا ہوتی ہے، اور افیون کی بُو اسکے منہ سے اور بعض اوقات تمام بدن میں سے آتی ہے، اور بعض اوقات آنکھیں دھس جاتی ہیں اور زبان اندر کو اینٹھ جاتی ہے، ناخن نیلگوں ہو جاتے ہیں، اور رگیں پھول کر اعضار میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور سب میں سے روشن علامت یہ ہے، کہ افیون کی بو اس کے اندر سے آ جائے اسوقت پانی کے اندر شہد اور تخم مولی اور نمک ملا کر اُسے قے کرائیں، اور قولنج کے مرض میں جو حقنہ دیا جاتا ہے وُہ حقنہ دیں، اور نہایت تیز اور پرانی شراب پلائیں، جس میں دارچینی پیسکر ملائی گئی ہو، یہ عمل کئی بار کرنا چاہیئے، اور سر پر اسکے کساوا باندھ کر سونے نہ دیں، اور یہ تریاق روزانہ تین بار کھلائیں تریاق جندبیدستر۔ حلتیت۔ فلفل، ابہل ہموزن پیسکر شہد میں ملائیں اور دو مثقال کھلائیں، اور ہر ساعت جندبیدستر سونگھاتے رہیں، اور اگر کھجلی بہت ہو، تو گرم پانی میں بٹھا دیں، اور نیز سرکہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں، اور لہسن اور جوز کھلائیں +

بیر ڈج کے زہر خوردہ کو پہلے دوران سر شروع ہوتا ہے، آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں، پھر نیند لاحق ہوتی، اسکو پہلے قے کرانی چاہیئے، بعد ازاں تھوڑا تھوڑا سرکہ جس میں صعتر اور افسنتین ملایا گیا ہو۔ پلائیں اور سر پر سرکہ اور شراب روغن گل میں ملا کر ملیں پھر جب آنکھوں اور چہرہ کی سُرخی جاتی رہے، اور صرف سبات رہ جائے، تو تریاق افیون اور شراب اور جوادویات کہ افیون کے علاج میں مذکور ہیں، ان کا استعمال کریں +

جوز ماثل کے زہر کا دفیعہ۔ جو شخص نصف درم تک اسکو کھائیگا، اُسکو سخت نشہ ہوگا، اور جو اس سے زیادہ کھائیگا، ہلاک ہوگا، علاج اس کا یہ ہے، کہ پہلے خوب قے کرائیں، اور گرم پانی کے اندر اسکے ہاتھ پاؤں ڈال دیں، اور جوادویات کہ افیون میں مذکور ہیں، اُن کا استعمال کریں +

اجوائن خراسانی کے زہر کا علاج، جس شخص کو یہ کھلائی جاتی ہے اُسکو بیجا نشہ ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں اُسکے ڈھیلے پڑجاتے ہیں اور منہ سے کف جاری ہوتے ہیں، آنکھیں سُرخ ہو جاتی ہیں، پس اوّل اسکو پانی میں شہد اور انجیر اور بورہ ارمنی ڈال کر جوش کر کے اسکے ساتھ قے کرائیں اور بار بار دودھ پلائیں اگر اسی قدر علاج سے فائدہ ہو تو بہتر ہے، ورنہ افیون کے نسخہ کے ساتھ علاج کریں +

اسبغول کے زہر کا علاج: جسکو اسبغول پیس کر پلایا جاتا ہے، اسکو کرب اور بے چینی اور ضیق النفس عارض ہوتا ہے، قوت اسکی جاتی رہتی ہے نبض ساقط ہو جاتی ہے، اور غشی بھی آنے لگتی ہے بعض اوقات انسان ہلاک ہو جاتا ہے، اسلئے اول اُسکو گرم پانی شہد، تخم مولی، بورق نمک کے ساتھ قے کرائیں پھر نمک اور سیاہ مرچ اور حلتیت کے ساتھ زردی بیضہ کھلائیں، اور تھوڑی تھوڑی پرانی شراب پلائیں +

خراب کھمبی یا فطر کھانے سے ضیق النفس اور غشی اور رگوں کا سرد ہونا عارض ہوتا ہے اور بعض اوقات بہت جلد انسان مرجاتا ہے، اسلئے بہت جلد مری نبطی۔ بورق انجیر اور نمک کے ساتھ پلائیں۔ یا شیرہ فجل بورق کے ساتھ پلائیں، یا شیرہ فوتنج سکنجبین اور بورق کے ساتھ یا سکنجبین عسلی بورق کے ساتھ یا شہد بورق کے ساتھ پلائیں۔ اور اس سے پہلے قے کرا کر کمونی کھلائیں، اور شراب کہنہ پلائیں +

معدہ میں دودھ جم جانے کا علاج:۔ دودھ کے جمنے سے غشی پیدا ہو کر نبض سرد ہو جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے، اور اکثر اوقات انسان ہلاک بھی ہو جاتا ہے، علاج اس کا یہ ہے کہ ایک مثقال انفحہ ارنب دو اوقیہ سرکہ شراب میں ملا کر پلائیں، یا ۲ درہم حلتیت پلائیں، یا خاکستر چوب انجیر پلائیں، یا خشک فودنج کو جوش کر کے اس کا عرق پلائیں یا فوتنج کو ۵ درم کوٹ کر ایک اوقیہ سرکہ شراب کے ہمراہ استعمال کریں، پھر جب تکلیف کم ہو جائے، اس وقت شہد اور تخم کرفس کو پانی میں جوش کر کے پلائیں، اور گرم پانی کا بہت استعمال رکھیں، اور اگر دودھ مثانہ کے اندر جم جائے، تو وہ علاج کرنا چاہیئے، جو سنگ مثانہ میں کیا جاتا ہے +

بریانی یا قورمہ حد سے زیادہ کھا جانیکا علاج:۔ اس کے کھانے سے دست اور قے شروع ہوتے ہیں، اور ہیضہ کی علامات اور غشی طاری ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات انسان مرجاتا ہے، اور بعض اوقات کئی روز اس شخص کی عقل گم رہتی ہے، اس شخص کو حسب قاعدہ پہلے قے کرائی جائے۔ اور جب معدہ صاف ہو جائے، اُس وقت شراب ریحانی عرق سفرجل اور عرق سیب کے ساتھ کھلائیں، اور دواالمسک کھلائیں، اور سونے نہ دیں، اور اگر پھر بھی قے ہو اور بے چینی بڑھ جائے، تب ہیضہ کا علاج شروع رکھیں +

مینڈک کے زہر کا علاج:۔ جس کو مینڈک کھلایا جاتا ہے، اسکے بدن پر ورم ہو جاتے ہیں، اور رنگ نیلگوں ہو کر منی کثرت سے نکلنے لگتی ہے، اور غشی بہت آتی ہے، اور جب ان آفات سے نجات پاتا ہے، تو دانت اور بال جھڑ جاتے ہیں، پس ایسے شخص کو کثرت سے قے کرانی چاہیئے اور مسہلات سے خوب اس کا پیٹ صاف کریں، پھر دوار الکرکم، اور دوار المسک کا استعمال کریں +

بھلاوے کے زہر کا علاج:۔ جس شخص کو بھلاوہ کھلایا جاتا ہے، گرم امراض اس کو عارض ہوتے ہیں، اور اکثر اوقات اس کو وسواس ہو جاتا ہے، اس وقت لازم ہے کہ مسکہ اور گھی اور شیرج کا استعمال کرائیں +

قوتِ مردمی کیلئے مفرد ادویات:۔ دار فلفل، فلفل سفید، فلفل سیاہ، عقر قرحا، خولنجان، حلتیت، قسط شیریں، غافث، قضیب گاؤ، گورخر کے خصیے، زنجبیل، مغز تخم پنبہ، انیسون، خشخاش تر، تخم انجیزہ، لسان العصافیر، زعفران، اصل سقنقور، اصل السوس، جاوتری، فرومانا، الائچی، تخم شلجم، تخم تربوز، عود ہندی، تخم محسب مقشور، تخم کتان، تخم رجلہ، پوست اترج، خصیۃ الثعلب، تخم جرجیر، قنبہ، جاؤشیر، کندر، شقاقل، فرفیون، سعد، مسلہ، ففاح، اذخر، سنبل الطیب، حسک کرو خشک، تخم بلیوں، تخم پیاز سفید، قرفہ، دارچینی، مصطگی، شیر کی چربی، وُہ پانی جس میں لوہار لوہے کو بجھاتے ہیں، وغیرہ +

قوت مردمی کیلئے مفرد روغن:۔ روغن نرگس، بلسان، سوسن، ناردین، نرنج، حبۃ الخضراء، بابونہ، قسط، رازقی، بان، زنبق، اصاصی، زیت مغسول، شیرج ان سب چیزوں کے روغن مفید ہیں +

مفرد مقویہ غذائیں:۔ بادام شیریں، ہلیون، زردی بیضہ نیمبرشت، خرسف، بطخ، جرجیر، پستہ، فندق، اخروٹ، شلجم، پیاز راکھ میں بھلبھلائی ہوئی، نخود، کموں، لوبیا، حب الصنوبر، بیخ کرفس، گھی، انگور، انجیر، کیلا، شہد، حلبہ، ناریل، پودینہ، بادروج، نمک اسقنقور، تل دھلے ہوئے، رائیانج، باقلا، پان، قرطم، خصیہ مرغ، گوشت چوزہائے مرغ، مچھلی بھنی ہوئی، گیہوں کی روٹی قدرے نمکدار، ہریسہ، دودھ، چڑیا کے انڈے، اور اس کا مغز، قلقط، بیضہ شفافین، مور کا گوشت، شکر طبرزد، فانیز، شراب شیریں وغیرہ ذلک +

مقوی مرکب غذائیں:۔ نخود، باقلا، پیاز سفید ان سب کو دودھ میں یہاں تک جوش دیں، کہ سب گل کر آٹا ہو جائیں، دودھ کو نکالکر سب دواؤں کو خوب باریک پیس لیں، اور دس بیضہ کی زردی ملاکر عمدہ روغن زیتون میں بریاں کریں، اور سوختہ نہ ہونے دیں پھر گرم مصالحہ لگا کر استعمال کریں +

ایضًا۔ ہلیون، نخود، لوبیا، پیاز سفید، ان سب کو اسقدر جوش دیں، کہ حلوا ہو جائیں، پھر ادویات کو نکال کر زردہ بیضہ دس عدد اس میں اضافہ کریں، اور قدرے سور کی چربی بھی ملائیں، پھر روغن زیتون میں نیم بریاں کر کے گرم مصالحہ اور نمک اسقنقور ڈالکر نوش کریں، نہایت مقوی باہ ہے +

ایضًا وہ چوزے جو نخود اور لوبیا اور باقلا کا دانہ کھلا کر پرورش کئے گئے ہوں، چار چوزے ذبح کر کے تین کا گوشت بنائے، اور ایک کا پیٹ صاف کر کے اسکے اندر گرم مصالحہ اور پیاز بھر دیں، اور ٹانکے لگا کر شوربا پکائیں، اور ممکن ہو تو نمک اسقنقور اسکے اندر ڈالیں، اور جب تیار ہو جائے، تو دارچینی گرم مصالحہ اس پر چھڑک کر روٹی اسکے اندر بھگو دیں، جب روٹی شوربا جذب کرے، اس وقت نوش کریں +

جوارشات:۔ سنبل، قرفہ، دار فلفل، دارچینی، الائچی، قرنفل ہر ایک دو مثقال، انیسوں، تخم کرفس، ہر ایک یک مثقال، ان ادویہ کو ایک شبانہ روز سرکہ شراب میں تر رکھیں، پھر نکال کر مصطگی دو مثقال، پودینہ خشک چار مثقال، فلفل دو مثقال، عود ہندی چار مثقال، مشک یک مثقال، سوسن نصف مثقال، شکر پنج مثقال ان سب کو پیس چھان کر پہلی ادویہ میں ملائیں، اور شہد بقدر ضرورت ملا کر معجون بنا کر شیشے کی رکابی میں پھیلا دیں، اور تراش کر استعمال میں لائیں، یہ جوارش منی کے غلیظ

کرنے اور قوت کے بڑھانے میں عجیب اثر رکھتی ہے +

ایضاً نہایت مفید اور مقوی جوارش :- قرنفل، جوزبوا، بسباسہ، لسان العصافیر، بیخ اذخر، زنجبیل، دارچینی، مصطگی، عود ہندی، زعفران، ہریک یک مثقال، قاقلہ، لبان ذکر، ہریک ایک مثقال، اشنہ ۳ مثقال، مشک ۴ مثقال، شکر ۱ مثقال، عرق گلاب ۱۰ مثقال، اول گلاب اور شکر کو آگ پر رکھیں پھر شہد خالص ملاکر قوام پکائیں، بعد ازاں باقی ادویہ کو ملا کر تیار کریں +

ایضاً جوارش تفاح :- معدہ کو قوی اور باہ کو زیادہ کرنیوالی ہے، تفاح یعنی سیب عمدہ کو پوست اور تخم سے صاف کر کے پانچ رطل لیویں، اور پندرہ رطل پانی میں خوب جوش دیکر پانی کو صاف کریں، پھر ایک رطل شہد اور ایک رطل شکر طبرزد اور ایک رطل گلاب کا عرق جوش دیئے ہوئے سیبوں پر ڈالیں، اور قوام تیار کریں، بعدہ زعفران، سنبل، مشک، لونگ، دارچینی، سونٹھ، مصطگی، ہرایک یک مثقال، لسان الثور شامی دو مثقال، عود ہندی تین مثقال، ان سب کو باریک پیس چھان کر قوام میں ڈال دیں، اور ظرف چینی میں نکال کر تراش لیں۔ عجیب چیز ہے +

سفوف اسقیل مقوی عمدہ، نانخواہ، بوزیدان، شہدانہ، لسان العصافیر، ہریک تین مثقال، شقاقل یک ونصف مثقال، خشخاش، تخم پیاز، تخم جرجیر، تخم انجرہ ہرایک یک مثقال، ان سب اجزاء کو پیسکر چھان لیں، اور پانچ ماشہ پھانک کر اوپر سے شربت یا دودھ پی لیں، نہایت مقوی باہ ہے۔

ایضاً :- لسان العصافیر، تخم جرجیر، تخم لفت ہریک ایک مثقال پیسکر سفوف بنالیں، اور شربت انگور شیریں کے ساتھ ایک مثقال نوش کریں، نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔

حیوانات کے خصیہ اور ذکر قوت باہ کے حق میں بہت مفید اور زود اثر ہیں چنانچہ اگر بچھڑے کے خصیہ کو نمک لگا کر خشک کریں، اور پیسکر پھانکیں، تو عجیب قوت دیکھنے میں آئے +

ایضاً اگر قضیب گاؤ کو سفوف بنا کر دانہ نخود کے برابر روزانہ دودھ یا شربت با بیضہ مرغ نیمبرشت کے ہمراہ نوش کریں، تو قوت کی کچھ حد نہ رہے۔ **ایضاً** لومڑی کا دایاں خصیہ بھی جبکہ بمقدار ایک درم کے ہو، عرق کھجور کے ساتھ نوش کیا جائے، تو قوت باہ کو بہت زیادہ کرتا ہے۔

ایضاً اگر جماع کے بعد ایک پیالہ دودھ شیر گرم میں شہد ملا کر نوش کریں، تو قوت رفتہ پھر عود کر آئیگی، اور جماع سے کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

مسوحات:۔ قنبہ، فرفیون، ہر ایک دو مثقال، روغن نرگس ۱۰ مثقال، موم سفید دس مثقال، اوّل موم اور قنبہ کو روغن کے ساتھ آگ پر پگھلائیں، پھر فرفیون پیس کر ملائیں، اور قضیب اور خصیوں پر لگائیں، نہایت مجرب ہے۔ **ایضاً** نرگاؤ کا پتہ، شہد خالص، فلفل، عقرقرحا ان سب کو ملا کر قضیب پر ملیں، بے حد قوت پیدا ہو گی +

ضماوات:۔ خاکستر خایہ شتر، عقرقرحا، فرفیون، فلفل سفید ہر یک ایک جزو پیسکر شراب کہنہ میں ملائیں، اور قضیب و انثیین پر لیپ کریں، از حد مفید ہے اور قوت جماعی کو بہت بڑھاتا ہے +

ایضاً حب لنفر، عقرقرحا، فرفیون، ہر ایک دو مثقال و نصف، حلتیت یک مثقال، ور یع، روغن بلسان، روغن قسط ہر یک پنج مثقال، فلفل، دار فلفل، جوزبوا، ہر یک دو مثقال، ان سب ادویات کو نہایت باریک مثل غبار کے پیسکر روغنوں میں ملائیں، اور پشت پر لیپ کر کے ایک کپڑا اوپر رکھ دیں، پشت پر لگانے سے قوت جماعی میں از حد ترقی ہوتی ہے، یہ نسخہ نہایت عجیب و غریب ہے +

حقنہ برائے قوت باہ:۔ عرق بابونہ، تخم کتان، تخم شبت، حلبہ ہر یک سات مثقال۔ بطم، حسک ہر یک چودہ مثقال اور ان دونوں کے ہموزن انجیر ان سب ادویات کو پانچ رطل پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک رطل پانی رہ جائے، پھر اس پانی کو صاف کر کے نصف رطل لیکر پندرہ مثقال شیرج اور سات مثقال شکر سُرخ اضافہ کر کے حقنہ لیں، یہ حقنہ انتڑیوں کو دھو کر صاف کر دیتا ہے، اور قوت باہ میں خلاف قیاس ترقی بخشتا ہے +

حمولات:۔ تخم جرجیر، مغز دانہ پنبہ ہموزن عرق آس اور عرق جرجیر میں ملا کر ایک بتی کو اس میں تر کر کے مقعد کے اندر داخل کریں، انعاظ شدید اور فرحت عجیب حاصل ہو گی +

ایضاً اسقنقور کے گردہ کی چربی، تخم سُرخ، گائے کی چربی، ان سب چربیوں کو گلا کر ملائیں، اور کنجشک ہائے خانگی کے مغز اس میں اضافہ کر کے ایک بتی پر لگا کر شافہ لیں، اور قوت کا کرشمہ دیکھیں،

وہ ادویات جو حمل کیلئے مفید ہیں:۔ حب بلسان، مقل ارزق، جاؤشیر، عرق گلاب ہریک یک مثقال، سب کو پیس کر شراب میں ملائیں، اور ذکر پر لیپ کر کے خشک ہونے پر جماع کریں انشاء اللہ العزیز حمل قائم رہے گا۔ **ایضاً** برگ عبیر خشک کو پیسکر گائے کے پتہ میں ملا کر ذکر پر لیپ کر کے جماع کریں۔ **ایضاً** جب عورت ایام ماہواری سے فارغ ہو، فوراً ہی دودھ ذکر پر ملکر خشک کریں، اور جماع میں مشغول ہوں، اس نسخہ کو حکما، اسرار میں سے سمجھتے ہیں +

حمل کو ساقط کرنیوالی ادویات:۔ برگ سداب خشک، بورہ ارمنی، ہموزن پیس کر عرق سداب تر میں ملائیں، اور ذکر پر لگا کر جماع کریں، تو کبھی حمل نہ ہوگا، اگر پہلا حمل بھی ہوگا تو ساقط ہو جائیگا۔ **ایضاً** اہل دو مثقال، برگ سداب خشک، فرفیج جبلی خشک ہریک نصف مثقال محمودہ، نطرون ہریک یک مثقال سب کو پیس کر سداب تر کے عرق میں یا اس پانی میں جس میں لوہار لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں، ملا کر قضیب پر لیپ کریں، اور خشک ہونے کے بعد جماع کریں۔ یہ نسخہ حمل قائم نہ رہنے کے لئے عجیب الاثر ہے +

قوتِ باہ کو زائل کرنیوالی ادویات:۔ دھنیا خشک، تخم خیار، تخم خس، تخم کتان، انار کلی، سماق، حرمل، بھنگ سفید، قلفقطار، قلقندیس، صندل ہموزن پیسکر عرق برگ گلاب میں ملائیں، اور نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں، اور شیشہ میں بھر کر منہ بند کر کے ہوا سے محفوظ رکھیں، جب ضرورت ہو لعاب اسبغول میں ایک گولی کو گھس کر قضیب پر لگالیں، ہفتہ میں تین بار استعمال کرنا قوتِ مردمی کے زائل کرنے کو کافی ہے، اور اگر پے در پے کئی روز تک ان کو پشت پر لیپ کریں، تو شہوت زائل اور نسل بالکل منقطع ہو جائیگی۔ **ایضاً** تخم سداب ۳ مثقال۔ بیخ سوسن ۲ مثقال، انار کلی ۵ مثقال، تخم خس ۲ مثقال، نیلوفر یک مثقال، ان سب دواؤں کو پیس کر ملائیں، اور ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ہمراہ نوش کریں، منی بالکل پگھل کر بہ جائیگی، اور قوت مردمی جاتی رہیگی۔ **ایضاً** سقنقور کا دایاں خصیہ خشک کر کے عرق سداب تر میں حل کر کے ایک رتی نوش کرنا نسل اور شہوت کے بالکل منقطع کرنے، اور مرد سے نامرد بننے کیلئے کافی ہے +

کشتہ جات

اجساد کے طبائع اور عناصر:۔ تمام حکماء کا اس پر اتفاق ہے، کہ سونا ظاہر میں گرم تر اور باطن میں سرد خشک ہے، اور حرارت، برودت، رطوبت، یبوست کے اندر معتدل ہے، اور چاندی ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے، مگر اعتدال سے رطوبت اور یبوست کی طرف زیادہ مائل ہے۔ تانبا ظاہر میں گرم خشک اور باطن میں سرد تر ہے، مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے۔ لوہا ظاہر میں سرد خشک اور باطن میں گرم تر ہے، مگر اعتدال سے یبوست اور برودت کی طرف زیادہ مائل ہے، قلعی ظاہر میں سرد تر اور باطن میں گرم خشک ہے، مگر اعتدال سے برودت اور سخت رطوبت کی طرف مائل ہے، سیسہ بھی اسی قسم کے قریب ہے مگر برودت اس پر بہت غالب ہے، اور یاد رہے کہ چاندی اور سیسہ کا باطن اور سونے کا ظاہر ان دونوں کا باطن ہے، اور سونا بننے کیلئے یہ دونوں زیادہ قریب ہیں، اور لوہا بھی ایسا ہی ہے، مگر برودت یبوست کا اس میں بہت غلبہ ہے، اور تانبا اور قلعی ان میں سے ہر ایک کا ظاہر دوسرے کا باطن ہے، اور یہ دونوں چاندی سے زیادہ قریب ہیں +

تکلیس اجساد:۔ سونا اشرف الاجساد ہے، اور اعتدال میں یہ وزن کی حیثیت سے بیسواں درجہ رکھتا ہے، خاصیت اسکی یہ ہے، کہ جب اسکی تکلیس کر کے برودت بلغمی یا سوداوی والا شخص شربت کے ساتھ ہوئے، بہت سے امراض دور ہوں، اور جگر کی سردی کو دور کرتا ہے، اور شانہ کیواسطے ازحد مفید ہے سلسل البول کی بیماری اور منہ سے لعاب بہنے کو روکتا ہے، اور معدہ کی رطوبت کو خشک کرتا ہے، اور قلب کو قوت دیتا ہے تکلیس کی ترکیب یہ ہے کہ سونا کا برادہ کر کے ایک مثقال میں ایک درہم پارہ ملا کر خوب حل کریں، اسکو حل طبعی کہتے ہیں پھر اسکو گلحکمت کر کے نرم آنچ پر رکھیں پھر نکال کر پیس لیں مثل غبار کے ہو گا، اور ضرورت کیلئے محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ بہت بہتر ہے +

کشتہ چاندی:۔ بورہ ارمنی اور کبریت کو خوب باریک پیس کر ایک شانہ میں پر کرے، اور ایک

تاگے میں اسکو باندھ کر پانی کے اندر لٹکائے، مگر اس طرح کہ پانی اُسکے منہ میں داخل نہ ہو، ورنہ کام خراب ہو جائیگا، ایک شب و روز پانی میں رہنے سے دونوں دوائیں پانی ہو جائینگی، ایک برتن میں انکو اُلٹ لے، یہ پانی ہوا لگتے ہی جم جائیگا، پھر چاندی کے باریک ٹکڑے کر کے ایک کٹھالی میں اول کلس البیض کی تہ جمائے، اور اُس پر اس دوا کی پھر اس پر چاندی کی، پھر اُس پر کلس البیض کی پھر دوا کی پھر چاندی کی یہاں تک کہ ساری کٹھالی بھر جائے، پھر اس کو اچھی طرح بند کر کے ایک شب و روز ہلکی آگ میں رکھے، اور نکالکر دھو ڈالو، چاندی کی تکلیس ہو جائیگی۔ ایضاً سونے کی ترکیب کی طرح پارہ کے ساتھ بھی چاندی کشتہ ہو جاتی ہے۔ نیز پھٹکری کے ساتھ بھی اسکی تکلیس ہو سکتی ہے۔

تانبے کی تکلیس:- تانبے کی چادر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور سرکہ میں ڈبو کر گندھک اس پر ملکر آگ میں سرخ کریں، اور پھر سرکہ میں بجھائیں، اور جسقدر جل گیا ہو اسکو صاف کر کے پھر بطریق مذکورہ عمل کریں، یہاں تک کہ مقدار مطلوب بہم پہنچے، پھر اسکو پیسکر مثل غبار کے کر لیں۔ اور اسی ترکیب سے حرقوص بنایا جاتا ہے۔

لوہے کا کشتہ:- لوہے کی ایک ڈبیہ بنا کر اسکے اندر نمک بھرے اور مٹی سے اسکی درزیں بند کر دے، پھر ایک شیشہ کے برتن میں اس ڈبیہ کو رکھ کر گندھک اسقدر ڈالے کہ ڈبیہ پوشیدہ ہو جائے پھر اس برتن کو گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھے، پھر نکال کر کھولے اور ڈبیہ کو گرم سفیدی میں دفن کر دے، پھر تھوڑے عرصہ کے بعد نکال کر دھو ڈالے لوہے کی تکلیس تیار ہو گی۔

ایضاً لوہے کے پتروں کو کوئلوں کی آگ میں سُرخ کر کے مار الحریق میں سات بار بجھاؤ دیں، تو لوہا کشتہ ہو جائے گا۔

سیسہ کی تکلیس:- ایک آبخورہ میں ایک تہ کلس البیض کی اور ایک تہ سیسہ کے برادہ کی جمادیں، یہاں تک کہ آبخورہ پُر ہو جائے، پھر اسکو بند کر کے گل حکمت کر کے دو انگل راکھ اسکے اوپر ڈال کر ایک شبانہ روز آگ روشن رکھیں، پھر آبخورہ کو نکالکر ٹھنڈا ہونے کے بعد کھولیں، تو سیسہ کشتہ ہو گا دھو کر کام میں لائیں۔ ایضاً مردنگ اور سفیدہ بھی اسی کی تکلیس سے بنتا ہے۔

قلعی کی نکلیس:۔ قلعی کے ریزے بنا کر ایک گڑھے میں رکھیں، اور دو انگل سفیدی گرم اسکے اوپر ڈال کر آگ روشن کریں، پھر نکالکر دھو ڈالیں، اور پیس لیں۔ **ایضاً** قلعی کے ریزے کر کے ایک تہ انکی اور ایک تہ گندھک کی جمائیں، اسی طرح سارے آبخورہ کو بھر کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھ دیں، بعد ازاں نکال کر پانی سے دھوئیں، اور کام میں لائیں۔ **ایضاً** قلعی کا برادہ کر کے پارہ میں ملائیں، اور کئی بار اڑائیں۔ قلعی کشتہ ہو جائے گی +

پارہ کی نکلیس:۔ پہلے پارہ کو روائح اسرب کے ساتھ معقود کرے، پھر نمک لاہوری کو پیس کر ایک گڑھا بنا کر اسکے اندر سفیدی گرم پیسکر ڈالے اور سفیدی سے نصف وزن نمک مذکور ڈالکر اسکے اوپر پارہ رکھے پھر پارہ کے اوپر دو انگل نمک ڈالکر اوپر سفیدی سے ڈھانپ کر ایک شبانہ روز آگ جلائے، پھر نکال کر دھوئے، پارہ کشتہ ہوگا +

سونے کو میل کچیل سے صاف کرنا:۔ سونے کو گلا کر اسکے اندر وُہ تانبا ملائیں جو سُرخ کر کے سرکہ میں بجھایا گیا ہو، اور پھر اس کو گائے کے پتہ میں دم الاخوین ملا کر بجھائیں، اور تانبے کو سونے میں ڈالکر خوب چرخ دیں، پھر شورہ اور وال چکنا کو پیسکر اس میں چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں، یہاں تک کہ تانبا جل جاے، اور سونا باقی رہ جائے پھر دوبارہ یہی عمل کریں، پھر سہ بارہ کریں پھر برادہ کر کے یہ عرق مقطر آگ میں اسکو گلا کر قطرہ قطرہ ملائیں، زاج، زنجار، زنجفر، گندھک، زردہ بیضہ اس کا مقطر کر کے سونے کو اس کے ساتھ تصفیہ اور تشمیع کریں، یہاں تک کہ وُہ حل ہو جائے پھر اسکو عقد کر کے فضہ مزنہ پر ڈالیں، تو سونا ہو جائے گی +

چاندی کو صاف کرنا:۔ پہلے اسکی رطوبت کو اس ترکیب کے ساتھ دُور کریں، کہ سر کے بال، زاج ہموزن اور اُن کے ربع وزن زنجار اور اسکے نصف وزن شنگرف، ان سب کو پیسکر انڈے کی زردی میں ملا کر گولیاں بنائیں، اور ایک تولہ چاندی کو گلا کر اس پر تین بار ان گولیوں کو ایک ایک کر کے ڈالیں، اور ہر مرتبہ چاندی کو پھٹکری کے پانی میں بجھائیں، یہ چاندی سونے کے مشابہ ہو جائیگی، اور یہی چاندی فضہ مزنہ کہلاتی ہے +

سیسہ کو صاف کرنا:۔ نظروں کو زیت میں ملا کر گولیاں بنائیں اور سیسہ کو گلا کر اس پر ڈالیں بہت عمدہ اور صاف ہو جائیگا۔ **ایضاً** سیسہ کو گلا کر اس پر روغن ڈالتے جائیں اور اس کی سیاہی کو دور کرتے جائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے دو تہائی میل دور ہو جائیگی اور یک تہائی سیسہ باقی رہے گا۔ **ایضاً** پھٹکری نوشادر، طرطیر کو پیسکر انڈے کی سفیدی میں ملاکر گولیاں بنائیں، اور سیسہ کو گلا کر ڈالیں اور ہر مرتبہ سیسہ کو انڈے کی سفیدی میں جس میں نوشادر اور پھٹکری ملائی ہو بجھائیں، سات مرتبہ ایسا کرنے سے سیسہ خوب صاف ہو جائیگا +

قلعی کی تطہیر:۔ زفت اور موم سفید کو ملا کر قلعی پر ڈالیں اور گائے کے دودھ میں جس کے اندر پھٹکری ملائی ہو پلٹیں سات مرتبہ ایسا کرنے سے صاف ہو گی۔ **ایضاً** بورہ ارمنی کو بریاں کر کے قلعی گداختہ پر ڈالیں، اور ایک لوہے کی سیخ سے حرکت دیتے رہیں یہانتک کہ ساری قلعی خاک ہو جائے پھر اس میں عرق لیموں ڈالکر خوب پیسیں، پھر گرم پانی سے دھوئیں تین بار یہی عمل کریں، پھر گلالیں نہایت عمدہ ہو گی۔ **ایضاً** قلعی کو گلا کر چند بار عرق پیاز عنصل میں بجھالیں، قلعی پاک و صاف اور چاندی سے مشابہ ہوگی اور برسوں اسی رنگ پر رہیگی۔ **ایضاً** لوبان، موم سفید، فلفونیہ، صابن، ہموزن لیکر گولیاں بنائیں، اور قلعی پر ڈالکر گائے کے دودھ میں جسکے اندر شکر ملائی ہو سات مرتبہ بجھادیں +

لوہے کی تطہیر:۔ ایکے برادہ کو نمک کے ساتھ پیسکر خوب دھوئیں اور چہارم وزن گندھک کے ساتھ ملا کر ایک کپڑے میں لپیٹیں اور گل حکمت کر کے رات کو آگ میں رکھیں، صبح کو نکالکر پیسیں اور اسیقدر گندھک اور ملا کر تین مرتبہ یہی عمل کریں، پھر ایک کٹھالی میں اسکو گلا کر دوسری کٹھالی میں نسر شوی چھٹا حصہ اسکے زیت میں ملا ہوا ڈالیں، اور اس کے اندر اسکو پلٹ لیں، دوبارہ چرخ دیکر نوشادر، شیشہ، ٹھر، انار کے چھلکے ہموزن انڈے کی سفیدی میں ملا کر گولیاں بنا کر اس پر ڈالیں لوہا مثل سیسہ کے گل جائیگا۔ **ایضاً** لوہے کا برادہ دھونے کے بعد انار کے چھلکے کے ساتھ اسکو خوب باریک پیسکر تھوڑی دیر دھوپ میں رکھیں، پھر بورہ ارمنی کے ساتھ پیسکر پھر دھوپ میں رکھیں پھر اسکو گلا کر بورہ اور نوشادر اوپر ڈالکر خوب چرخ دیں، لوہا مثل سیسہ کے گل جائیگا +

تانبے کی تطہیر:- اسکو آگ میں سُرخ کر کے چند بار روغن زیت میں بجھائیں نہایت زرد رنگ کا ہو جائیگا۔ ایضاً سجی، شیشہ، نوشادر، صابون ہموزن پیسکر گولیاں بنائیں اور تانبے کو چرخ دیکر اسکے اندر ڈالیں اور تین بار سرکہ یا عرق لیموں میں کھاری نمک ملاکر اُسکے اندر بجھائیں۔ ایضاً اسکے پتروں کو سُرخ کر کے سرکہ میں جسکے اندر کھاری نمک ملا ہو، تین بار بجھائیں، اور بجھاؤ سے پہلے کسیس، پھٹکری، نمک سجی کو سرکہ میں ملاکر پترہ پر ملدیا کریں، پھر گرم کر کے بجھائیں +

پارہ کی طہیر:- ہلکی آنچ پر ایک برتن میں سرکہ ڈال کر رکھیں اور پارہ اسکے اندر ڈالکر سرکہ میں رائی پیسیں، پھر پارہ کو ایک کپڑے میں ڈالکر نچوڑیں، اور سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ ایضاً عرق لیموں میں پھٹکری کسیس، کھاری نمک حل کر کے اسکے اندر پارہ کو خوب حل کر کے کپڑے میں ڈالکر نچوڑیں، سات مرتبہ یہی عمل کریں۔ ایضاً انڈے کی سفیدی میں پھٹکری پیسکر پارہ کو اس میں ڈالکر خوب حل کریں، پھر کپڑے میں ڈالکر صاف کریں، یہ عمل سات مرتبہ کرنے سے پارہ مثل تارہ کے ہو جائیگا

اعمالِ سبیسہ:- سفید عمل کیواسطے۔ پارہ، دال چکنا، پھٹکری، شورہ، نوشادر، طرطیر ہموزن پیسکر تین بار انڈے کی سفیدی کے ساتھ مقطر کریں، اور سبیسہ مذکور کو جو خاک بنایا گیا ہے اس مقطر سے تسقیہ و تشمیع کریں، یہ عمل تین شبانہ روز میں پورا ہوگا، پھر اسکو گھوڑے کی لید میں دفن کریں، حل ہو جائیگا، پھر اسکو منعقد کریں، اور تانبے پر ڈالیں سفید ہوگا۔ اور سُرخ عمل کے واسطے یہ ترکیب ہے، کہ رصاص مکلس کو سُرخ گندھک کے ساتھ خوب حل کر کے تصعید کریں، اور مصعد کو غیر مصعد پر اضافہ کرتے جائیں، یہانتک کہ رصاص ایک سُرخ ٹکیہ بن جائے، پھر شورہ، پھٹکری، شیشہ، زنگار، دال چکنا ہموزن لیکر اور ان سب کے برابر انڈوں کی زردی اور ان سب کے برابر شہد لیکر تین بار مقطر کریں، اور اس مقطر کے ساتھ رصاص مذکور کا تسقیہ یہاں تک کریں، کہ رصاص کے وزن سے سہ گنا عرق اسکے اندر جاذب ہو جائے، پھر اسکو حل کر کے عقد کریں۔ چاندی کو رنگ دیگا۔ ایضاً رصاص مکلس کو ہموزن گندھک سُرخ کا تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں، اور صبح کو نکالکر پھر گندھک کا تسقیہ کریں، تین بار یہی عمل کریں، پھر اسکو پیسکر با معشر کا

تسقیہ کریں، اور حل کر کے عقد کر لیں، ایک حصہ اس کا آٹھ حصے چاندی کو رنگ دیگا، اس میں دو حصے سونا ملا کر کام میں لائیں۔ ایضاً گندھک سُرخ و زرد کو پیسکر گائے کے پتہ کے ساتھ اکیس بار تسقیہ کریں پھر ہموزن انکے پارہ اور رصاص مکلس ملا کر گائے کے پتہ کے ساتھ تسقیہ اور تشویہ کریں اور ایک شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے تین روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکال کر دیکھیں تو سونے کے براده کی طرح چمکدار ہوگا، یہ برادہ ایک تولہ بیس تولہ فضہ مرزنہ پر ڈالیں تو سونا ہو جائیگا +

قلعی کا عمل:۔ یہ فقط سفیدی کیواسطے ہے، کشتہ قلعی جس کا ذکر ہو چکا ہے پیسکر نوسادر مقطر بہ زیبق کے ساتھ تسقیہ کریں یہاں تک کہ سہ گنا عرق اس کے اندر جذب ہو جائے پھر اسکو تین بار حل و عقد کریں، پھر ایک تولہ تین تولہ نحاس مطہر پر ڈالیں، تو چاندی ہو گی۔ ایضاً قلعی کا کشتہ گرم سفیدی پر رکھ کر نمک کے مقطر پانی سے دن کو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں رکھیں یہاں تک کہ قلعی مکلس مثل غبار کے ہو جائے، آگ میں سات روز تک رکھیں۔ ایک حصہ تانبے کو چاندی کر دیگا۔ نمک کے آب مقطر کی ترکیب:۔ نمک کو مکلس کر کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ خوب حل کر کے ایک شبانہ روز آگ میں دفن کریں، اور پھر نکال کر انڈے کی سفیدی کے ساتھ حل کر کے آگ میں رکھیں، اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں کہ عمدہ مکلس ہو جائے، اس مکلس کو ہموزن سفیدی کے ساتھ پیسکر سہ گنا پانی میں بھگو دیں، اور ایک لکڑی کے ساتھ خوب ہلائیں، اور ایک رات کے بعد دوسرے روز اسکو مقطر کر لیں، پھر اس مقطر کو آگ پر اس قدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور نمک باقی رہے، اور پھر اس نمک کو ہموزن سفیدی کے ساتھ پیسکر مقطر کریں، اور بطریق مذکورہ نمک نکالیں اسی طرح یہ عمل یہاں تک کریں، کہ اسکے اندر تیل ظاہر ہو، اور یہ منعقد ہو جائے اسوقت اسکے اندر مکلس مذکور کا تسقیہ کریں، یہ تیل روحوں کے ثابت اور نفسوں کے پاک کرنے میں عجیب الاثر ہے +

لوہے کا عمل:۔ سفید عمل کے واسطے۔ اسکے برادہ کو ہموزن ٹھر اور حنظل کے چھلکے کے ساتھ پیسکر ہموزن اسکے گندھک بھی ملا لیں، پھر سفیدہ بیضہ کے ساتھ ملا کر ایک شب آگ میں رکھیں، اور صبحکو نکالکر چرخ دیں، تو سفید ہو جائیگا۔ ایک تولہ پانچ تولہ تانبا مطہر پر ڈالیں چاندی

ہو جائیگی۔ **ایضاً** دو درہم چاندی نصف درہم تانبا آہن مطہر ایک درہم پہلے چاندی کو گلائیں اور اُس پر تانبا گلا کر گرما گرم ڈالیں تاکہ یہ دونوں خوب باہم مل جائیں پھر ان پر لوہا ڈالکر خوب چرخ دیں، اور قدرے بورہ وتنکار بھی ڈالیں پھر اسکو ۵ درہم قلعی مطہر پر ڈالیں خالص چاندی ہوگی۔

سُرخ عمل کیواسطے:۔ پہلے زعفران الحدید تیار کریں، اسکی ترکیب یہ ہے کہ کسیس کو سرکہ میں تر کرکے رات کو آگ میں رکھیں، اور اسی طرح تین بار کریں پھر اسکے ساتھ برادہ آہن کو خوب حل کریں اور سرکہ کے ساتھ تر کرکے کسی نمناک جگہ میں رکھ دیں، برادہ آہن زرد ہو جائیگا، اسکو چاندی کے اوپر نیچے رکھ کر کٹھالی میں چرخ دیں، چند بار ایسا کرنے سے چاندی نہایت عمدہ ہو جائیگی، اور اسکے رنگ اور سونے میں کچھ تمیز نہ ہوگی۔ **ایضاً** زعفران الحدید اور ہموزن اسکے نوشادر سُرخ جس کی کیفیت آگے بیان کی جائیگی، ملا کر خوب حل کریں، اور ایک چینی کے برتن میں اس کو مصعد کرلیں اور جسقدر نوشادر کم ہو اسی قدر بڑھا کر دوبارہ تصعید کریں، یہاں تک کہ وزن اس کا کامل ہو، اسوقت چاندی کو گلا کر اسکے اندر پلٹ لیں زرد ہو جائیگا، اگر یہ عمل پورے طور سے کرنا چاہو، تو زنجفر ثابت کو آگ پر رکھ کر زعفران حدید کا حل شدہ عرق سہ گنا پلاؤ تین روز میں پھر اسکو حل کرکے عقد کرو، اور ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے کا دونوں کو ملا کر بیس حصہ فضہ مرزنہ پر ڈالو سونا تیار ہوگا ❖

سونے کا عمل:۔ سونے کو گلا کر تانبا مطہر اسکے اندر ڈالیں، تانبا مطہر وہ ہے جو جست کے ساتھ پاک کیا گیا ہو، اس تانبے کو ہموزن سونے کے ساتھ ملا کر شورہ کے ذریعہ علیحدہ کریں، پھر دوبارہ اور سہ بارہ یہی عمل کرکے ہموزن زاج ملا کر محمر یعنے کسیس سُرخ ملائیں، اور نصف مثقال گندھک اضافہ کریں، ان سب کو ملا کر تین شبانہ روز آگ کے اندر رکھیں پھر نکالکر میٹھے پانی سے دھولیں اور خشک کرنیکے بعد باریک پیسکر سرکہ میں نمک سُرخ کردہ اور ہموزن اسکے زنجار اور زنجفر ملا کر آگ پر خوب جوش دیں اور سرکہ ان اجزا سے سہ گنا ہونا چاہیئے، پھر اس سرکہ کو حجر علقہ سے صاف کریں، اور اس عرق کو ذہب مکلس کے تین تسقیہ کے ساتھ پلائیں، یہانتک کہ سہ گنا عرق اسکے اندر جاذب ہو۔ ایک حصہ اسکا دس حصہ چاندی کو سونا بناتا ہے،

تانبے کا عمل سفیدی کیواسطے:۔ تانبا مکلس سفید، پھٹکری، شورہ، طرطیر سفید، نوشادر،

سب ہموزن پیسکر تین گنے سرکہ میں ایک شبانہ روز آگ پر جوش کریں سب چیزیں حل ہو جائینگی پھر اس سرکہ کے ساتھ تانبا مکلس کو تسقیہ کریں یہاں تک کہ وہ سہ گنا عرق اپنے اندر جذب کرلے پھر اسکو حل وعقد کریں، اور قلعی کی اسکے ساتھ چاندی بنائیں۔ **ایضاً** تانبا مکلس ربع نصف وزن اس کے ہڑتال اور چوتھائی وزن رہج کے آب نوشادر کے ساتھ تسقیہ کریں اور بعد اسکے تین ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن رکھیں حل ہو جائیگا، اسوقت پارہ کو آگ پر رکھ کر ایک قطرہ اس کا ٹپکائیں، پارہ منعقد ہوگا اس پارہ کو چالیس حصّہ تانبا پر ڈالیں تو چاندی ہوگی۔ **سُرخ عمل کیواسطے**، تانبا مطہر کے پترے سُرخ کرکے اس سرکہ میں بجھائیں جسکے اندر کسیس سُرخ کردہ حل کیا ہو، چند مرتبہ یہ کام کرکے پھر روغن السی میں بجھائیں، پھر چاندی کے ساتھ چرخ میں ملاکر شورہ کے ذریعہ سے چاندی کو صاف کرلیں، تین مرتبہ ایسا ہی کریں، پھر اس زنگ اور چاندی کے اندر دو تولہ میں ایک تولہ خالص سونا ملائیں، اور تجربہ سے اس کی مفصل کیفیت معلوم کریں۔ **ایضاً** تانبے کے پترے پر شہد لگاکر گندھک سائیدہ اس پر چھڑکیں اور آگ میں سُرخ کرکے ٹھنڈا کریں، پھر شہد لگاکر اسی طرح گندھک چھڑک کر آگ میں سُرخ کریں، یہاں تک کہ تانبا مثل غبار کے ہو جائے، پھر ہموزن اُسکے چاندی کا برادہ اور اسی قدر دال چکنا ملاکر پیس لیں، اور چرخ دیں، چاندی رنگین ہو جائیگی، اس میں سونا ملاکر کام میں لائیں +

جست کا سفیدی کیلئے عمل: جست کو کٹھالی میں رکھ کر اوپر نیچے کسیس، پھٹکری، بورہ ارمنی بریاں سب کو ہموزن باریک پیسکر ڈالے، اور ایک شبانہ روز آگ میں دفن کردے، پھر اسکو چرخ دیکر روغن زیت میں بجھاؤ دے، پھر دوبارہ چرخ دیکر گرم پانی میں بجھائے، اور تیل وغیرہ کو صاف کردے، پھر چرخ دیکر عرق لہسن کے اندر پھٹکری نمک حل کرکے اسکے اندر بجھاؤ دے، سفید ہو جائیگا، ایک تولہ اس میں سے سات تولہ تانبا کو چاندی بنا دیگا + **ایضاً سُرخی اور سفیدی کیلئے**: جست کا برادہ کرکے نسر مشوی ہموزن کے ساتھ خوب حل کرکے قدرے عرق لیموں ڈالتے جائیں، اور گرم پانی ڈالکر خوب دھوئیں، یہاں تک برادہ خوب صاف ہو جائے تب ایک درہم برادہ کے ساتھ ایک درم ہڑتال اور ایک درہم رہج جو ایک دفعہ مارالراس میں اور ایک دفعہ دودھ میں ڈالا گیا ہو، ان سب کو خوب حل

کر کے سفیدہ اور نمک مکلس کے ساتھ ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں، پھر نکال کر ایک حصہ اس کا ایک حصہ چاندی پر ڈالے اور اس چاندی کا ایک حصہ تانبا مطہر پر ڈالے سونا ہو گا + **سُرخی کیلئے**:۔ وہ جست جو پہلے نسخہ میں زاج وغیرہ کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے اس کا برادہ کر کے ایک درہم گندھک سُرخ اور ایک درہم شنگرف اور ایک درہم زنگار اور نصف درہم نوشادر سُرخ شدہ اور نصف اوقیہ زاج سُرخ کردہ ان سب کو سرکہ میں خوب حل کر کے اسکے ساتھ برادہ کا اسقدر تسقیہ کریں کہ سہ گنا جذب ہو جائے پھر حل و عقد کر کے ایک حصہ اس میں سے دس حصہ فضہ مزنہ پر ڈالیں اور پھر دو حصہ سونا اسکے اندر اضافہ کریں +

چاندی کا عمل:۔ فضہ مکلسہ کو بارہ اور نوسادر کے مقطر سے تسقیہ کریں، اور رات کو آگ میں دفن کر دیں، پھر صبحکو تسقیہ کر کے رات کو آگ میں دفن کریں، تین مرتبہ جب یہ عمل ہو جائے، تو حل و عقد کر کے ایک تولہ تیس تولہ تانبا پر ڈالیں چاندی ہو گی +

موازین کا عمل:۔ برادہ حدید مطہر نصف درہم، ذہب ایک درہم، فضہ دس درہم، تانبا مطہر دو درہم ان سب کو چرخ دیں، اور قلعی کو چرخ دیکر پہلے نسخہ میں اسکو گرما گرم اُلٹ دیں، پھر خوب چرخ دیکر، روغن میں جسکے اندر نوسادر، نمک کھاری، طرطیر حل کیا گیا ہو، بجھادیں، چاندی ہو گی +

دیگر تانبا زرد، تانبا سُرخ تین درم قلعی پنجدرم، چاندی دو درم، پارہ چار درہم، سیسہ پنجدرم، لوہا تین درم، پہلے قلعی کو سیسہ کے ساتھ گلائیں، اور پارہ پر جو روغن کے اندر پڑا ہو، پلٹ دیں تاکہ سب ملکر یک جان ہو جائیں پھر چاندی کو گلا کر تانبا اس پر ڈالیں، پھر لوہا ڈالکر خوب چرخ دیں، اور پہلے نسخہ پر پلٹ لیں چاندی ہو گی۔ دیگر چاندی ۳ درم، لوہا ۲ درم، تانبا ۷ درم، سیسہ ۶ درم پہلے چاندی اور لوہے کو گلائیں، پھر تانبا ڈالیں، پھر سیسہ ڈالکر ایک کر لیں، ایک حصہ چاندی ملا کر کام میں لائیں

سُرخی کیلئے۔ لوہا ۴ درم، تانبا ۳ درم، چاندی ۲ درم، سونا ایک درم، پہلے لوہے کو گلا کر تانبا اُس پر ڈالیں، پھر چاندی کو گلا کر سونا ڈالیں۔ پھر دونوں کو جدا جدا چرخ دیکر ملائیں، اور بقدر ضرورت سونا ملا کر کام میں لائیں۔ دیگر تانبا، لوہا، سونا، چاندی ہر ایک پانچ درہم۔ اوّل تانبے کو لوہے کے ساتھ گلائیں، پھر چاندی کو سونے کے ساتھ اور دونوں کو گرما گرم ملا کر چرخ دیکر بورہ اور سہاگہ

کی اسمیں چٹکی دیکر زردہ بیضہ کے روغن میں پلٹ لیں پھر برادہ کرکے چرخ دیں، سونا تیار ہوگا، ایضاً قلعی ایک مثقال، تانبا دو مثقال گلاکر ملالیں، پھر سونا دو مثقال، چاندی پنج مثقال ملاکر خوب چرخ دیکر دونوں کو گرما گرم ملالیں، پھر اسکو تعلیق کریں، خالص سونا تیار ہوگا +

گندھک کا عمل :- یہ روح مجسد چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے، اور اجساد کو رنگ دیتی ہیں، اس کی دو قسمیں، مائی اور معدنی ہیں۔ مائی کی تین قسمیں زرد، سفید، سُرخ ہیں اور ہر ایک قسم اس تدبیر میں کام آتی ہے، اور معدنی زرد شفاف ہوتی ہے جسکو مشاوی کہتے ہیں اور اس میں دہنیت بھی کم ہوتی ہے، یاد رہے کہ گندھک کی طبیعت اور تدبیر مثل ہڑتال کے ہے، اور گندھک ہی کو نفس اور شمعۃ البیضا، اور عروس بھی کہتے ہیں۔ اور اس کام میں وہ گندھک استعمال کی جاتی ہے جسکی دہنیت باقی ہو، مگر احتراق جاتا رہے، اور جسکی دہنیت کم ہوگی اس کا عمل بھی باطل ہوگا، اسواسطے سب سے بہتر تدبیر اسکی یہ ہے، کہ گندھک ہموزن پھٹکری کے ساتھ پیسکر تین روز گائے کے دودھ میں نرم آنچ پر جوش دیں، اور جو سیاہی اس پر آتی جائے اُسے دُور کرتے جائیں، پھر دودھ کی رطوبت کو اس پر سے خشک کرکے ہموزن نمک کے ساتھ پیسکر تصعید کریں، پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے ساتھ ملاکر ایک کٹھالی میں بند کرکے آگ میں رکھیں پارہ منعقد ہوگا۔ اس پارہ کا ایک حصہ تین حصہ تانبے یا قلعی پر ڈالیں، چاندی ہوگی۔ ایضاً گندھک کو پیس کر آگ پر پگھلائیں، اور ماء الراس میں غوطہ دیں سات روز تک اسی طرح کریں، پھر گندھک کو صاف کرکے سفیدی ہموزن ملاکر مصعد کریں، سفید ہوگی پھر مصعد کو عرق بیاض بیضہ کے ساتھ مشمع کریں اور تانبے کے پترے کو گرم کرکے اس پر قدرے ڈال کر دیکھیں چاندی ہوگی، اور نیز اسی گندھک سے چاندی کا کشتہ بناکر پارہ میں ملائیں، اور ایک درم یہ گندھک اضافہ کرکے آگ میں دفن کریں، پارہ منعقد ہوگا، اس پارہ کو ہم وزن چاندی پر ڈالکر چالیس درم تانبا یا قلعی پر ڈالے چاندی ہوگی۔ سُرخی کیواسطے :- سونے کو گلاکر گندھک تھوڑی تھوڑی اس پر ڈالتے جائیں، گندھک ککس ہوگی، پھر ایک تولہ گندھک کو تین تولہ پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر آگ میں دبا دیں، پارہ منعقد ہوگا، پھر ایکتولہ دس تولہ چاندی مرزنہ پر ڈالو سونا ہوگا + ایضاً

زعفران الحدید کو روغن عقاب میں حل کر کے سفید گندھک کو اُسکے ساتھ تسقیہ کریں، اور پھر اس گندھک کے ساتھ سونے کا کشتہ بنائیں۔ اور پارہ میں ملا کر بطریق مذکورہ تصعید کریں اور ایک حصہ اس کا چالیس حصہ چاندی مرزنہ کو سونا بنائے گا۔ اور اگر پھر تکرار عمل کروگے، جیسا کہ چاندی کے عمل میں بیان ہوا ہے، تب ایک حصہ ہزار حصہ کو کافی ہوگا۔ **گندھک کو سُرخ کرنے کی ترکیب**:۔ گندھک کو پیسکر زاج مقطر مع صفار البیض کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کریں، یہاں تک کہ گندھک سُرخ ہوجائے تو چاندی کا پترہ سُرخ کر کے اس پر امتحان کرو، اگر اس کو رنگ دے تو سونے کا کشتہ اسکے ساتھ تیار کرلیا پھر اس کشتہ سے بطریق مذکورہ پارہ کا کشتہ کریں، ایک تولہ کشتہ چاندی مرزنہ کے دس تولہ کو سونا بنائیگا+

شنگرف کا عمل:۔ یہ زرح مجسد بھی چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے، اور در اصل یہ تیسرے درجہ میں سرد تر ہے، بنفسہ قائم اور اعمال شمسی میں گندھک سے زیادہ مفید ہے، اور اعمال اس کے بہت شریف ہیں۔ ترکیب یہ ہے، کہ اس کے چھوٹے چھوٹے ریزے کرلو، اور نصف وزن اسکے تانبا کا برادہ ملا کر انڈے کی زردی کے ساتھ پیس لو، پھر ایک گولی بنا کر کپڑے میں لپیٹ لو۔ اور گل حکمت کرو۔ پھر ایک آبخورہ میں نمک کلس بھر کر اسکے بیچ میں اسکو رکھ دو، اور تین روز برابر بتدریج اسکے نیچے آگ روشن کرو پہلے روز کی آگ ہلکی دوسرے روز کی اس سے زیادہ تیسرے روز کی اس سے زیادہ، پھر اسکو نکال کر شورہ پیس کر ملاؤ، اور تین بار تصعید کرو، اسوقت شنگرف ثابت ہوگی اگر زیادتی چاہو، تو روغن عقاب سے اسکی تشمیع اور تسقیہ اور حل وعقد کرلو، تو ایک حصہ اس کا دس حصہ چاندی کو کافی ہوگا+ **ایضاً** شنگرف کی ڈلی گائے کے جگر میں رکھ کر تیل میں تل لیں بیس مرتبہ اسی طرح کریں، شنگرف قائم ہوگا، ایک حصہ اس کا چھ حصہ چاندی کو رنگین کردیگا، اگر زیادتی منظور ہو، تو تین اوقیہ حرقوص کو چرخ دیکر ایک رطل نوشادر تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں جب دھواں اس کا نکلنا بند ہو، تو پیسکر کسی نمناک جگہ میں دفن کردیں، حل ہوجائیگا، کئی بار اسی طرح کر کے شنگرف مذکور کو اسکے ساتھ تسقیہ کریں، اور چاندی کا پترہ سُرخ کر کے امتحان میں لائیں، ایک حصہ اس کا ایک حصہ سونے پر اور تیس حصہ چاندی پر ڈالیں سونا ہوگا+

ہڑتال کا عمل :۔ یہ روح جسد ہے اور سُرخ ہڑتال مذکر چوتھے درجہ میں گرم وخشک ہے، اور یہ اعمال شمسی میں زیادہ کارآمد ہے اور زرد اسکے برخلاف مونث گرم وتر ہے، اور صنعت میں یہ دونوں قسمیں کارآمد ہیں، اسکو ہموزن نمک قلمی کے ساتھ حل کر کے عرق لیموں اور سرکہ اسقدر اس پر ڈالیں کہ اسکے اوپر آجائے، پھر تھوڑی دیر کے بعد پانی کو دُور کریں، کئی بار اسی طرح کرنے سے ہڑتال صاف ہو جائیگی، پھر اسکے ہموزن نمک قلمی کے ساتھ تین بار تصعید کریں، اور بعد اسکے تیزاب سجّی کے ساتھ حل وعقد اور تسقیہ وتشمیع کریں، پھر ایک تولہ کو پانچ تولہ تانبا پر ڈالیں چاندی ہو گی، ایک تولہ ملا کر کام میں لائیں۔ **ایضاً** ایک اوقیہ ہڑتال کو ایک اوقیہ سجّی کے ساتھ بطریق مذکور چرخ دیں تو ایک ساعت صبر کریں تو ہڑتال کشتہ ہو گی، چاندی کو اسکے ساتھ کشتہ کریں، اور پارہ میں ملا کر ایک شب و روز آگ میں رکھیں، ایک حصّہ اس کا دس حصے تانبا کیواسطے کافی ہے، تین حصہ چاندی اضافہ کریں۔ **ایضاً** ہڑتال کو پسیکر مارالراس میں ملائے اور آگ پر رکھے، اور سیاہی کو دُور کرتا جائے جب مارالراس خشک ہو، تو اور ڈال دے ایک شبانہ روز اسی طرح کرے، پھر گرم پانی سے دھو کر تیزاب سجی کے ساتھ تسقیہ اور تشمیع کرے، پھر چاندی کو اس کے ساتھ کشتہ کرے، یہ کشتہ ایک تولہ آٹھ تولہ تانبے کو سفید کریگا، اور اگر پارہ کو اسکے ساتھ کشتہ کیا، تو ایک تولہ بیس تولہ کو کافی ہے، اور اگر روغن عقاب سے تسقیہ کر کے تین ہفتہ گھوڑے کی لید میں حل کرے اور عقد کر کے پھر حل کرے تین مرتبہ ایسا کرنے سے ایک تولہ سو تولہ تانبا مطہر کو کافی ہے ؛

پارہ کا عمل :۔ یہ روحوں کے ساتھ روح اور جسموں کے ساتھ جسم ہے، میٹھے پانی میں نرم آگ پر اسکو جوش کرے اور جب پانی خشک ہو تو اور ڈالدے، دس روز تک ایسا ہی کرے پارہ ثابت ہو گا، تانبا پر ڈالے، اور چوتھائی چاندی کا اضافہ کر کے کام میں لائے اور اگر اس پارہ چوتھائی حصہ چاندی کے برادہ میں ملا کر نمکین پانی سے خوب دھو کر سفیدہ کی گولی کے اندر رکھ کر آگ میں رکھے، اور تین روز یہی عمل کرے، اور ہر بار گِل حکمت کرنا لازم ہے اور چوبیس گھنٹہ کی آگ چاہیئے، تو ایک تولہ دس تولہ تانبے کو کافی ہے۔ **ایضاً** ایک جو نک

خشک کر کے ہموزن نوشادر کے ساتھ حل کر کے کسی نمناک جگہ میں دفن کر دے۔ پانی ہوگا، پارہ کو تین روز یہ پانی پلائے، پھر ایک برتن میں رکھ کر تانبے کا ٹکڑا اسکے اوپر ڈھکے اور گل حکمت کر کے چوبیس گھنٹہ آگ دے، پارہ منعقد ہوگا، ایک تولہ دس تولہ کے واسطے کافی ہوگا + ایضاً لوہے کا برادہ ایک اوقیہ لیکر ایک اوقیہ پارہ اسکے درمیان رکھیں اور اوپر سرکہ ڈالکر تین روز آگ پر جوش دیں، اور جسقدر سرکہ کم ہوتا جائے اسی قدر زیادہ کرتے جائیں، پھر اس پارہ کو اس کے تہائی وزن چاندی کے برادہ میں ملا کر ایک شبانہ روز آگ دیکر کشتہ کریں، یہ ایک تولہ آٹھ تولہ قلعی کو کافی ہے، دو تولہ چاندی ملا کر کام میں لائیں۔ ایضاً پارہ کو ایک گڑھے میں رکھ کر اس پر ایک کپڑا اور بہت تھوڑی مٹی ڈالیں، پھر پارہ کے ہموزن سیسہ گلا کر اس پر ڈالیں پارہ گاڑھا ہوگا، مگر ثابت نہ ہوگا، اسکو تہائی وزن ہڑتال کے ساتھ پیسیں، یہ ایکتولہ چالیس تولہ تانبے کو کافی ہے۔ ایضاً روغن زیتون آگ پر رکھ کر گندھک تھوڑی تھوڑی ڈالکر گلائیں، اور تیل کو صاف کر کے رکھ لیں، اور پارہ کو آگ پر رکھ کر اس تیل کے ساتھ تسقیہ کریں، ثابت ہوگا، اور تانبا کو چاندی بنائیگا، اور اگر پورا عمل کرنا چاہو، تو چاندی کو چرخ دیکر تھوڑا تھوڑا یہ پارہ ڈالو، یہاں تک کہ چاندی سے تین حصہ پارہ اسکے اندر جذب ہو جائے، اسوقت ایک تولہ بیس تولہ کو کافی ہوگا، اور اگر چاہو تو اس پارہ والی چاندی کو روغن عقاب کے ساتھ بطریق مذکورہ تسقیہ و تشمیع کر کے گھوڑے کی لید میں اکیس روز دفن کرو، اور تین بار حل و عقد کر کے ایک تولہ سو تولہ پر ڈالو، تو چاندی ہوگی +

تکالیس کا عمل:۔ چاندی کا برادہ ایک تولہ، قلعی ۸ تولہ نوشادر چار تولہ، پارہ چار تولہ، پہلے پارہ کو قلعی میں ملالیں، پھر چاندی اس میں ڈالیں، اور باقی اجزا ملا کر حل کر کے انڈے کی سفیدی میں تر کریں، اور گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ دیں، یہ کشتہ تیار ہوگا، ایک تولہ بیس تولہ کو کافی ہے، ساتھ ایک تہائی اضافہ کریں + دیگر دو تولہ چاندی چودہ تولے قلعی میں ملائے، اور پیس کر نصف رطل روغن زیت کے ساتھ دن بھر جوش دیکر رات کو گل حکمت کر کے آگ میں دفن کریں اور صبح کو گلا کر ایک تولہ بیس تولہ تانبے پر ڈالے اور تہائی کا اضافہ کریں یا دس تولہ قلعی مطہر پر ڈالیں قائم ہوگی +

ایضاً ایک جزو رہج، ایک جزو گندھک، اسی قدر پارہ و قلعی، نمک سجّی نصف جزو، شورہ، تیز نوشادر پہلے قلعی کو پارہ کے ساتھ ملائیں پھر سب اجزا کے ساتھ حل کر کے ایک شبانہ روز آگ دیکر گلائیں مکلس ہوگا، ایک تولہ دس تولہ کو کافی ہے، تہائی کا اضافہ کریں۔ ایضاً ایک اوقیہ قلعی ہموزن پارہ میں ملالیں، اور نصف اوقیہ رہج، ہموزن گندھک، ربع اوقیہ سرمہ پیسکر اسمیں ملائیں، نوشادر اور سجّی کو سرکہ میں حل کر کے پہلے مجموعہ کو آگ پر رکھ کر سرکہ سے تسقیہ اور تشمیع کریں یہانتک کہ ایک اوقیہ سرکہ اس کے اندر جاذب ہو جائے، پھر ایک شب و روز اس کو آگ میں دفن کر کے ایک تولہ دس تولہ تانبے پر ڈالیں۔ اور چوتھائی کا اضافہ کریں +

مفانیح اور حل املاح:۔ یاد رہے، کہ صناعت کے اندر ایسی چیز کی ضرورت ہے، جو اجساد ارواح اور نفوس میں ترکیب دے، اس کام کیواسطے نوشادر بہتر ہے، سرخی و سفیدی دونوں کے عمل میں آتا ہے، اور اس کے استعمال کی چند ترکیبیں درج ذیل ہیں۔ چنانچہ انڈے کے چھلکوں کو کوٹ کو تیز آگ میں رکھ کر سفید راکھ بنائیں، اسی کو کلس البیض کہتے ہیں۔ پھر نوشادر کو پانی میں حل کر کے حجر علقہ کے ساتھ صاف کریں، اور آگ پر جوش دیکر منجمد کر لیں، پھر پانی میں گھولکر حجر علقہ کر کے آگ پر منجمد کر لیں، تین بار اسی طرح کر کے کلس البیض مذکور کے ساتھ حل کر کے ایک شب آگ کے اندر رکھیں، صبحکو وزن کریں جسقدر وزن کم ہو نوشادر اضافہ کریں، یہ عمل یہاں تک کریں کہ وزن کم ہونا موقوف ہو جائے، پھر اسکو نمناک زمین میں دفن کریں پانی ہو جائیگا، اور تمام ارواح اور اجساد کو حل کریگا، اور ثابت بنا دیگا۔ ایضاً کلس البیض کو ہموزن نمک مکلس اور دونوں کے ہموزن نوشادر کے ساتھ مصعد کریں، اور جس قدر کم ہو نوشادر زیادہ کرتے جائیں، یہاں تک کہ نوشادر ثابت ہو، تب اس کو لید میں دفن کر کے حل کریں، ارواح کو ثابت کر دیگا۔ ایضاً نمک سجّی کے ساتھ ہموزن نوشادر پیسکر رات بھر آگ میں رکھو اور جس قدر کم ہو بڑھا دو، یہاں تک کہ ثابت ہو جائے، تو تب تک نمناک جگہ میں حل کر دو۔ دیگر نوشادر ہموزن سفیدی گرم میں پیس لو اور سہ گنے پانی میں ڈالکر ایک سبز لکڑی سے خوب ہلاؤ، اور حجر علقہ سے مقطر کر لو پھر آگ پر جوش دیکر

نمک بناؤ، پھر سفیدی میں ملا کر پانی ڈالو، اور حجر علقہ سے مقطر کرکے نمک بناؤ، تین بار یہی عمل کرو یا زیادہ یہاں تک کہ نمک میں سے تیل ظاہر ہو یہی تیل دہن العقاب کہلاتا ہے جس کا ذکر اکثر نسخوں میں کیا گیا ہے۔

نوشادر کا سُرخ عمل:۔ نوشادر کو ہموزن کسیس اور اسیقدر لوہے کے برادہ کے ساتھ حل کرکے ایک روز اسکے اندر سرکہ کے ساتھ تسقیہ کریں، اور ایک چینی کے برتن میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور دن بھر آگ جلائیں، اور جب کوئلے ختم ہوں اور ڈالدیں پھر ایک برتن میں رکھ کر نمناک جگہ دفن کریں، اور سُرخ تیل اسکے اندر سے برآمد ہوگا، حل ارواح واجساد کیواسطے عجیب الاثر ہے۔ دیگر کسیس سُرخ کے ساتھ نوشادر ہموزن کو مصعد کریں، اور نوشادر بڑھاتے جائیں، جب ثابت ہو جائے، نمناک جگہ میں دفن کریں۔

کسیس کے سُرخ کرنے میں:۔ کسیس کو سرکہ میں حل کرکے گل حکمت کریں اور آگ میں دفن کردیں، اور اس قدر مکرر عمل کریں، کہ کسیس سُرخ ہو جائے۔

نمک طعام کا تیل نکالنے میں:۔ نمک کو ہموزن سفیدی گرم یعنی بغیر بجھی ہوئی میں حل کرکے پانی میں گھول دے، اور ایک لکڑی سے خوب ہلائے، پھر دوسرے دن حجر علقہ کے ذریعہ سے مقطر کرکے آگ پر نمک بنائے، پھر سفیدی ملا کر مکرر سہ مرتبہ عمل کرے، نمک کا تیل آئیگا، اور کبھی جمنے کا نہیں

استقطار:۔ جب کسی دوا کو مقطر کرنا ہو تو اسکو نصف قرع میں بھر کر اوپر انبیق درست کریں، اور دوسرا سرا اس کا بوتل میں لگا کر جوڑ کو خوب مضبوطی سے وصل کرکے چولھے پر رکھیں، اگر دوا تر ہے تو کوئلوں کی تیز آگ جلائیں، اور اگر دوا خشک ہے تو ہلکی آگ رکھیں، یہ قاعدہ کلیہ ہے، اگر انڈے کا مقطر نکالنا ہو، جس کو زلال البیض کہتے ہیں، تو ایک رکابی میں بہت سے سوراخ کرکے اسکے اندر انڈے کی زردی یا سفیدی جس کا عرق نکالنا ہو رکھے اور سوراخوں پر پہلے تنکے یا ریشہ کھجور وغیرہ کوئی چیز ایسی رکھدے کہ دوا کو نیچے نہ گرنے دے، مگر عرق ٹپک جائے، پھر اسکے اوپر ڈھکنا دیکر اوپر تھوڑی سی راکھ بچھا کر اس پر آگ روشن کرے، اور اسکے نیچے گڑھے کے اندر برتن رکھدے اس برتن میں زلال بیضہ جمع ہوگا، اسی قاعدہ سے اور چیزوں کی بھی تقطیر ہوتی ہے۔

شنگرف بنانے کی ترکیب:۔ پارہ دو اوقیہ گندھک چار اوقیہ دونوں کو ملا کر یہاں تک

حل کریں، کہ پارہ گندھک میں جذب ہو جائے، پھر اس کو گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ میں رکھیں، پھر سرد کر کے کھولیں، تو شنگرف تیار ہوگا +

سنگ راسخ بنانے کی ترکیب:- تانبے کے ٹکڑے کر کے ہموزن اسکے گندھک اور نصف وزن نمک لیکر ان دونوں کو خوب حل کرلیں، پھر ایک پیالہ میں ایک تہ اسکی بچھائیں، اوپر ایک تہ تانبے کی جمائیں، اسی طرح پیالے کو بھر دیں، پھر اس پیالے کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے تین شبانہ روز آگ میں رکھیں، نکال کر دیکھیں تو راسخ تیار ہوگا +

مرتک بنانے کی ترکیب:- اس کو خبث الفضہ بھی کہتے ہیں سیسہ کو ٹکڑے بنا کر نصف وزن اسکے گندھک سرکہ میں ملا کر ٹکڑوں کو اسکے اندر خوب جوش دیں، پھر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں، اور جب گل جائے، تو کسی چیز میں نکال لیں، اور اپنے پاس رکھیں +

سفیدہ کی ترکیب:- سیسہ کے ٹکڑے کر کے سرکہ میں کلس البیض ملائیں، اور ٹکڑوں کو اس میں ڈالکر گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھیں سفیدہ تیار ہوگا +

سلقون کی ترکیب:- سیسہ کے ٹکڑے کرلیں اور گندھک اور سیس ہموزن کو سرکہ میں ملا کر ان ٹکڑوں کو اس میں ڈالیں، اور گل حکمت کر کے ایک شب آگ میں رکھیں۔ سلقون تیار ہوگا۔

زنجار عراقی کی ترکیب:- راسخ ایکتولہ، جو کا آٹا دو تولہ، نمک دو تولہ، سب کو پیسکر سرکہ میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور خوب سرکہ پلائے پھر انڈے کی سفیدی میں ملا کر قرص بنالیں، اور سایہ میں خشک کریں + **عنبر عراقی کی ترکیب**:- جو کا آٹا تین تولہ، ایکتولہ نمک اسکو سرکہ میں ملائیں اور تانبے کے پتروں پر لگا کر کسی نمناک جگہ میں دفن کریں، اور جو زنگ اس پر پیدا ہو اسکو لیکر سایہ میں خشک کریں، **ایضاً**: زاج اصفر، نوشادر، کرکم ہموزن پیسکر تانبا کے برادہ کو زعفران کے گلاب میں حل کر کے ان سب اجزار کے ساتھ تشقیہ کر کے دو تین بار تکرار عمل بجالائیں، پھر ایک پیالی میں رکھکر نرم آگ پر رکھیں تاکہ رطوبت کا نکلنا منقطع ہو، پھر اس کو گل حکمت کر کے تین روز نرم آگ میں رکھیں۔ زرد رنگ نکلے گی، یاد رہے کہ کل اعمال میں پیالی کو بھی نیچے سے گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں۔

طبخ جاوی کی ترکیب: میعہ سائلہ تین اوقیہ، لوبان شامی سات اوقیہ، مصطگی ایک اوقیہ جاوی نصف اوقیہ، سب کو پیسکر میعہ سائلہ میں ملائیں، اور ایک ہنڈیا میں رکھ کر گلاب اس پر ڈالیں اور گل حکمت کرکے آگ میں دفن کریں۔ طبخ جاوی تیار ہوگی۔

عمل لؤلؤ: سیپ کو خوب باریک پیسکر نمک پانی کے ساتھ خوب دھوئیں پھر خشک کرکے ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیموں اس پر اسقدر ڈالیں کہ ایک انگشت اوپر آجائے جب خمیر تیار ہو تو ثابت پارہ اسکے اندر ملا کر خوب حل کریں، اور ہاتھ پر تیل لگا کر گولیاں بنائیں جس قدر بڑے یا چھوٹے کی ضرورت ہو، اور ایک چاندی کی تار سے ان میں سوراخ کرکے خشک کرنیکے لئے ہوا میں لٹکا دیں، جب سخت ہو جائیں تو ایک مچھلی کا پیٹ صاف کرکے اسکے اندر ان کو بھر کر خوب مضبوط رسی ڈالکر مچھلی کو تیل میں بریاں کریں، پھر نکال کر بکری کے دودھ میں ڈالیں نہایت نفیس تیار ہونگے۔

پارہ ثابت کرنیکی ترکیب: سفیدی گرم، نوشادر، گندھک، جاز، آدمی کے سر کے بال ہموزن اور ان سب کے برابر صابن، اور روغن زیتون میں سب کو حل کرکے مقطر کرلیں، پھر پارہ کو ایک برتن میں آگ پر رکھ کر ان او دیات کے عرق میں دو شب و روز پکائیں، ثابت ہو جائیگا اور ثابت ہونے کی علامت یہ ہے کہ اس کا وزن کم نہ ہوگا، اگر کم ہو تو آدمی کے بال موم میں ملا کر تھوڑے تھوڑے اس پر یہاں تک ڈالیں کہ ثابت ہو جائے۔ **ایضاً** جاز، بی، نمک اندرانی، نسر مشوی، قرار ہر ایک چار چار درم ملا کر خوب پیس کر چرخ دیں، تاکہ شل پانی جاری کے ہو جائیں، تب ایک خشک پتہ کسی درخت کا بیاض البیض میں تر کرکے خشک کریں، اور پارہ کو اسکے اندر لپیٹ کر ایک برتن میں رکھیں، اور عرق مذکور ڈالکر آگ پر جوش دیں، جب عرق خشک ہو تو اور ڈالیں، یہاں تک کہ پارہ ثابت ہو جائے، نکال کر کام میں لائیں۔

صفت مفتاح: گندھک ایک رطل، پھٹکری تین اوقیہ، شورہ تین اوقیہ، سب کو ملا کر خوب باریک کرکے انڈے کی زردی میں ملا کر مقطر کریں، تین طرح کا عرق اس میں سے مقطر ہوگا، پہلے سفید اسکو جدا رکھیں پھر زرد، پھر سرخ یہ دونوں ملالیں یہ دونوں سرخی کے کام آتے ہیں، اور پہلا سفیدی کے اور یہ دونوں طرح کے عرق مقصود تک تم کو پہنچائینگے، اور حکماء کے نزدیک ان سے بہتر کوئی عرق نہیں ہے۔

اکسیر کو غوص کرنا:۔ جب تم نے کوئی اکسیر بنائی اور اُس نے جسم کے اندر غوص نہ کیا یعنی رنگ نہ چڑھایا، تو یہ ترکیب کرو، کہ دو اوقیہ سہاگہ لیکر اس پر نصف رطل پانی ڈالو اور جوش دیکر فضلہ دُور کر کے پانی کو صاف کر لو، پھر اس پانی میں اکسیر کو پکا کر خشک کر لو، اکسیر کو غوص کریگی، دیگر موم اور انزروت میں اکسیر کو ملا کر گولیاں سیاہ مرچ کے برابر بنا لو اور جسم کو گلا کر اس میں ڈالو، جسم کو رنگ دیکر کبھی اس سے جُدا نہ ہو گی۔

تلبین کی ترکیب:۔ جاز شامی، کسیس سبز، قلعی، نوشادر، سہاگہ، گندھک، نمک طعام، ان سب کو ہموزن پیسکر سخت جسم کے اوپر تلے رکھ کر گلائیں، نرم ہو جائیگا +

بیاض کا نسخہ:۔ دال چکنا، نوسادر ہموزن تین انڈوں کی سفیدی میں حل کر کے تین بار مقطر کر لیں، اور تانبا کو سُرخ کر کے اس کے اندر بجھادیں، ظاہر و باطن سفید ہو گا +

چاندی کیلئے ترطیب کا نسخہ:۔ جاز شامی سفید، زاج قبرصی، بجی، نوشادر، سہاگہ، گندھک، نمک طعام ہموزن پیسکر جسم سخت کے اوپر تلے رکھیں اور چرخ دیں، نرم ہو جائیگا +

انڈے کے تیل نکالنے کا نسخہ:۔ ہر زردی کے واسطے ایک درم نوسادر پیسکر شیشی میں گل حکمت کر کے مقطر کریں، تیل برآمد ہو گا صاف شمسی شب یمانی، نمک طعام ہموزن سائیدہ کریں اور میٹھے پانی میں کھولکر پارہ اس میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور نہایت تیز آگ جلائیں پارہ منعقد ہو گا، اس وقت چوتھائی وزن چاندی کے برادہ کے ساتھ اسکو حل کریں، پھر تین درم حرقوص تین درم دال چکنا، تین درم شنگرف، تین درم زنگار سب کو پیسکر قطران میں تر کر کے پارہ کے اوپر تلے رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں دبائیں، پہلی اور دوسری رات آگ میں کھلا ہوا رکھیں، پھر گلا کر ایک تولہ دس تولہ پر ڈالیں سونا تیار ہو گا۔ **ایضاً:** توبال نحاس یعنی حرقوص تین اوقیہ کو پیسکر ایک کپڑے میں باندھ کر تین روز تک کسی نمناک جگہ میں دفن کریں، پھر ایک اوقیہ لوہا لیکر اسکے اوپر نیچے حرقوص مذکور کو رکھ کر چرخ دیں اور تین بار ایسا ہی کریں، پھر چار درم کسیس چار درم طوب احمر کو پیسکر لوہے کے اوپر نیچے رکھ کر چرخ دیں، پھر نو درم روح توتیا کو تین درم نوشادر کے ساتھ حل کر کے ایک شیشی میں رکھ کر نمناک جگہ رکھیں، اور یہ ادویہ بھی ملا لیں، شورہ نو درم، نوشادر تین درم، اور اس مقطر کے ساتھ اس لوہے کا تسقیہ کریں، ایک حصہ

اس کا چار حصّے چاندی کو کافی ہے سونا ہوگی۔ ایضاً ایک اوقیہ تانبے کا برادہ ہموزن اسکے سجّی کو
پیسکر عرق لیموں اس پر ڈالیں اور ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر عرق لیموں اور ڈالکر گل حکمت کر کے سخت
آگ میں رکھیں اور ٹھنڈا ہونیکے بعد دھو کر خشک کریں اسی طرح تین بار کریں پھر کٹھالی میں رکھ کر گلا کر
میل دُور کریں، ساڑھے سات حصہ یہ تانبا ڈیڑھ حصّہ چاندی دو حصّے سونا ان سب کو ملا کر گلائیں سونا
ہوگا۔ دیگر جست کو ہموزن پارہ کے ساتھ پیسکر آب نمک شامل کر کے خوب حل کر کے خشک کر لیں پھر
دال چکنا، شنگرف خبزار ہموزن پیسکر اسکے ساتھ ملائیں اور عرق لیموں ڈالکر آگ پر رکھیں تاکہ پارہ
اڑ جائے اسی طرح پانچ مرتبہ کریں جست سرخ ہو جائیگا ایک حصہ چھ حصّے کیواسطے کافی ہے +
دیگر بہرام برادہ ایک اوقیہ، نوشادر سفید، شورہ سرخ یک یک اوقیہ پیسکر اوپر نیچے برادہ کے رکھیں اور
گل حکمت کر کے آگ دیں، لوہا سرخ ہوگا تب اسکو گلا کر شیرج میں پلٹ لیں بہانعت عمل کریں کہ
شیرج کا رنگ متغیر نہ ہو پھر لوہے کو گلا کر دوا موصوف تھوڑا تھوڑا ڈالیں تیار ہوگا۔ دیگر ایک اوقیہ
شنگرف ڈیڑھ اوقیہ شہد میں حل کر کے دو اوقیہ موم کے اندر ڈالکر صبح سے شام تک نرم آگ پر
رکھیں موم کے اندر سے شنگرف مثل پتھر کے جمی ہوئی نکلے گی ایک تولہ سونے کو چرخ دیکر اوپر ایک تولہ
یہ شنگرف ڈالیں پھر اسکو چار تولہ چاندی میں ملائیں سونا ہوگا + قلعی کو قائم کرنیکی ترکیب:۔
مرتک گندھک، حرقوص، سب کو پیسکر بیاض البیض میں ملائیں پھر ایک شب آگ میں رکھیں، تو ایک
حصہ اس کا دس حصّہ قلعی یا سیسہ کو گلا ڈالیگا۔ قائم ہوگی۔ قلعی کی تطہیر:۔ فلفونیہ، سندروس،
شنگرف، ہر ایک ایک اوقیہ پیسکر تین حصّہ کریں پھر ایک رطل قلعی گلا کر ایک حصّہ اس پر ڈالیں اور سیاہی
کو دُور کر کے قلعی کو گرم سفیدی میں پلٹ لیں، تین مرتبہ یہی عمل کریں، قلعی مطہر ہوگی +

تمت